یا رحمٰن یا رحیم | ## باب الصلاۃ 〈اہمیت و فلسفہء نماز〉 | یا حی یا قیوم

یا یھا الذین اٰ منوا اذا قمتم الی الصلاۃ فاغسلوا وجوھکم وایدیکم الی المرافق وامسحوا برء وسکم وارجلکم الی الکعبین ط (سورہ مائدہ۔آیت نمبر 5) اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اُٹھو۔تو اپنے منہ کو اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو۔اپنے سروں کا مسح کرو۔اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھولو۔ **واقم الصلوٰۃ** ط **اِن الصلوۃَ تنھٰی عن الفحشاءِ والمنکر** ط اور نماز کو قائم کریں۔بے شک نماز بے حیائی اور ناشائستہ امور سے روکتی رہتی ہے۔(عنکبوت۔45)۔

نمازِ زاہداں سجدہ سجود اَست — نمازِ عاشقاں ترکِ وجود اَست

حضرت ابودرداء ؓ کہتے ہیں۔کہ! میرے خلیل ﷺ نے مجھ کو وصیت فرمائی۔کہ! تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مَت کرنا۔اگرچہ تمھارے ٹکڑے (کیوں نہ) کر دیئے جائیں۔اور جلا دیئے جاؤ۔اور فرض نماز کو جان بوجھ کر (کبھی بھی) مَت چھوڑنا۔کیونکہ! جس نے جان بوجھ کر اسے (یعنی فرض نماز کو) چھوڑا۔تو اس (بےنمازی) پر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ اُٹھ جائے گی۔اور تم شراب (قطعًا) مَت پینا۔کیونکہ شراب جملہ برائیوں کی کُنجی ہے۔(سنن ابن ماجہ)

حضرت بریدہ ؓ بیان کرتے ہیں۔کہ! حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔(کہ) ہمارے اور ان (منافقین) کے درمیان نماز عہد ہے۔پس جس نے اسے (یعنی نماز کو) ترک کیا۔تو (گویا) اس نے کفر کیا۔ (ترمذی۔نسائی۔ابن ماجہ۔صحیح ابن حبان۔المستدرک للحاکم)

حضرت عبداللہ بن شقیق ؒ بیان کرتے ہیں۔کہ! حضرت رسول مکرم ﷺ کے صحابہء کرام ؓ میں سے صِرف ترکِ نماز کو کفر تصور کیا کرتے تھے۔(احمد)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ، آنحضور نبی مکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔کہ آپ ﷺ نے ایک روز نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔کہ جس نے نماز کی حفاظت اور پابندی کی۔تو وہ (نماز) اس کے لئے قیامت کے دن، نُور، دلیل اور نجات ہوگی۔اور جس نے اس (نماز) کی حفاظت و پابندی نہ کی۔تو قیامت کے دن اس کے لئے نور، دلیل اور نجات نہیں ہوگی۔اور وہ قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔(احمد، دارمی، شعب الایمان)

جو نماز نمازی کو بدکاری سے باز نہ رکھے۔وہ نماز نمازی کو اللہ تعالیٰ سے مزید دور کر دے گی۔ (**المعجم الکبیر**۔طبرانی)

واقم الصلوٰۃ لذکری۔ نماز میری یاد کے لئے قائم کرو۔(سورہ طٰہٰ۔آیت نمبر 14) **قد افلح المؤمنون .الذین ھم فی صلا تھم خا شعون**. وہ مومنین فلاح پا گئے۔جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں۔(سورہ مومنون۔آیت نمر 1۔2)

عجب ہے ادائیگیء نماز کا معاملہ — کوئی قضاء کرے تو روئے ، کوئی ادا کرے تو روئے

فخلف من م بعد ھم خلف اضا عوا الصلوٰۃ واتبعوا الشھوٰت فسوف یلقون غیا ۔(سورہ مریم۔59) پھر ان کے بعد ایسے لوگ اِن کی جگہ آئے۔جنھوں نے نمازوں کو برباد کیا۔اور اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے چلے۔چنانچہ اِن کی گمراہی بہت جلد اِن کے سامنے آجائے گی۔(سورہ مریم۔59) **قل ان صلا تی و نسکی و محیا ی و مما تی للہ رب العا لمین** کہہ دیں۔کہ میری نماز، قربانی، جینا و مرنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔جو رب ہے تمام عالمین کا۔(سورہ انعام۔آیت 162) **ان ا لصلوٰ ۃ کا نت علی المؤ منین کتبًا مو قو تا**۔ یقینًا! نماز کا مومنوں پر وقت پر ادا کرنا فرض ہے۔ (سورہ النساء۔05) **فو یل للمصلین الذین ھم عن صلا تھم سا ھون**۔ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے۔جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔

روزِ محشر کہ جا ں گُدا ز بود — اولیں پُرسش نماز بود

حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں۔کہ! مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔کہ! بندے سے روزِ قیامت اس کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔اگر وہ صحیح ہوئی۔تو وہ فلاح و نجات پا گیا۔اور اگر وہ (یعنی اس کی نماز) صحیح نہ ہوئی۔تو پھر وہ ناکام و نامراد ہوگا۔اگر اس کے فرائض میں کوئی کمی ہوئی۔تو رب متعال فرمائے گا۔دیکھو۔کیا میرے بندے کے کچھ نوافل ہیں۔تو اس سے فرائض کی کمی کو ان (نوافل) سے پورا کر دیا جائے گا۔پھر باقی کا اعمال کا حساب اسی طرح سے ہوگا۔ (الحدیث) حضرت سعد ؓ فرماتے ہیں۔(کہ) مَیں نے نبی مکرم ﷺ سے پوچھا۔ **الذین ھم عن صلا تھم سا ھون**۔(آیت) کے بارے میں پوچھا۔تو آپ ﷺ نے فرمایا۔وہ لوگ جو نماز کو وقت سے مؤخر کرتے ہیں۔ **وأمر اھلک با لصلا ۃ و اصطبر علیھا**۔اپنے اہل و عیال کو نماز کی تلقین کرو۔اور خود بھی اس کے پابند رہو۔(سورہ طٰہٰ۔132) **ما سلککم فی سقر**۔(تمھیں کس چیز نے سقر (یعنی جہنم کی جھلستی ہوئی آگ) میں ڈالا؟) **قالوا لم نک من المصلین**۔ (وہ کہیں گے۔(کیونکہ) ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے)۔(سورہ مدثر۔آیت نمر 43-42) **منیبین الیہ واتقوہ و اقیموا الصلوٰۃ ولا تکو نوا من المشر کین**۔مومنواُسی اللہ کی طرف رجوع کئے رہو۔ اور اسی سے ڈرتے رہو۔ اور نماز پڑھتے رہو۔اور مشرکین میں سے مَت ہوجانا۔(سورہ روم۔آیت نمبر 31) (بقول خواجہ اجمیری ؒ)

☆ **لا ایمان لمن لا صلوٰۃ لہ**۔ جس کی نماز نہیں۔اُس کا ایمان نہیں۔ (الحدیث نبوی ﷺ) ☆ **الصلوٰۃ معراج المؤ منین**۔ نماز مومنین کی معراج ہے۔(بخاری شریف) ☆حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔جس نے نمازِ عشاء جماعت کے ساتھ ادا کی۔(وہ ایسے ہے۔کہ) گویا اس نے نصف شب عبادت کی۔اور جس نے نمازِ فجر بھی جماعت کے ساتھ ادا کی۔(تو) گویا اُس نے پوری رات عبادت میں گزاری۔(صحیح مسلم شریف)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔تم میں سے کوئی شخص جتنی دیر نماز کے انتظار میں بیٹھتا ہے۔(وہ) نماز ہی میں رہتا ہے۔جب تک (کہ وہ) بے وضو نہ ہو

جائے۔ ملائکہ اُس کے لئے دُعا کرتے رہتے ہیں۔اے اللہ اسے معاف فرما۔اے اللہ اس پر رحم فرما۔(صحیح بخاری۔صحیح مسلم) آنحضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔جس نے دو رکعت نماز بغیر سہو کے ادا کی۔اللہ تعالیٰ نے اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے۔(ترمذی) ☆ **صحیح بخاری** میں ہے۔کہ! جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولِ معظم ﷺ پر ایمان لایا۔اور نماز کو قائم کیا۔اور روزے رکھے۔تو اللہ تعالیٰ پر اس (نماز پڑھنے والے نمازی) کا یہ حق ہو جاتا ہے۔کہ وہ (اللہ تعالیٰ) اسے جنت میں داخل کرے۔☆ حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے۔کہ حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔''لوگو! اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو۔فرض نماز کے علاوہ مرد کی سب سے افضل نماز وہ ہوتی ہے۔جسے وہ اپنے گھر میں پڑھے۔(سنن نسائی) ☆ حضرت سیدنا جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے۔کہ حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔''جب تم میں سے کوئی شخص اپنی مسجد میں نماز ادا کر لے۔تو اسے چاہیئے۔کہ اپنے گھر کے لئے نماز میں سے کچھ حصہ بچا کر رکھے۔کیونکہ اللہ عزوجل اس نماز کے سبب اس کے گھر میں خیر و برکت عطا فرمائے گا۔(**صحیح مسلم**)

سودا گری نہیں ، یہ عبادت خدا کی ہے   اے بے خبر! جزا کی تمنا بھی چھوڑ دے
اچھا ہے دل کے ساتھ رہے پاسبانِ عقل   لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے

☆ حضرت رسول مکرم ﷺ کو فرماتے سنا ہے۔کہ! ''وہ آدمی جہنم میں داخل نہ ہوگا۔جس نے سورج نکلنے سے پہلے (نمازِ فجر) اور سورج ڈوبنے سے پہلے (نمازِ عصر) پڑھی۔(صحیح مسلم۔سنن نسائی۔مسندِ احمد) ☆ بندے کو اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ قرب نماز میں حاصل ہوتا ہے۔(سنن ابن ماجہ) ☆ حدیثِ قدسی ہے۔کہ! میرا بندہ کثرت نوافل سے میرے اس قدر قریب آ جاتا ہے۔کہ میں اس کی بصارت بن جاتا ہوں۔جس سے وہ دیکھتا ہے۔میں اس کا کان بن جاتا ہوں۔جس سے وہ سُنتا ہے۔میں اس کی زبان بن جاتا ہوں۔جس سے وہ کلام کرتا ہے۔میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں۔جن سے وہ گرفت کرتا ہے۔میں اس کے پاؤں بن جاتا ہوں۔جن سے وہ چلتا ہے۔جب وہ مجھ سے کوئی سوال کرتا ہے۔تو میں اسے ضرور دیتا ہوں۔

کجھ بُغض دی ریت وچ نہیں مِلدا   کجھ ہار تے جیت وچ نہیں مِلدا
مخلوقِ خدا نال پیار تے کر   رب صِرف مسیت وچ نہیں مِلدا

(یہ ایک مشہور حدیث قدسی ہے۔جو کہ حدیث کی کتبِ صحاح ستہ اور تصوف کی کتب میں تواتر اور تسلسل کے ساتھ موجود ہے)

فرض نمازوں کے علاوہ چند ایسی نفل نمازیں بھی احادیثِ نبوی ﷺ میں صحیح روایات کے ساتھ منقول ہیں۔جو اہلِ تقوٰی مسلمان بہن بھائیوں کے عظیم المرتبت درجات میں بلندی اور نیکیوں کے حصول کے لئے ادا کی جاتی ہیں۔اور احادیثِ نبویہ ﷺ اور آثار میں ان نمازوں کی بہت سی روایات مِلتی ہیں۔اولیائے عُظام نے تو ان نفل نمازوں کو اپنے اوپر فرض کر رکھا تھا۔کیونکہ انہیں قائم کرنے ہی سے قُربِ خُداوندی حاصل ہوتا ہے۔ ☆ حضرت ابو سلمہؓ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں۔کہ! انہوں نے فرمایا رسول اکرم ﷺ نے فرماتے ہیں۔کہ! بتاؤ۔ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو۔اور وہ روزانہ اس سے پانچ مرتبہ غسل کرے۔تو کیا اس کے جسم پر (کوئی) مَیل باقی رہتی ہے؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔یا رسول اللہ ﷺ، نہیں۔(تو) آپ ﷺ نے فرمایا۔نمازوں کی (بھی بعینہٖ) یہی مثال ہے۔اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے (نمازی بندے) کی تمام خطائیں مٹا دیتا ہے۔ ☆ حضرت ابو ثعلبہ قلبیؓ کہتے ہیں۔(کہ) مَیں نے جناب امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطابؓ سے سنا۔فرماتے ہیں۔رسولِ مکرم ﷺ نے فرمایا۔لوگ (گناہوں اور برے کاموں کی) آگ میں جلتے ہیں۔(جب وہ) صبح کی نماز پڑھتے ہیں۔تو (وہی صبح کی نماز) پہلے کے گناہوں کو دھوڈالتی ہے۔یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے پانچوں نمازوں کا ذکر فرمایا۔ ☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔جب کوئی تم میں سے سویا ہوا ہوتا ہے۔تو شیطان (لعین) اس کے سر کی گدی پر خوب اچھی طرح سے تین گرہیں لگا دیتا ہے۔اور ہر (ایک) گرہ پر افسون پھونک دیتا ہے۔کہ ابھی بہت رات باقی ہے۔پڑا سوتا رہ۔لیکن اگر وہ شخص جاگ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر شروع کرتا ہے۔تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔پھر وہ وضو کرتا ہے۔تو دوسری گرہ (بھی) کھل جاتی ہے۔پھر جب (وہی شخص) نمازِ فجر پڑھتا ہے۔تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔اور صبح کو (وہی شخص) خوش مزاج، خوش دل رہتا ہے۔ورنہ بدمزاج سست رہ کر وہ (پورا) دن گزارتا ہے۔ (صحیح بخاری) ☆ جو نماز کو پابندی سے ادا کرے۔تو یہ نماز قیامت کے دن اُس (نمازی) کے لئے نور، دلیل اور بخشش کا وسیلہ ہوگی۔(مسند احمد) ☆ حضرت عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام حضرت حارثؓ فرماتے ہیں۔کہ! حضرت عثمانؓ بیٹھے۔پھر آپؓ نے پانی منگوا کر وضو کیا۔پھر فرمایا۔مَیں نے رسولِ اکرم ﷺ کو دیکھا۔(کہ) آپ ﷺ نے (بھی) اسی طرح وضو کیا۔جیسے مَیں نے کیا۔پھر فرمایا۔جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا۔پھر کھڑا ہوا۔اور ظہر کی نماز پڑھی۔تو صبح کی نماز سے اَب تک کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔پھر کھڑا ہوا۔اور عصر کی نماز پڑھی۔تو ظہر کی نماز سے اَب تک کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔پھر مغرب کی نماز پڑھی۔تو عصر سے مغرب تک کے درمیان ہونے والے گناہ معاف ہو جائیں گے۔پھر عشاء کی نماز پڑھی۔تو مغرب اور عشاء کے درمیان ہونے والے گناہ معاف ہو جائیں گے۔پھر شاید وہ ساری رات سویا رہا۔پھر جب اُٹھ کر صبح کی نماز پڑھے۔تو عشاء اور صبح کے درمیان پائے جانے والے گناہ معاف ہو جائیں گے۔کیوں کہ! نیکیاں بُرائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔یہ نیکیاں ہیں۔(تو پھر) باقیات صالحات کیا ہیں؟ (تو) آپ ﷺ نے فرمایا۔

سبحٰن الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر. ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم ۔

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر   نیا زمانہ ، نئے صبح و شام پیدا کر

مسئلہء تقلید پرسیر حاصل بحث اور ممکنہ حل

عرض (البلوشی)! حضرات آئمہ کرام (امام ابوحنیفہؒ ، امام مالکؒ ، امام شافعیؒ ، امام حنبلؒ اور دیگر آئمہ مجتہدین) اُمتِ محمدیہؐ کی نہایت اہم شخصیات کی تعلیمات کا جب یہ خلاصہ ہے۔ کہ! اگر ان کی اپنی ذاتی رائے (قیاس و اجتہاد) کسی بھی صحیح حدیث کے خلاف (متصادم) ہو۔ تو یقیناً حدیث کو ترجیح دی جائے۔ (میرا جملہ مقلدین سے فقط ایک ہی سوال ہے۔ کہ! اگر کوئی صحیحین کی احادیث کسی امام (حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی) کے قول کے مقابل یا متصادم آجائے۔ تو کس قول کو ترجیح دی جائے گی؟ حدیثِ صحیح یا قولِ امام کو؟) کیونکہ اِن کی آراء واجتہادات کو قرآن وسنت پر کسی بھی طرح مقدم نہیں کیا جاسکتا۔ بقولِ حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ! **اِذَا صَحَّ الۡحَدِیۡثُ فَھُوَ مَذۡھَبِیۡ** ۔ (جب حدیثِ صحیح ثابت ہو جائے۔ تو وہی میرا مذہب ہے) **اِذَا قُلۡتُ قَوۡلًا یُخَالِفُ کِتَابَ اللّٰہِ وَخَبَرَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ** ﷺ **فَاتۡرُکُوۡا قَوۡلِیۡ** ۔ (جب میں کوئی ایسی بات کہوں۔ جو کہ کتاب اللہ اور حدیث رسول ﷺ کے خلاف ہو۔ تو میری بات کو چھوڑ دو) لیکن جب کوئی صحیح حدیثِ نبوی ﷺ کا علم ہو جائے۔ تو تقلید کے بجائے سنت (یعنی صحیح حدیث) پر عمل کیا جائے۔ صحاح ستہ یا احادیثِ صحیحہ کے مطابق مسلمان تو فقط ایک ہی جماعت ہے۔ پھر یہ مسلمان اہلِ سنت (دیوبندی، بریلوی) یا اہلِ حدیث وغیرہا میں کیوں بٹے ہوئے ہیں؟ اس تفرقہ اور بٹنے کی وجہ شاید دوکانداری اور شہرت ہو۔ (کیونکہ) قرآنِ حکیم کی تفسیر وشرح سنتِ نبوی ﷺ (قول وفعل یا کسی عمل کو آنحضور ﷺ کا پسند فرمانا) ہے۔ پھر سیرتِ نبوی ﷺ (یعنی اسوہء حسنہ) کی عملی مثال صحابہ کرامؓ کا طرزِ عمل ہے۔ ☆ متفق علیہ (صحیح بخاری وصحیح مسلم) میں رفع یدین پر بکثرت احادیث موجود ہیں۔ (اور) حضرت شاہ ولی اللہؒ نے فرمایا۔ کہ! یعنی رفع الیدین کرنے والا مجھ کو نہ کرنے والے سے زیادہ پیارا ہے۔ اسی لئے کہ! احادیثِ رفع الیدین بکثرت اور صحیح ہیں۔ جن کی بناء پر انکار کی گنجائش نہیں ہے۔ (حجۃ اللہ البالغہ) اور ویسے بھی ہم حنفی حضرات روزانہ نمازِ وتر میں اور سال بھر میں دو مرتبہ ''عیدین'' کی نمازوں میں رفع یدین کر رہے ہوتے ہیں۔ ☆ متفق علیہ میں وارد ہے۔ کہ! حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ کہ! جس شخص نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی۔ اس کی نماز نہیں ہوئی۔ (حضرت امام قسطلانیؒ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں۔ کہ! ہر رکعت میں (نمازی) خواہ اکیلا ہو یا مقتدی ہو۔ خواہ امام سورہ فاتحہ سرًا یا جہرًا پڑھے۔ مگر نمازی کا بلند آواز سے سورہ فاتحہ پڑھنا لازم ہے۔ اور اسی طرح سے حضرت شاہ ولی اللہؒ حجۃ اللہ البالغہ میں فرماتے ہیں۔ کہ! یہ حدیث عام ہے۔ نماز چاہے فرض ہو یا نفل، اور وہ شخص چاہے امام ہو یا مقتدی یا اکیلا ہو۔ یعنی کسی بھی نمازی کی کوئی نماز سورہ فاتحہ کے پڑھے بغیر نہیں ہوگی) ☆ متفق علیہ کے مطابق بعد نمازِ فجر بلند آواز سے دُعا پڑھی جائے گی۔ تو پھر اہلِ سنت (دیوبند) واہلِ حدیث دُعا کیوں نہیں مانگتے۔ ☆ صحاح ستہ یا احادیثِ صحیحہ کے مطابق اذان سے اول وآخر درود وسلام کا ثبوت نہیں ملتا۔ تو ہمارے ہاں ایک طبقہ (بریلوی) کیوں یہ عمل کرتا ہے۔ ☆ صحاح ستہ یا احادیثِ صحیحہ کے مطابق تیجے، چالیسویں، قل شریف (یعنی ختم قرآن) کا ثبوت نہیں ملتا۔ اور اسی طرح سے جب صحاح ستہ یا احادیثِ صحیحہ کے مطابق اذان سے قبل درود وسلام کا ثبوت نہیں ملتا۔ تو ہمارے ہاں ایک طبقہ کیوں یہ عمل کرتا ہے۔ ☆ قرآن واحادیث (صحاح ستہ یا احادیثِ صحیحہ) کے مطابق جب سُود مطلقاً حرام وناجائز ہے۔ تو ہمارے علمائے کرام نے بینکوں میں ان کو کیسے حلال قرار دلوایا ہے۔ اور اس ناسور (یعنی سود) میں لچک دکھادی۔ ☆ متفق علیہ (صحیح بخاری وصحیح مسلم) میں ہے۔ کہ! حضرت نبی مکرم ﷺ نماز مختصر اور پوری پڑھتے تھے۔ ☆ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ تم میری پیروی کرو۔ اور تمہارے پیچھے جو لوگ ہیں۔ وہ تمہاری پیروی کریں۔ (صحیح بخاری)۔

الحاصل الکلام! آج کے ترقی یافتہ دور میں (جبکہ جملہ کتب احادیث تک جب رسائی ممکن ہے۔) ہر مسئلے کا تفصیلی حل صحاح ستہ، متدرک للحاکم، صحیح ابنِ حبان، صحیح ابن خزیمہ وغیرہا میں موجود ہے۔ اگر کسی مسئلے کا کافی وشافی حل مذکورہ کتب میں موجود نہیں ہے۔ تو فقہائے اربعہ میں سے کسی کی بھی تقلید کی جاسکتی ہے۔

وضو کا مکمل اور جامع کا طریقہ (احادیثِ صحیحہ کی روشنی میں)

سب سے پہلے استنجاء کریں۔ (پھر وضو کی نیت وارادہ سے قبل خود کو حضوری کی کیفیت میں لے کر آئیں (یعنی یہ سوچیں کہ اللہ میرے ساتھ ہے، مجھے دیکھ رہا ہے اور مجھے سن رہا ہے) پھر وضو سے پہلے یہ پڑھیں (**اَتَوَضَّاءُ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** ۔ **بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ**) پڑھیں۔ وضو پاک وصاف پانی سے کریں۔ (اگر ہو سکے تو وضو سے پہلے اور ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کی عادت بنائیں)۔ پہلے سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھوئیں۔ (دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال بھی کریں) پھر تین مرتبہ دائیں ہاتھ میں پانی ڈال کر کلی کریں۔ پھر بائیں ہاتھ سے تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں۔ پھر تین مرتبہ اپنا چہرہ (اوپر ماتھے تک، دونوں کانوں تک اور تھوڑی کے اختتام تک) دھوئیں۔ (اگر داڑھی ہو تو داڑھی کے بالوں کا خلال کریں) پھر تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوئیں۔ پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے (پورے) سر کا ایک مرتبہ مسح کریں۔ (سر کے شروع حصے سے ابتدا کر کے گردن کے پچھلے حصے تک لے جائیں۔ اور وہاں سے واپس شروع والے حصے تک لے آئیں)۔ پھر دونوں کانوں کے اندر اور باہر کا ایک مرتبہ مسح کریں۔ پھر اپنے دونوں پاؤں، ٹخنوں تک تین تین مرتبہ دھوئیں۔ (وضو کے آخر میں دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال بھی کریں) وضو کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ **اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَـہٗ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ** ۔ (اور یہ دعا بھی پڑھ لیں) **سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِکَ اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ اَسۡتَغۡفِرُکَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡکَ** ۔ (ہر عضو کا تین مرتبہ اور ایک مرتبہ دھونا سنت ہے) آنحضور ﷺ نے فرمایا۔ جس نے میرے اس طریقے کے مطابق وضو کیا۔ پھر دو رکعت (تحیۃ الوضو) پڑھیں۔ اس طرح سے کہ اپنے نفس سے کوئی بات نہ کی۔ تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری۔ 159)

مختصر مگر جامع نماز کا طریقہ (احادیثِ صحیحہ کی روشنی میں)

یہاں پر مختصر مگر جامع نماز کا طریقہ (بمطابق احادیثِ صحیحہ) بیان کیا جا رہا ہے۔نماز سے قبل (قبلہ رُو کھڑے ہو کر) نیت کرلیں۔(لیکن بہتر ہے۔کہ! نماز کی نیت وارادہ سے پہلے خود کو حضوری کی کیفیت میں لے کر آئیں (یعنی یہ سوچیں۔کہ! اللہ میرے ساتھ ہے، مجھے دیکھ رہا ہے اور مجھے سن رہا ہے) یاد رہے۔کہ! پوری نماز اطمینان سے ٹھہر ٹھہر کرادا کرنی چاہیئے۔نماز کے کسی بھی رکن کو تیزی سے ادا نہیں کرنا چاہیئے۔نماز کو اپنے اوپر قرض سمجھ کر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ سے اپنی یقینی محبت کا اظہار کرتے ہوئے ادا کرنا چاہیئے۔(طریقہ نماز) دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اُٹھا کر کانوں تک لے جاتے ہوئے رفع یدین کرتے ہوئے تکبیر **(اَللّٰهُ اَكْبَرُ)** کہہ کر پھر اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کی کلائی پر (ناف سے کچھ اوپر یا سینہ پر) رکھے۔(نماز کے دوران نمازی کا قبلہ رُخ ہونا اور نظروں کا سجدہ والی جگہ پر ہونا ضروری ہے۔اوپر نیچے یا اِدھر اُدھر دیکھنے سے نماز میں چوری ہوتی ہے۔یعنی نماز کی حضوری میں بد دیانتی ہے) ہاتھ باندھنے کے بعد ہم لوگ عموماً ''**سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ**'' پڑھتے ہیں۔یہ دعا صحیح مسلم، جامع ترمذی اور سنن نسائی میں ہے۔مگر صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ایک اور دعا بھی وارد ہے۔جو کہ یہ ہے۔**اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَا بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ** ۔ اس کے بعد یہ کہیں۔**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ**۔پھر اس کے بعد تسمیہ پڑھے۔**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** ۔ پھر سورہ فاتحہ پڑھ کر کوئی سورہ پڑھیں۔**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ☆ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ☆ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ☆ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ☆ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ☆ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ☆** (آمین) نمازی کو چاہیئے۔کہ! جہری نماز میں '' آمین'' کو تھوڑا زور سے کہیں۔کہ کم از کم خود اپنی آواز کو سن سکیں۔(بہرحال) سورہ فاتحہ کی ساتوں آیات کو سکتہ (ٹھہر ٹھہر کر) پڑھنے کی عادت بنائے۔روانی کے ساتھ ایک ہی بار میں سورہ فاتحہ کو نہ پڑھیں۔ صحیح مسلم (878) کی ایک طویل حدیث کے کچھ حصہ میں ہے۔کہ! حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔کہ! جس نے نماز ادا کی۔اور اس میں ام القرآن نہ پڑھی۔تو اس کی نماز ناقص ہے۔ناقص ہے۔ناقص ہے۔(تو پھر) حضرت ابو ہریرہؓ سے کہا گیا۔کہ! ہم بعض اوقات امام کے پیچھے ہوتے ہیں۔تو آپ ﷺ نے فرمایا۔فاتحہ کو دل میں پڑھو۔۔۔(بہرحال) سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورہ پڑھیں۔مگر سورہ پڑھنے سے قبل تسمیہ پڑھیں۔فرض نمازوں میں پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ کے ساتھ سورہ پڑھنی ہیں۔جبکہ آخری دو رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنی ہوگی۔جبکہ سنت چاہے دو ہوں یا چار، ان میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ پڑھنا ہوگی۔(چاہے دو رکعت ہو یا چار رکعت، سورہ قرآنی کو قرآنی ترتیب کے ساتھ پڑھنا ہے۔لہذا بہتر ہے۔کہ! کم از کم آخری دس سورتوں کو لازماً زبانی طور پر یاد کرلیں) اس کے بعد تکبیر **(اَللّٰهُ اَكْبَرُ)** کہتے ہوئے رکوع میں جانا ہے۔رکوع میں جانے سے قبل کچھ سیکنڈ (3 سے 5 سیکنڈ) سکتہ کریں۔پھر رکوع میں جا کر یہ تسبیح تین مرتبہ پڑھنی ہے۔**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ**۔(رکوع کا مطلب ہے۔کہ! اپنی کمر کو زمین کی جانب اس قدر جھکائیں۔کہ! اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے دونوں گھٹنے مضبوطی سے پکڑلو۔لیکن ہاتھوں کو پہلوؤں سے دور رکھنا ہے۔اور اپنے سر کو نہ تو اپنی پیٹھ سے اونچا کرو اور نہ ہی زیادہ نیچا کرو۔یعنی سر پیٹھ کی سیدھ میں بالکل برابر ہونا چاہیئے) پھر رکوع سے سر اُٹھاتے وقت یہ پڑھیں۔**سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ** پھر کہے۔**اللّٰهم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ** ۔ اس کے بعد تکبیر **(اَللّٰهُ اَكْبَرُ)** کہتے ہوئے سجدہ میں جا کر یہ تسبیح تین مرتبہ پڑھنی ہے۔**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى** ۔(یا یہ تسبیح بھی پڑھی جاسکتی ہے۔**سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ**) سجدہ میں ناک اور پیشانی زمین سے جما کر لگائیں۔اور دونوں بازوؤں کو اپنے بغلوں (پہلوؤں) سے دور رکھیں۔اسی طرح دونوں ہتھیلیاں (زمین پر کانوں کی سیدھ میں) برابر رکھیں۔ (یاد رکھیں کہ سجدہ میں نہایت ادب واحترام، عاجزی وانکساری لائیں۔کیونکہ اسی حالت میں رب متعال کا سب سے زیادہ قرب حاصل ہوتا ہے) (سجدہ سات ہڈیوں کا زمین پر لگانے سے ہوتا ہے۔چہرہ، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔بعض لوگ نماز میں پاؤں زمین پر نہیں لگاتے یا ناک نہیں لگاتے۔ان امور سے نماز میں نقص پیدا ہوتا ہے) دوران سجدہ دونوں قدم کھڑے رکھیں۔ایڑیاں ملالیں۔اور ان کا رُخ قبلہ کی جانب کریں۔پھر تکبیر **(اَللّٰهُ اَكْبَرُ)** کہتے ہوئے سجدہ سے سر اُٹھا کر (جلسہ میں) کچھ دیر بیٹھے رہیں۔(کم از کم 1 سے 3 سیکنڈ)۔بیٹھتے وقت دونوں پاؤں پیچھے کی جانب اس طرح سے رکھیں۔کہ! دائیں پاؤں کو کھڑا رکھیں جبکہ بائیں پاؤں پر کولہے رکھ کر بیٹھ جائیں۔پھر تکبیر **(اَللّٰهُ اَكْبَرُ)** کہتے ہوئے دوسرا سجدہ بھی بعینہٖ اسی طرح سے کریں۔پھر یہ دوسرا سجدہ کرنے کے بعد زمین (دونوں ہاتھ رکھ کر) اعتماد کرتے ہوئے پھر تکبیر **(اَللّٰهُ اَكْبَرُ)** کہتے ہوئے دوسری رکعت کے لئے اُٹھ جائیں۔اب دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں تسمیہ پڑھ کر سورہ فاتحہ (بناء سکتہ کئے) آرام، اطمینان سے پڑھیں۔لیکن ثناء (**سبحانک اللھم** ۔۔۔) اور تعوذ نہیں پڑھنی۔ دوسری رکعت میں بحالتِ تشہد یہ دُعا پڑھیں۔ **اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادَ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ** ۔ اگر چار رکعت نماز ہو تو اس دعا کے بعد کھڑے ہو جائیں۔لیکن اگر دو رکعت والی نماز ہے۔تو اس دعا کے بعد یہ درود شریف پڑھیں۔ **اَللّٰهُمَّ**

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (اگر کوئی نمازی چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت میں دعائے تشہد کے ساتھ درود ابراہیم پڑھ لے۔تو بھی کوئی حرج نہیں) اب اگر دو رکعتوں والی نماز (دو سنت یا فرض فجر) ہے یا تین رکعت (فرضِ مغرب) یا چار رکعت (سنت، فرض ظہر، عصر وعشاء) ہو۔تو درود ابراہیم کے بعد درج ذیل ادعیہ میں سے کوئی دعا پڑھیں۔ ☆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ، وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَ فِتْنَۃِ الْمَمَاتِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ۔ (یا پھر یہ دعا پڑھ لیں) ☆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ ، وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۔ (لیکن) عموماً ہم حنفی حضرات درود ابراہیم کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے ہیں۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ☆ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ☆ مذکورہ ادعیہ میں سے کوئی ایک دُعا پڑھ کر پہلے دائیں کندھے کی طرف منہ پھیرتے ہوئے کہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ ۔ پھر بائیں کندھے کی طرف منہ پھیرتے ہوئے کہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ ۔

فرض نمازِ پنج گانہ کے بعد پڑھی جانے والی اَدعیۃ اور اذکار

۞ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ (صحیح بخاری۔842) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ . اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ . اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔ (سنن ابی داوٗد۔1513)

۞ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا ۔ (صحیح مسلم۔1358)

۞ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ (صحیح بخاری)

۞ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ۔ (صحیح بخاری۔844)

۞ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ (صحیح مسلم۔1335)

۞ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْکَرِہَ الْکَافِرُوْنَ ۔ (صحیح مسلم۔1343)

۞ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ ۔ (سنن ابی داوٗد۔1522)

۞ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ (صحیح بخاری۔6389)

۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ ، وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۔ (یہی دُعا فرض نماز میں درودِ ابراہیم کے بعد رب اجعلنی مقیم ۔۔۔کی جگہ پر بھی پڑھی جا سکتی۔)

۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ (صحیح بخاری.6389)

۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۔ (صحیح مسلم)

۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عِلْمٍ لَایَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَا یُسْتَجَابُ لَھَا ۔ (صحیح مسلم۔6906) ۞ آیت الکرسی ۔ (السنن الکبریٰ للنسائی عمل الیوم واللیلہ 9848)

۞ سُبْحَانَ اللّٰہِ (33 مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (33 مرتبہ) اَللّٰہُ اَکْبَرُ (33 مرتبہ) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ (01 مرتبہ) (صحیح مسلم۔1352)

۞ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۔ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۔ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ (3 مرتبہ) (المعجم الکبیر)

۞ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ۔ (سنن ابی داوٗد۔4859)

صبح اور رات کے اذکار

صبح کے اذکار : اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ . **101** مرتبہ۔ (بمطابق فرمانِ نبوی ﷺ اللہ کی قسم! میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے استغفار اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔ صحیح بخاری۔ **6307**) اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ . **10 مرتبه** .(پڑھنے والے کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اگرچہ وہ میدانِ جنگ ہی سے کیوں نہ بھاگا ہو۔ سنن ابی داؤد۔ **1517**)

سورہ فاتحہ (تسمیہ کے ساتھ ملا (یعنی) **ملحمد** والاطریقہ۔ **7 یا 70** مرتبہ) سورہ یٰسین ☆ سورہ واقعہ سورہ ملک

سورہ مزمل آیت الکرسی ☆ آخری آیات سورہ بقرہ (**اٰمن الرسول ۔۔۔تا آخر**) ☆ سورہ اٰل عمران (**شهد اللّٰه انه ۔۔تا۔۔ بغیر حساب**) آخری دس آیات سورہ کہف۔ آخری تینوں قل شریف (دس۔ دس مرتبہ)

حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ. 70 یا 100 مرتبه.

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ . 30 مرتبه

رَضِیۡتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ (ﷺ) نَبِیًّا وَّ رَسُوۡلًا . 10یا 100 مرتبه

اَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی . 03مرتبه. درود ابراهیمی . 10مرتبه. سُبۡحَانَ اللّٰه . 100 مرتبه.

مخصوص اذکار: اس کے علاوہ بعد نمازِ فجر اور قبل نماز مغرب ''**مسبعاتِ عشر**'' اور ''**مخمساتِ عشر**'' کا بھی معمول بنایا جائے۔

رات کے اذکار : رات کے اذکار میں اوپر (صبح) والے اذکار کے بعد مندرجہ ذیل اذکار پڑھنے ہیں۔ اور وقت معین ومقرر کا معمول بہت نافع ہے۔

اَللّٰهُمَّ نَوِّرۡ قَلۡبِیۡ بِنُوۡرِ شَوۡقِکَ وَ حُبِّ قَلۡبِیۡ بِنُوۡرِ مُحَبَّتِکَ وَ عِشۡقِ قَلۡبِیۡ بِنُوۡرِ مَعۡرِفَتِکَ ۔ وَ حَرِّقۡ قَلۡبِیۡ بِنَارِ عِشۡقِکَ وَارۡزُقۡنِیۡ اِزۡدِیَادِ مُحَبَّتِکَ حَتّٰی لَا یَبۡقٰی شَیۡءٌ غَیۡرُکَ ۔اٰمِیۡن۔ 10 یا 100 مر تبه.

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ فِیۡ کُلِّ لَمۡحَةٍ وَّ نَفۡسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ عِلۡمُ اللّٰهِ .10 یا 100 یا 300 مرتبه.

اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ بِجَاهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ o اِجۡمَعۡ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِاللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِی الدُّنۡیَا قَبۡلَ الۡاٰخِرَةِ O 10 یا 100 یا 300 مرتبه.

اَللّٰهُمَّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ ثَبِّتۡنِیۡ عَلَی الۡاِیۡمَان .یَامُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِیۡ عَلٰی دِیۡنِکَ . 10 یا 100 مر تبه.

یَا رَبِّ لَکَ الۡحَمۡدُ کَمَا یَنۡبَغِیۡ لِجَلَالِ وَجۡهِکَ وَ عَظِیۡمِ سُلۡطَانِکَ . 100 مرتبه.

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِهٖ اَسۡتَغۡفِرُاللّٰه . 100 مرتبه

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکۡبَرُ . 100مر تبه.

جَزَاللّٰهُ مُحَمَّدً عَنَّا خَیۡرًا بِمَا هُوَ اَهۡلُهٗ . 100 مر تبه. یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ . 100 مر تبه.

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡکَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡکُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ . 100 مر تبه.

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ . 300یا 1000مر تبه. لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ . 300 یا 1000مر تبه.

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ . 100 مر تبه. اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیۡهِ رٰجِعُوۡنَ . 10 یا 100 مر تبه.

سُبۡحٰنَ مَنۡ سَبَقَتۡ رَحۡمَتَهٗ غَضَبَهٗ . اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَاد . 10 یا 100 مر تبه.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ دِیۡنًا قَیِّمًا ۔ وَ اَسۡئَلُکَ اِیۡمَانًا کَامِلًا دَآئِمًا ۔ وَاَسۡئَلُکَ یَقِیۡنًا صَادِقًا ۔ وَاَسۡئَلُکَ قَلۡبًا خَاشِعًا ۔ وَاَسۡئَلُکَ عِلۡمًا نَافِعًا وَاَسۡئَلُکَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا ۔ وَاَسۡئَلُکَ الۡعَافِیَةَ مِنۡ کُلِّ بَلِیَّةٍ ۔ وَاَسۡئَلُکَ حُسۡنُ الۡعَافِیَّة ۔ وَاَسۡئَلُکَ لِسَانًا ذَاکِرًا ۔ وَاَسۡئَلُکَ حَلَالًا طَیِّبًا ۔ وَاَسۡئَلُکَ رِزۡقًا وَاسِعًا ۔ وَاَسۡئَلُکَ دَوَامَ الۡعَافِیَّةِ ۔وَاَسۡئَلُکَ تَمَامَ الۡعَافِیَةِ ۔ وَاَسۡئَلُکَ دَوَامَ الۡعَافِیَةِ ۔ وَاَسۡئَلُکَ الشُّکۡرَ عَلَی الۡعَافِیَةِ ۔وَاَسۡئَلُکَ الۡغِنٰی عَنِ النَّاسِ ۔ وَاَسۡئَلُکَ تَوۡبَةً نَصُوۡحًا وَ تَوۡبَةً قَبۡلَ الۡمَوۡتِ وَ رَحۡةً عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَمَغۡفِرَةً قَبۡلَ الۡمَوۡتِ وَ رَحۡمَةً بَعۡدَ الۡمَوۡتِ وَالۡعَفۡوَ عِنۡدَ الۡحِسَابِ وَالۡفَوۡزَ بِالۡجَنَّةِ وَالنَّجَاةِ مِنَ النَّارِ بِرَحۡمَتِکَ یَا عَزِیۡزُ یَا غَفَّارُ ۔ اَللّٰهُمَّ یَارَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ۔ وَاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصَّالِحِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ☆ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ حَمۡدًا کَثِیۡرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیۡهِ ۔ اَللّٰهُ اَکۡبَرُ کَبِیۡرًا ۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ کَثِیۡرًا ۔ وَ سُبۡحَانَ اللّٰهِ بُکۡرَةً وَّ اَصِیۡلًا ۔ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ o اٰ **مِیۡن** ۔(03مرتبه)

سُبۡحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِکَ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ اَسۡتَغۡفِرُکَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡکَ . 03 مرتبہ

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمۡدِهٖ عَدَدَ خَلۡقِهٖ وَرِضَا نَفۡسِهٖ وَزِنَةَ عَرۡشِهٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِهٖ. 100 مرتبه.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ عِلۡمًا نَافِعًا وَ رِزۡقًا طَیِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا . 100 مرتبه.

فرض نماز کی تاکید : صحیح بخاری کی ایک حدیث میں آیا ہے۔کہ! ایک دیہاتی حضور ﷺ کی خدمت میں آیا۔اورعرض کی۔کہ آپ ﷺ مجھے کوئی ایسا کام بتائیں۔جس پر اگرمَیں ہمیشگی اختیار کروں۔تو جنت میں داخل ہو جاؤں۔تو آپ ﷺ نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔اوراس کا کسی کوشریک نہ ٹھہراؤ۔فرض نماز قائم کرو۔فرض زکوٰۃ دو۔اور رمضان کے روزے رکھو۔دیہاتی نے کہا۔اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔مَیں (آپ ﷺ کے فرمودہ) اِن اعمال پر کوئی زیادتی نہیں کروں گا۔جب وہ پیٹھ موڑ کر جانے لگا۔تو حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔اگر کوئی ایسے شخص کو دیکھنا چاہے۔جو جنت والوں میں سے ہو۔تو وہ اس شخص کو دیکھ لے۔

صحیح بخاری کی ایک حدیث میں آیا ہے۔کہ! نجد والوں میں سے ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔پراگندہ مو (بکھرے بال) کے ساتھ۔ہم اس کی آواز کی بھنبھناہٹ سنتے تھے۔اور ہم سمجھ نہیں پا رہے تھے۔کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔یہاں تک کہ وہ نزدیک آن پہنچا۔جب معلوم ہوا۔کہ وہ اسلام کے بارے میں پوچھ رہا ہے۔تو حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔دن رات میں پانچ نمازیں ہیں۔اس نے کہا۔بس اس کے سوا تو کوئی نماز مجھ پر نہیں۔تو آپ ﷺ نے فرمایا۔نہیں۔نہیں۔مگر یہ کہ تُو اپنی خوشی سے (سنت یا نفل وغیرہا) پڑھے۔پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اور رمضان کے روزے رکھنا۔اس (نجدی) نے عرض کیا۔اور تو کوئی روزہ مجھ پر فرض نہیں۔تو آپ ﷺ نے فرمایا۔نہیں۔مگر یہ کہ تُو اپنی خوشی سے (رمضان کے علاوہ نفلی روزہ) رکھے۔تو حضرت طلحہ ؓ کہتے ہیں۔رسول اللہ ﷺ نے اس سے زکوٰۃ کا بھی ذکر کیا۔اس نے کہا۔مجھ پر اس کے علاوہ (کوئی اور صدقہ بھی) فرض ہے۔تو آپ ﷺ نے فرمایا۔نہیں۔مگر یہ کہ تُو اپنی خوشی سے دے۔حضرت طلحہ ؓ نے کہا۔پھر وہ شخص پیٹھ موڑ کر یہ کہتا ہوا چلا گیا۔اللہ تعالیٰ کی قسم! مَیں ان (احکامات سے، جو کہ حضور ﷺ کے فرمودہ ہیں) سے نہ بڑھاؤں گا نہ گھٹاؤں گا۔تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔اگر یہ سچا ہے۔تو کامیاب ہو گیا۔

وہ تین سو تیرہ تھے، تو لرزتا زمانہ   آج ہم کروڑوں ہیں، تو کرتے ہیں غلامی

نمازِ پنجگانہ کے فضائل : حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔مجھے بتاؤ۔اگر تم میں سے کسی شخص کے گھر کے سامنے نہر ہو۔اور وہ ہر روز اس میں پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔تو کیا اس کے جسم پر کوئی مَیل باقی رہ جائے گی؟ صحابہ کرام ؓ نے عرض کیا۔اس کے جسم پر کوئی مَیل باقی نہیں رہے گی۔(تو) آپ ﷺ نے فرمایا۔یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے۔اللہ تعالیٰ ان (پانچ نمازوں) کے ذریعے خطائیں مٹا دیتا ہے۔(صحیحین) ☆ حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں۔کہ! رسولِ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔اے عثمان بن مظعون ؓ جو شخص صبح کی نماز باجماعت ادا کرے۔اسے مقبول حج اور عمرے کا ثواب ملتا ہے۔☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اے عثمان ؓ! جو شخص ظہر کی نماز باجماعت ادا کرے۔اس کے لئے اس نماز جیسی پچیس نمازوں کا ثواب ہے۔اور جنت الفردوس میں ستر درجات حاصل ہوں گے۔ ☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اے عثمان ؓ! جو شخص عصر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرے۔پھر سورج غروب ہونے تک اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہے۔گویا اس نے حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ ؑ کی اولاد سے ایک غلام آزاد کیا۔اور ان میں سے ہر ایک کے ساتھ بارہ ہزار مرید ہوں گے۔ ☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اے عثمان ؓ! جو شخص مغرب کی نماز باجماعت ادا کرے۔اسے اس جیسی پچیس نمازوں کا ثواب (ملے گا) اور جنتِ عدن میں ستر درجے عطا کئے جائیں گے۔☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اے عثمان ؓ! جو شخص عشاء کی نماز باجماعت پڑھے۔گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔

سُنن نمازوں کی تاکید : مذکورہ بالا احادیث کی روشنی میں تو فرض نماز ہی کی تاکید کی گئی ہے۔مگر فرض نماز سے قبل یا بعد جو سنتیں پڑھی جاتی ہیں۔ان کی دو اقسام ہیں۔ایک تو وہ قسم ہے۔جس پر کہ آنحضرت نبی مکرم ﷺ نے مداومت اختیار فرمائی۔اور ان کا ثبوت بھی صحیح احادیثِ نبویہ میں ہمیں ملتا ہے۔وہ سنت مؤکدہ کہلاتی ہیں۔ان کی تعداد بعض روایات میں بارہ، کہیں دس اور کہیں چودہ بیان کی گئی ہیں۔انہیں سنن مؤکدہ کہا جاتا ہے۔جبکہ دوسری قسم کو سنن غیر مؤکدہ۔چونکہ انسان مدارج و مقامات اور ایمان میں بتدریج اضافہ کا خواہاں ہے۔بلکہ اعمالِ صالحہ کے حصول میں حریص و متمنی بھی ہے۔لہٰذا سنتوں کی ادائیگی سے اُسے مزید اجر و ثواب حاصل ہوگا۔(ان شاءاللہ) اسی ضمن میں چند احادیث پیشِ خدمت ہیں۔

بارہ رکعت کا ثواب : حضرت ام حبیبہ ؓ فرماتی ہیں۔کہ! مَیں نے حضرت رسول اللہ ﷺ سے سنا۔کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں۔کہ! جس نے بارہ رکعتیں پڑھیں۔تو اس کے لئے اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ جنت میں مکان (یعنی ایک نہایت عالیشان محل) بنائیں گے۔حضرت ام حبیبہ ؓ فرماتی ہیں۔کہ مَیں نے جس وقت سے اس (خوشخبری) کو جنابِ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔مَیں نے (کبھی بھی) ان کو نہیں چھوڑا۔(صحیح مسلم) ☆ ترمذی شریف، ابی داؤد اور نسائی شریف کی ایک اور حدیث نبوی ﷺ میں آیا ہے۔کہ! یہ مرفوع حدیث ذکر ہے۔جو بھی مسلمان شخص فرضوں کے علاوہ روزانہ بارہ رکعت (نماز) صرف عبادت کی نیت سے پڑھا کرتا ہے۔تو اللہ تعالیٰ جنت میں سے اس کے لئے گھر بنا دیتا ہے۔ ☆ حضرت عبداللہ ؓ نے بیان کیا ہے۔کہ! رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے دو رکعت، اس کے بعد دو رکعت، اور مغرب کے بعد دو رکعت اپنے گھر میں پڑھتے۔اور عشاء کے بعد دو رکعتیں پڑھتے۔اور جمعہ کے بعد دو رکعتیں، جب گھر واپس ہوتے۔تب پڑھا کرتے تھے۔(صحیح بخاری۔937) ☆ حضرت عبداللہ ؓ نے بیان کیا ہے۔کہ! میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر سے پہلے دو رکعت سنت پڑھی۔ظہر کے بعد دو رکعت اور جمعہ کے بعد دو رکعت اور مغرب کے بعد دو رکعت اور عشاء کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں۔(صحیح بخاری۔1165) ☆ حضرت عبداللہ ؓ نے بیان کیا ہے۔کہ! میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ ظہر سے پہلے دو رکعت سنت ظہر کے بعد دو رکعت سنت، مغرب کے بعد دو رکعت سنت، عشاء کے بعد دو رکعت سنت، اور جمعہ کے بعد دو رکعت سنت پڑھی

ہیں ۔مگر مغرب اور عشاء کی سنتیں آپ ﷺ گھر میں پڑھتے تھے ۔(صحیح بخاری ۔1172) ☆ حضرت عبداللہ ؓ نے بیان کیا ہے ۔کہ! مجھے حضرت نبی کریم ﷺ سے دس رکعت سنتیں یاد ہیں ۔ دو رکعت سنت ظہر سے پہلے ، دو رکعت سنت ظہر کے بعد ، دو رکعت مغرب کے بعد اپنے گھر میں ، دو رکعت سنت عشاء کے بعد اپنے گھر میں اور دو رکعت سنت صبح کی نماز سے قبل اور یہ وہ وقت ہوتا تھا ۔(کہ) جب آپ ﷺ کے پاس کوئی نہیں جاتا تھا ۔ (صحیح بخاری ۔1180) ☆ حضرت عبداللہ ؓ نے بیان کیا ہے ۔کہ! میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ۔آپ ﷺ نے ظہر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں اور ظہر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں ۔اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں اور جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں ۔مگر مغرب ،عشاء اور جمعہ کی رکعتیں میں نے نبی مکرم ﷺ کے گھر میں آپ ﷺ کے ہمراہ پڑھیں ۔(صحیح مسلم ۔1698) ☆ حضرت ام المؤمنین سیدنا عائشہ صدیقہ ؓ روایت کرتی ہیں ۔کہ! حضرت نبی مکرم ﷺ نے فرمایا ۔کہ! جو بارہ رکعات سنت پر مداومت کرے گا ۔(تو بدلے میں) اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا ۔ (جامع ترمذی شریف) بارہ رکعات کی تفصیل ۔ دو رکعت سنت فجر قبل فرض ۔ چار رکعت سنت قبل فرض اور دو بعد فرض ۔ دو رکعت بعد فرض مغرب ۔ اور دو رکعت بعد فرض عشاء ۔ (12 = 2+ 4 + 2 + 2 + 2) ☆ حضرت عائشۃ الصدیقہ ؓ فرماتی ہیں ۔کہ! رسولِ پاک ﷺ اور ہم ایک دوسرے سے باتیں کر رہے ہوتے (تھے) کہ نماز کا وقت ہو جاتا ۔تو (آپ ﷺ) ایسے ہو جاتے ۔گویا ہم ایک دوسرے کو پہچانتے ہی نہیں ۔ ☆ حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا ہے ۔بہت سے نمازی ایسے ہیں ۔(کہ) جن کو نماز سے رنج و تھکاوٹ کے سوا کچھ نصیب نہیں ہوتا ۔اور یہ اس وجہ سے ہوتا ہے ۔کہ (وہ نمازی لوگ) فقط بدن سے نماز پڑھتے ہیں ۔(اور) دل غافل رہتا ہے ۔ ☆ حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا ہے ۔جس نماز میں دل حاضر (یعنی حضورِ قلب) نہ ہو ۔حق تعالیٰ اس کی طرف دیکھتا بھی نہیں ۔ ☆ حضرت علی المرتضیٰ ؓ جب نماز قصد کرتے ۔تو آپ ؓ کے بدن میں کپکپی طاری ہو جاتی ۔رنگ متغیر ہو جاتا ۔اور فرماتے تھے ۔کہ وہ امانت اُٹھانے کا وقت آیا ۔(کہ) جسے ساتوں زمین و آسمان نہ اُٹھا سکے ۔ ☆ حضرت امام حسین ؓ جب نماز کے لئے وضو کرتے تھے ۔تو ان کا رنگ زرد پڑ جاتا تھا ۔اور ان پر کپکپاہٹ طاری ہو جاتی ۔جب ان سے اس بارے میں پوچھا گیا ۔تو فرمانے لگے ۔(کہ) جو شخص رب تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے ۔ اس کے لئے لازم ہے ۔کہ! اس کی بزرگی اور جلالت سے حیاء کے باعث اس کا رنگ تبدیل ہو جائے ۔

☆ حضرت سیدنا عبداللہ بن سعد ؓ کہتے ہیں ۔کہ میں نے آنحضرت رسالت مآب ﷺ سے سوال کیا ۔کہ جو نماز میں گھر میں ادا کروں یا جو نماز میں مسجد میں ادا کروں ۔ان میں سے کون سی نماز افضل ہے؟ فرمایا ۔کیا تم نہیں دیکھتے ۔کہ میرا گھر مسجد سے کتنا قریب ہے ۔پھر بھی مجھے فرض نماز کے علاوہ دیگر نمازیں اپنے گھر میں ادا کرنا مسجد میں ادا کرنے سے زیادہ پسند ہے ۔(سنن ابن ماجہ) ☆ جان لو! کہ تمھارے اعمال میں بہترین عمل نماز ہے ۔(سنن ابن ماجہ)

فرض نماز میں سورہ فاتحہ کے لازمی پڑھنے کی تاکید :

قرآنِ حکیم کی ایک آیت میں آیا ہے ۔کہ! **وَاِ ذَا قُرِیءَ الْقُرْآنَ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَ نْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ** ۔اور جب قرآنِ پاک پڑھا جائے ۔تو اسے غور سے سنو ۔اور خاموش رہو ۔تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔(سورہ اعراف ۔آیت نمبر 204) اسی طرح سے ''طحاوی شریف'' کی ایک حدیث ہے ۔کہ! حضرت جابر ؓ آنحضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں ۔کہ! آپ ﷺ نے فرمایا ۔ہر وہ شخص جس کا امام ہو ۔تو امام کی قرأت ہی اس کی قرأت ہے ۔اور اسی طرح سے **سنن ابن ماجہ** میں حضرت ابو ہریرہ ؓ کہتے ہیں ۔کہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔امام اس لئے ہے ۔کہ اس کی اقتداء کی جائے ۔لہٰذا جب وہ ''اللہ اکبر'' کہے ۔تو تم بھی ''اللہ اکبر'' کہو ۔اور جب (امام) قرأت کرے ۔تو خاموشی سے اس کو سنو ۔اور (جب امام) ''**غیر المغضوب علیھم ولا الضالین**'' کہے ۔تو آمین کہو ۔اور جب (امام) رکوع کرے ۔تو تم بھی رکوع کرو ۔اور جب (امام) ''**سمع اللہ لمن حمدہ**'' کہے ۔تو تم ''**اللھم ربنا ولک الحمد**'' کہو ۔اور جب سجدہ کرے ۔تو تم بھی سجدہ کرو ۔اور جب بیٹھ کر نماز پڑھائے ۔تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو ۔ (بمطابق صحیحین !) **لَا صَلَاۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِفَا تِحَۃِ الْکِتَابِ** ۔ جو شخص (نماز میں) سورہ فاتحہ نہ پڑھے ۔اس کی نماز نہیں ہوتی ۔ بلکہ **صحیح ابن ماجہ** میں تو یہ الفاظ بھی آئے ہیں ۔ **کُلُّ صَلَاۃٍ لَا یَقْرَأُ فِیْھَا بِاُمِّ الْکِتَابِ ، فَھِیَ خِدَّاجٌ ، فَھِیَ خِدَّاجٌ** ۔ ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے ۔وہ فاسد ہے ، وہ فاسد ہے ۔ بقول (**البلوشی**) ! غالباً حضرت امام مالک ؓ کا بھی یہی طریقہ تھا) جہری نماز میں سورہ فاتحہ سنی جائے ۔اور اگر چار رکعت جیسے عشاء یا تین رکعت جیسے مغرب کے ہیں ۔تو مقتدی پہلی دو رکعتوں میں سنے اور باقی رکعتوں میں خود سورہ فاتحہ پڑھے ۔مگر ظہر و عصر کی چاروں رکعتوں میں مقتدی خود سورہ فاتحہ پڑھے ۔ واللہ اعلم

وتر کی آخری رکعت میں پڑھی جانے والی دُعائیں ::

☆ غیر مقلدین (اہلِ حدیث) حضرات یہ دعا پڑھتے ہیں ۔ **اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ ۔ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ ۔ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ ۔ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ ۔ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ ۔ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ ۔ وَاِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ ۔ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ ۔ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ** ۔ (حدیث صحیح از ۔ **جامع ترمذی ، سنن ابن ماجہ ، سنن نسائی ، بیہقی**)

☆ **(دُعائے قنوت)** فقہ حنفی کے لوگ یہ دعا پڑھتے ہیں ۔ **اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ ۔ وَ نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ (اَلْجِدّ) ۔ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِق''** ۔

مسائلِ طہارت۔ وضو۔ نماز

چند چیدہ و چنیدہ مسائل کہ! جن کا عوام الناس (بالخصوص مجھ کمترین و عاجز) کو علم نہیں۔

سوال: نماز کے لئے وضو ضروری ہے۔ مگر وضو سے پہلے کچھ پڑھنا کیا لازمی ہے؟

جواب: حضرت رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص وضو (کرنے پہلے یعنی وضو کے شروع میں) ''اللہ تعالیٰ'' کا نام نہیں لیتا۔ اس کا وضو نہیں ہوتا۔ (سنن ابن ماجہ۔ مستدرک للحاکم) آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو حکم فرمایا۔ **اَتَوَضَّآوُ بِسْمِ اللّٰہِ**۔ وضو کرو اللہ کے نام سے۔ (سنن نسائی۔ ابن خزیمہ)

سوال: نماز کے لئے طہارت کی کیا اہمیت ہے؟ طہارت کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: نماز کے لئے طہارت اس قدر لازم ہے۔ کہ! اس کے بغیر نماز ہی نہیں ہوسکتی۔ حضرت نبی مکرم ﷺ کا ارشاد ہے۔ کہ! جنت کی کنجی نماز ہے۔ اور نماز کی کنجی طہارت۔ (مسند امام احمد بن حنبلؒ) ویسے بھی ترمذی شریف کی حدیث کے مطابق ''طہارت نصف ایمان ہے''۔ طہارت کی دو اقسام ہیں۔ صغرٰی۔ کبرٰی۔ ☆ **طہارت صغرٰی** سے مراد وضو ہے۔ ☆ **طہارت کبرٰی** سے مراد غسل ہے۔

جن چیزوں سے صرف وضو لازم آتا ہے۔ ان کو حدثِ اصغر کہتے ہیں۔ جبکہ جن چیزوں سے غسل لازم ہوتا ہے۔ ان کو حدثِ اکبر کہتے ہیں۔ (یاد رہے۔ کہ) وضو یا غسل کے لئے پانی کے اندر چار اوصاف کا ہونا لازمی ہے۔ آبِ سیال (بہنے والا پانی)۔ جس پانی سے پیاس بجھائی جاسکے۔ ایسا پانی، جس سے کہ سبزہ و نباتات میں روئیدگی پیدا ہوسکے۔ ایسا شفاف پانی، کہ جس میں کوئی رنگ ملا ہوا نہ ہو۔ عموماً خالص پانی کی یہ مثالیں کافی ہوں گی۔ جیسے کہ دریا، نہر، چشمہ، کنویں، بارش، تالابوں یا جھیلوں کا پانی (بشرطیکہ) ان پانیوں میں کوئی خراب ذائقہ اور بدبو نہ ہو۔

سوال: وضو میں کتنے فرائض، کتنی سنتیں، کتنے مکروہات اور نواقص ہیں؟

جواب: **وضو میں چار فرائض ہیں**۔ منہ دھونا۔ کہنیوں سمیت ہاتھوں کو دھونا۔ سر کا مسح کرنا۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔

جبکہ **وضو میں کل چودہ سنن ہیں**۔ وضو کی نیت کرنا۔ زبان سے تسمیہ **(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)** پڑھنا (یا) **بسم العظیم والحمد للہ علٰی دیـــن الاســـلام** پڑھنا۔ مسواک کرنا۔ ہاتھوں کی انگلیوں میں خلال کرنا۔ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ داڑھی میں خلال کرنا۔ پہنچوں تک ہاتھوں کا دھونا۔ سر کا مسح کرنا۔ کانوں کا مسح کرنا۔ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا۔ ہر عضو کا تین مرتبہ دھونا۔ پے در پے بناء وقفے کے وضو کرنا (تاکہ اعضاء خشک نہ ہوں)۔ وضو کی ترتیب کو ملحوظِ خاطر رکھنا (یعنی پہلے ہاتھ دھونا، پھر کلی کرنا پھر ناک میں پانی ڈالنا، پھر منہ دھونا پھر ہاتھوں کو کہنیوں تک دھونا، پھر سر کا مسح کرنا، پھر پاؤں دھونا)۔ **وضو میں کم وبیش چودہ مکروہات ہیں**۔ ناپاک ونجس جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔ حاجت سے کم وبیش پانی کا خرچ کرنا۔ شدید ضرورت کے بغیر دنیاوی باتیں کرنا۔ تین مرتبہ مسح کرنا اور ہر بار جدید پانی لینا۔ مسجد کے اندر وضو کرنا۔ عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا۔ کسی برتن کو اپنے لئے خاص کر لینا۔ بائیں ہاتھ سے وضو کرنا یا کلی کرنے یا ناک میں ڈالنے کے لئے پانی لینا۔ بلا عذر دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ جس پانی سے وضو کیا جائے، اس میں تھوکنا، کھنکھارنا یا سنکنا۔ چہرے پر پانی زور سے مارنا۔ پاؤں دھوتے وقت ان کو قبلہ کی طرف سے نہ پھیرنا۔ اعضائے وضو سے لوٹے وغیرہ میں پانی کے قطرے یا چھینٹے گرانا یا ٹپکانا۔ دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا۔ **وضو میں آٹھ نواقص ہیں**۔ (کہ جن سے وضو یقیناً ٹوٹ جاتا ہے)۔ پاخانہ یا پیشاب کی جگہ سے کسی نجس چیز کا برآمد ہونا (پیشاب، پاخانہ، مذی، ودی، کیڑا، پتھری یا ریح (اور) منی بھی، کیونکہ منی سے نہ صرف وضو ٹوٹتا ہے۔ بلکہ غسل بھی فرض ہوجاتا ہے)۔ بدن کے کسی بھی حصے سے خون، پیپ یا لہو کا نکل کر اپنے مخرج سے پاک جگہ پر بہہ جانا۔ منہ بھر کر قے آنا۔ ٹیک لگا کر یا تکیہ و دیوار یا کسی چیز کے سہارے سوجانا۔ نشے میں سرمست و مدہوش ہوجانا۔ بے ہوشی ہوجانا۔ نماز کے دوران (قصداً یا سہوًا) قہقہہ مارنا۔ مباشرت وغیرہ کرنا۔

سوال: **تیمم** کے فرائض وسنن کیا ہیں؟ نیز **تیمم** کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: **تیمم میں تین فرائض ہیں**۔ نیت۔ پورے چہرے پر ہاتھ پھیرنا۔ دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔ **تیمم میں پانچ سنتیں ہیں**۔ شروع میں بسم اللہ۔۔۔ پڑھنا۔ ہاتھوں کو ہتھیلیوں کی طرف سے مٹی (پتھر، ٹائل، اینٹ، زمین، فرش وغیرہ پر آرام سے) مارنا۔ دونوں ہاتھ مٹی پر رکھنے کے بعد آگے کھینچنا۔ پھر دونوں ہاتھ مٹی پر رکھتے ہوئے پیچھے کو کھینچنا۔ پھر دونوں ہاتھوں کو (انگوٹھے ملا کر) جھاڑنا۔ ہاتھ (زمین ومٹی وغیرہ پر) مارتے ہوئے انگلیوں کو کشادہ کرنا۔ **تیمم کے نواقص یہ ہیں**۔ جس سے وضو ٹوٹے تیمّم بھی اس سے ٹوٹ جاتا ہے۔ نیز پانی کے میسر ہونے پر بھی تیمّم ناقص ہوجاتا ہے۔

تیمم کا مختصر طریقہ یہ ہے۔ کہ! (پہلے سے انگوٹھی، چھلا اتار لے) اول تیمّم کی نیت کرے۔ پھر دونوں ہاتھ پاک زمین پر مار کر سارے منہ پر مَل لیوے۔ ناخن (یا بال) برابر جگہ بھی نہ چھوٹے۔ دوسری مرتبہ زمین پر دونوں ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں پہ کہنیوں سمیت مل لیوے۔ (پہلے بائیں ہاتھ کی چار انگلیاں سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کے سرے کے نیچے رکھ کر کھینچتا ہوا کہنی تک لے جائے۔ پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی سیدھے ہاتھ کے اوپر کی طرف کہنی سے انگلیوں تک کھینچتا ہوا لائے۔ بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے اندر کی جانب کو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کی پشت پر پھیرے۔ پھر اسی طرح سے سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر پھیرے۔ اور پھر) انگلیوں میں خلال بھی کرے۔ بس تیمّم مکمل ہوا۔

سوال: غسل کتنی طرح کا ہوتا ہے؟ فرض، سنت اور واجب غسل کون کون سے ہیں؟

جواب : فقہ ءِ حنفیہ کے مطابق غسل چار طرح کا ہوتا ہے ۔ فرض ۔ واجب ۔ سنت اور مستحب ۔
فرض غسل تین ہیں ۔ غسلِ جنابت ۔ غسل بعد انقطاعِ حیض ۔ غسل بعد انقطاعِ انفاس ۔
سنتِ غسل پانچ ہیں ۔ نمازِ جمعہ کا غسل ۔ نمازِ عیدین کا غسل ۔ احرامِ حج کا غسل ۔ عمرہ کا غسل ۔ وقوفِ عرفات کے لئے غسل ۔ واجب غسل تین ہیں ۔ میت کا غسل زندہ پر واجب ہے ۔ بدن کے کسی نامعلوم مقام پر نجاست لگنے یا سارے بدن پر نجاست لگ جانے سے سارت بدن ہی کا غسل واجب ہوجاتا ہے ۔

سوال : مفروض غسل کے فرائض وسنن کتنے ہیں ؟ نیز کون کون سے ہیں ؟

جواب : مفروض غسل میں تین چیزیں فرض ہیں ۔ اول منہ بھر کر کلی کرنا ۔ دوئم ناک میں پانی ڈالنا ۔ سوئم سارے بدن کو (تین مرتبہ) دھونا ۔ جبکہ غسل کی دس سنتیں ہیں ۔ قبلہ کی طرف رخ نہ کرنا (جبکہ بدن مکمل ننگا ہو) ۔ ایسی جگہ پر غسل کرنا جہاں کوئی نہ دیکھ سکے ۔ غسل کی نیت کرنا ۔ تسمیہ پڑھنا ۔ شرمگاہ دھونا (چاہے نجاست لگی ہو یا نہ لگی ہو) ۔ دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا ۔ وضو کرنا ۔ ناف میں پانی ڈالنا ۔ تمام بدن پر پانی ملنا تاکہ سارے بدن پر پانی سے جسم نم ہوجائے ۔ پانی میں کمی یا زیادتی نہ کرنا ۔

سوال : نماز کے ارا کین کیا کیا ہیں ؟

جواب : نماز کے سات اراکین ہیں ۔ تکبیرِ تحریمہ (اللہ اکبر) ۔ قیام (یعنی بالکل سیدھا کھڑا ہونا) ۔ قرأت (یعنی سوری فاتحہ کے بعد کم از کم ایک سورہ یا کوئی ایک آیت کا پڑھنا) ۔ رکوع (رکوع کرتے وقت پیشانی مقابل زانو کے ہو) ۔ سجدہ (سجدہ میں دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں ، پیشانی ، ناک ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کی انگلیاں زمین پر ٹکے ہوئے ہوں ۔ کیونکہ سجدہ سات ہڈیوں پر ہوتا ہے) ۔ قعدہ اخیرہ ۔ اپنے کسی فعل کے ساتھ نماز سے خارج ہونا ۔

سوال : نماز کے واجبات کون کون سے ہیں ؟

جواب : نماز کے واجبات کی تعداد تقریباً **20** ہے ۔ جو کہ یہ ہیں ۔ فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لئے معین کرنا ۔ سورہ فاتحہ کا تسمیہ کے ہمراہ پڑھنا ۔ سورہ فاتحہ سے پہلے کوئی اور سورہ نہ پڑھنا ۔ سورہ فاتحہ کے بعد کوئی اور سورہ کا پڑھنا ۔ فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں جبکہ سنت اور نفل کی تمام رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورہ یا کم از کم کوئی ایک آیتِ کریمہ کا پڑھنا ۔ ترتیب درمیان دونوں سجدوں کے ۔ قومہ ۔ جلسہ ۔ تعدیل یعنی اعضاء کا ساکن کرنا اور سبحان اللہ کہنے کے رکوع وسجود وقومہ وجلسہ میں ۔ امام کو جہری نمازوں میں (مثل فجر ، مغرب ، عشاء ، جمعۃ المبارک ، عیدین ، تراویح ووتر باجماعت در ماہ رمضان) سورہ فاتحہ وسورہ زور سے پڑھنا ۔ ظہر وعصر کی نماز کے فرائض آہستہ سے پڑھنا ۔ پہلا قعدہ تین یا چار رکعت والی نماز میں (خواہ نفل ہی کیوں نہ ہو) ۔ تشہد دونوں قعدوں میں التحیات کا پڑھنا ۔ لفظ سلام کے ساتھ نماز سے نکلنا ۔ تکبیرِ قنوت ۔ قرأتِ قنوت ۔ تکبیراتِ عیدین ۔ مقتدی کا قرأت میں چپ رہنا ۔ باجماعت نماز کے دوران مقتدی کا امام کی پیروی (تابعداری) کرنا ۔ سجدہ ءِ تلاوت ۔

سوال : نماز کی سنتیں کون کون سی ہیں ؟

جواب : نماز کی (تقریباً) **28** سنتیں ہیں ۔ جو کہ یہ ہیں ۔ امام کا مقتدیوں اور فرشتوں کو جماعت کرانے کی نیت کرنا ۔ تکبیرِ تحرمہ سے پہلے دونوں ہاتھوں کو اُٹھا کر کانوں کی لَو کو چھونا ۔ تکبیر کے وقت ہاتھوں کی انگلیوں کو قبلہ رخ وکشادہ رکھنا ۔ فرض نماز میں امام کو تکبیرات یعنی تحریمہ وانتقالی پکار کر کہنا ۔ اگر تکبیرِ تحریمہ سے امام کی نیت صِرف لوگوں کو خبردار کرنے کی ہوگی جبکہ اپنی نماز کی نہ ہوگی تو نہ امام کی نماز ہوگی اور نہ ہی مقتدیوں کی ۔ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا ۔ بایاں ہاتھ نیچے رکھ کر دائیں ہاتھ کو اوپر رکھنا ۔ ثناء پڑھنا ۔ تعوذ پڑھنا ۔ تسمیہ پڑھنا ۔ فرض نماز کی آخری دو رکعتوں میں صِرف سورہ فاتحہ پڑھنا ۔ سورہ فاتحہ کے ختم پر آمین کہنا ۔ ثناء ، تعوذ ، تسمیہ اور آمین کو آہستہ سے کہنا یا پڑھنا ۔ قرأتِ مسنونہ پڑھنا ۔ تکبیراتِ انتقالی یعنی رکوع وسجدہ کے لئے تکبیر (اللہ اکبر) کہنا ۔ رکوع میں تسبیح (سبحان ربی العظیم) تین مرتبہ پڑھنا ۔ رکوع میں دونوں گھٹنوں کو ہاتھوں کی کشادہ انگلیوں سے پکڑنا ۔ امام کا آہستہ سے سمع اللہ لمن حمدہ کہنا جبکہ مقتدی کا آہستہ سے ربنا ولک الحمد کہنا ۔ دونوں سجدوں میں دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں کا پہلے پیشانی سے رکھنا ۔ اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی قبلہ رخ رکھنا ۔ دونوں سجدوں میں تسبیح (سبحان ربی الاعلیٰ) تین مرتبہ پڑھنا ۔ دورانِ التحیات جب اشھد ان لا الہ الا اللہ کہے تو دائیں ہاتھ کی انگشتِ سبابہ اُٹھانا ۔ قعدہ اخیر میں درود شریف کا پڑھنا ۔ دُعا کا قعدہ اخیر میں پڑھنا ۔ نماز سے انتقال کے لئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف منہ پھیرنا ۔ امام کا مقتدیوں اور فرشتوں کی سلام کی نیت کرنا (اس طرح کہ مقتدیوں کو دائیں اور بائیں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرنا) ۔ امام کا پہلے سلام کی نسبت دوسرے سلام کا آواز پست کر کے کہنا ۔ اِن الفاظ سے سلام پھیرنا **السلام علیکم ورحمۃ اللہ** ۔

سوال : نماز کے لئے کون کون سی شرائط ہیں ؟

جواب : نماز کے لئے عموماً (یعنی کم وبیش) سات شرائط ہیں ۔ پاک پانی کے ساتھ طہارت حاصل کرنا یا پھر پانی کی عدم موجودگی میں تیمّم کرنا ۔ پاک صاف اور غیر تصویری کپڑے سے جسم کا ڈھانپنا ۔ تکبیرِ تحریمہ کے ساتھ نماز ادا کرنا ۔ پاک جگہ پر کھڑے ہوکر نماز ادا کرنا ۔ قبلہ رخ ہونا ۔ نیتِ نماز کرنا ۔ وقت کا دخول ۔

سوال : نماز کی شرائط کتنی قسم پر ہیں ؟ نیز نماز کے واجب ہونے کی شرائط کیا کیا ہیں ؟

جواب : نماز کی شرائط دو قِسم پر ہیں ۔ **پہلی شرط** نماز کے واجب ہونے کی ۔ **دوسری شرط** نماز کے درست ہونے کی ہے ۔

نماز کے واجب ہونے کی شرائط چار ہیں ۔ اسلام ۔ صحتِ عقل ۔ عمرِ بلوغ ۔ وقت کا پایا جانا ۔

تم آ گئے ہو ، تو کچھ چاندنی سی باتیں ہوں زمیں پہ چاند کہاں روز روز اُترتا ہے

سوال: نماز میں فرائض کے علاوہ کتنی سنتیں ہیں ؟

جواب: ر۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا۔کہ! مجھے حضرت نبی کریم ﷺ سے دس رکعتیں یاد تھیں ۔ دو رکعت سنت (فرض) ظہر سے پہلے، دو رکعت سنت (فرض) ظہر کے بعد، دو رکعت سنت (فرض) مغرب کے بعد اپنے گھر میں ، دو رکعت سنت (فرض) عشاء کے بعد اپنے گھر میں ، اور دو رکعت سنت (فرض) فجر کی نماز سے پہلے ۔ اور یہ وہ وقت ہوتا تھا ۔ جب آپ ﷺ کے پاس کوئی نہیں جاتا تھا ۔ (صحیح بخاری)

بروایت حضرت ام حبیبہؓ ،سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔کہ! جس نے رات دن میں بارہ رکعت نماز (سنت) پڑھی۔اس کے لئے جنت میں ایک گھر (محل) بنایا گیا۔ چار قبل ظہر کے اور دو بعد، دو رکعت بعد مغرب کے ، دو بعد عشاء کے اور دو قبل فجر کے، جو(کہ) نماز ہے اول روز کی۔(ترمذی)

سوال: نماز چھوٹنے کے شرعی عذر کیا کیا ہیں ؟

جواب: نماز کے چھوٹنے کے عذرِ شرعی عموماً سات ہیں ۔ دیوانگی ۔ نیند ۔ نسیان ۔ بے ہوشی ۔ غشی ۔ حیض ۔ نفاس ۔

سوال: اکثر دیکھنے اور سننے میں آیا ہے ۔کہ! فجر کے سنن لازمی پڑھنے چاہییں ۔فجر کی سنت کے متعلق احادیث میں کیا حکم ہے ؟

جواب: جی بالکل! فجر کے سنتوں کی بڑی فضیلت ہے۔(جیسا کہ احادیث میں آتا ہے۔کہ) حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں ۔کہ نبی اکرم ﷺ جتنی محافظت اور پابندی (فجر کی سنت کی) فرماتے ۔کسی اور نفل (یا سنت) کی نہیں فرماتے ۔ (صحیح بخاری) ایک اور جگہ ہے ۔کہ! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔(کہ!) فجر کی سنتیں نہ چھوڑو ۔ اگر چہ تم پر دشمنوں کے گھوڑے ہی چڑھ آئیں ۔(سنن ابی داؤد) ایک اور جگہ ہے ۔کہ! حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں ۔کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔(کہ) فجر کی دو رکعتیں سنت دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں ۔(صحیح مسلم شریف)

سوال: نماز کو کسی **مسلک و منہج** (دیوبندی ، بریلوی ، اہلحدیث ،توحیدی) کی وجہ سے چھوڑنا کیسا ہے ؟

جواب: صحیح بخاری (694) میں ہے ۔کہ! حضرت رسولِ مکرم ﷺ نے فرمایا۔کہ! جو لوگ تمھیں نماز پڑھاتے ہیں ۔پس اگر امام نے ٹھیک ٹھیک نماز پڑھائی ۔تو اس کا ثواب تمھیں ملے گا ۔اور اگر (امام نے) غلطی کی ۔تو بھی (تمھاری نماز کا) ثواب تمھیں ملے گا ۔اور غلطی کا وبال اِن پر (یعنی امام) پر رہے گا ۔(اسی طرح سے سنن ابی داؤد کی ایک اور حدیث ہے ۔کہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔کہ! تمھارے اوپر جہاد ہر سردار کے ہمراہ واجب ہے ۔ اگر چہ وہ (سردار) نیک ہو یا بد ہو۔اور تم پر نماز ہر مسلمان کے پیچھے واجب ہے ۔ اگر چہ وہ (نماز پڑھانے والا) نیک ہو یا بد ہو۔خواہ وہ گناہِ کبیرہ کرتا ہو۔(گناہِ کبیرہ کرنے والا فاسق ہوتا ہے) اور نمازِ جنازہ ہر مسلمان پر واجب ہے ۔خواہ وہ نیک ہو یا بد ہو۔ اگر چہ وہ گناہ کبیرہ کرتا ہو۔(اور اسی طرح سے صحیح بخاری 69 میں) حضرت امام حسن بصریؒ کا قول مبارک نقل ہے ۔کہ! بدعتی کے پیچھے نماز پڑھ لو۔اس کی بدعت کا گناہ اس (بدعتی) پر ہوگا ۔

سوال: فقہ حنفی کی روشنی میں امام کی غیر موجودگی میں مقتدیوں کے اصرار پر کن شرائط کی بنیاد پر امامت کرائی جا سکتی ہے ۔؟

جواب: امامت کرانے والا مسلمان ، عاقل ، بالغ ،صحیح تلفظ کے ساتھ قرآنِ حکیم پڑھنے والا ہو۔اور کم از کم اتنا قرآنِ حکیم اُسے یاد ہو۔کہ جس سے قرأت کی واجب مقدار تلاوت کر لے ۔اور نماز کے ضروری مسائل سے واقف ہو۔جیسے کہ نماز کے صحیح و فاسد ہونے کا علم ۔۔۔ اسی طرح سے صحیح مسلم کی حدیث کے مطابق صرف چار شرائط بیان کی گئی ہیں ۔مسلمان ،قرآن کا قاری ،سنت کا عالم ،مہاجر (مکہ سے مدینہ کا مہاجر ہو)

سوال: نماز پڑھانے یعنی امام کے لئے امامت کا کیا ثواب ہے ؟

جواب: امام کے متعلق سنن نسائی میں آیا ہے ۔کہ! امام کو اس قدر اَجر ملے گا ۔جس قدر اس کے پیچھے نماز ادا کرنے والے جملہ مقتدیوں کو ملے گا ۔

سوال: صِرف نماز کا قصد کرنے کا بھی ثواب ملے گا ؟

جواب: صحیح مسلم میں آیا ہے ۔ (کہ) جب تم میں سے کوئی نماز کا قصد کرتا ہے ۔تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے ۔

سوال: نماز پڑھتے وقت اگر سامنے کوئی تصویر ہو۔تو نماز کے لئے کیا حکم آیا ہے ؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ کے پاس ایک رنگین باریک پردہ تھا ۔ جسے انہوں نے اپنے گھر کے ایک طرف پردہ کے لئے لٹکا دیا تھا ۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔کہ! میرے سامنے سے اپنا یہ پردہ ہٹا دو ۔کیونکہ! اس پر نقش شدہ تصاویر مسلسل میری نماز میں خلل انداز ہوتی رہی ہیں ۔صحیح بخاری شریف)

سوال: کیا جوتوں سمیت نماز پڑھنا جائز ہے ؟

جواب: (بروایت حضرت انس بن مالکؓ) کیا نبی کریم ﷺ جوتے پہن کر نماز پڑھتے تھے ؟ تو انہوں نے (جواباً) فرمایا۔کہ! ہاں ۔(بخاری)

سوال: نماز پڑھاتے وقت امام کا سترہ مقتدیوں کو کفایت کرتا ہے ؟

جواب: صحیح بخاری میں ہے ۔کہ! نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو بطحاء میں نماز پڑھائی ۔ آپ ﷺ کے سامنے عنزہ (ڈنڈا) گاڑ دیا گیا ۔ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں ادا کیں ۔ (کیونکہ! آپ ﷺ مسافر تھے) آپ ﷺ کے سامنے عورتیں اور گدھے گذر رہے تھے ۔

سوال: نماز عصر اور نمازِ فجر کے اوقات کے متعلق حدیث میں کیا بیان ہوا ہے ؟

جواب: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے ۔کہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔اگر عصر کی نماز ایک رکعت بھی کوئی شخص سورج غروب ہونے سے پہلے پالے ۔تو پوری نماز پڑھے ۔(اور پھر) اسی طرح اگر سورج طلوع ہونے سے پہلے فجر کی نماز کی ایک رکعت بھی پا سکے ۔تو پوری نماز پڑھے ۔ (صحیح بخاری)

سوال: نماز کے انتظار کی کیا فضیلت احادیث میں بیان ہوئی ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تم لوگ جب تک نماز کے انتظار میں رہے ہو۔ (تو) گویا نماز ہی کی حالت میں رہے ہو (صحیح بخاری)

سوال: کیا سورہ فاتحہ کے بغیر نماز ہوگی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی۔ اس کی نماز نہیں ہوئی۔ (صحیحین۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ترمذی) اسی طرح سے سنن ابن ماجہ میں آیا ہے۔ کہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہر وہ نماز (کہ) جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے۔ ناقص ہے۔ ناقص ہے۔

اسی طرح سے یہ اثر بظاہر مؤید ہے۔ حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابتؒ کے فقہ کو۔ یعنی کہ جب امام کی اقتداء میں نماز کی ادائیگی ہو۔ تو نمازِ سری یا جہری میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی جائے گی۔ جبکہ امام مالکؒ نے نمازِ جہری میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا ترک کیا۔ جبکہ جہری میں سورہ فاتحہ پڑھی۔

سوال: نمازِ عشاء کے وتر میں دعائے قنوت (جس کا پڑھنا واجب ہے) پڑھے بغیر رکوع کر لیا۔ تو کیا حکم ہے؟

جواب: سجدہ سہو کر لیا جائے۔ تو نماز (یعنی وتر) ہو۔ تو جائیں گے۔ لیکن اگر وتر دوبارہ پڑھے جائیں۔ تو یہ عمل مستحسن ہوگا۔

سوال: کیا عشاء کے وتر بھی فرض ہیں؟ عشاء کے وتر کی کچھ اہمیت بیان کریں۔

جواب: نہیں عشاء کے وتر فرض نہیں۔ بلکہ واجب ہے۔ چونکہ حضرت رسولِ مکرم ﷺ نے سفر و حضر میں ہمیشہ نمازِ وتر کا اہتمام و التزام فرمایا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی اورنسائی کی حدیث میں آیا ہے۔ کہ) حضرت علی شیرِ خداؓ فرماتے ہیں۔ کہ! وتر (فرض) نماز کی طرح واجب تو نہیں۔ لیکن یہ سنت ہے۔ اور اسے چھوڑ و مت۔ (مؤطا امام مالکؒ میں منقول ہے۔ کہ) ابن شہاب سے روایت ہے۔ کہ! حضرت سعد بن ابی وقاصؓ (جو کہ جلیل القدر صحابی، بلکہ عشرہ مبشرہ میں سے تھے) بعد عشاء کے (صرف) ایک رکعت وتر پڑھتے تھے۔ (یعنی کہ! آپؓ عشاء کی کل پانچ رکعت ادا فرماتے تھے)

سوال: اگر نماز میں غلطی ہوگئی۔ اور سجدہ سہو بھی ادا نہیں کیا۔ تو کیا حکم ہے؟

جواب: ایسی صورت میں نماز دوبارہ سے لوٹانا ہوگی۔

سوال: اگر نماز میں کوئی شخص بھول جائے۔ کہ اُس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ تو احادیث میں اس کی کیا وضاحت پیش کی گئی ہے؟

جواب: حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب تم میں سے کسی کو (اپنی) نماز میں شک ہو۔ اور یہ یاد نہ رہے۔ کہ اُس نے تین رکعتیں یا چار رکعتیں پڑھی ہیں۔ تو (اُسے) چاہیئے۔ کہ! ایک رکعت اور پڑھ لے۔ اور سلام سے قبل دو سجدے کرے۔ پھر اگر یہ رکعت جو اس نے پڑھی ہے۔ درحقیقت پانچویں ہوگی۔ تو ان سجدوں سے مل کر ایک دوگانہ ہو جائے گا۔ اگر چوتھی ہوگی۔ تو ان سجدوں سے شیطان کو ذلت ہوگی۔ صحیح مسلم۔ ترمذی۔ مؤطا امام مالک

سوال: نماز کے دوران یعنی نماز میں کھجانا کیسا ہے؟

جواب: ایک رکن میں تین مرتبہ کھجانا اور ہر مرتبہ ہاتھ اُٹھانا، مفسدِ نماز ہے۔ اور ایک مرتبہ کا بلا عذر کھجانا مکروہ ہے۔

سوال: اگر مقتدی نمازِ باجماعت کے دوران امام صاحب سے پیشتر کوئی عمل کرے۔ تو اس کی حدیث میں کن الفاظ سے مذمت بیان ہوئی ہے؟

جواب: حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا۔ کہ جو شخص سر اُٹھاتا ہے۔ یا جھکاتا ہے امام کے پیشتر۔ تو اس کا ماتھا شیطان کے ہاتھ میں ہے۔ (مؤطا امام مالکؒ)

سوال: نمازی کے آگے گزرنے کی حد کہاں تک ہے؟

جواب: بڑی مساجد اور جنگلوں و میدانوں کے لئے تو یہ حد ہے۔ کہ! جہاں تک سجدے کی جگہ دیکھتے ہوئے نمازی کی نظر پڑے۔ جبکہ چھوٹی مساجد اور گھروں میں جائے نظر کا اعتبار نہیں۔ بلکہ سامنے سے جس جگہ سے دیوار قبلہ تک گزرے گی۔ مکروہ ہے۔ بغیر کسی ستون یا آدمی کی آڑ کے نکلنے سے گناہ گار ہوگا۔ (حدیث شریف میں تو آیا ہے۔ کہ! اگر گزرنے والا جان لے۔ کہ اس پر کیا گناہ ہے۔ تو وہ چالیس برس تک ٹھہرا رہے۔ اور نمازی کے سامنے سے نہ گزرے)

سوال: اگر باجماعت نماز میں مقتدی سے کوئی لغزش سرزد ہو جائے۔ کہ جس سے سجدہ سہو لازم آتا ہو۔ تو کیا حکم ہے؟

جواب: ایسی صورت میں مقتدی امام کی اقتداء کرے۔ اسے سجدہ سہو کرنے کی ضرورت نہیں۔ نہ ہی وہ سجدہ سہو کرنے کا مجاز ہے۔

سوال: نماز میں سجدہ سہو سے کیا غرض ہے؟

جواب: فقہاء کے نزدیک نماز میں سہو، نسیان اور شک تینوں برابر ہیں۔ جس طرح سہو سے سجدہ واجب ہوتا ہے۔ اسی طرح نسیان و شک سے بھی سجدہ کرنا واجب ہے۔ بہر حال! غرض سجدہ سہو سے یہ ہے۔ کہ! جن باتوں سے نماز ناقص ہوتی ہے۔ اس کے سبب سے اصلاح ہو کر نماز درست ہو جائے۔

سوال: سجدہ سہو کب لازم آتا ہے؟ اور اس کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: سجدہ سہو واجب ہونے کا اصول یہ ہے۔ کہ! اگر کوئی نمازی نماز کا کوئی واجب بھول کر چھوٹ جانے سے یا بھول کر نماز کے فرض یا واجب کی تاخیر سے یا بھول کر واجب کی تکرار کر لے تو ایسے نمازی پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔ جیسے کہ سورہ فاتحہ کی تکرار، سورہ فاتحہ سے پہلے کوئی اور سورت پڑھنے سے، دوسری رکعت میں التحیات کے بعد درود (**اللھم صل علی محمد** سے زیادہ پڑھ لینا)، التحیات کے بعد خاموش بیٹھا رہنا، سری نماز میں جہر یا جہری نماز کو سری طریقہ سے پڑھنا، کسی فرض یا واجب کو مقدم یا مؤخر کر دینا، دوری رکعت میں بیٹھنے کے بجائے کھڑے ہو جانا یا تیسری رکعت میں کھڑے ہونے کے بجائے بیٹھ جانا، کسی رکعت میں تین سجدے کر لینے سے وغیرہا۔۔۔۔

سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے۔کہ! آخری رکعت میں التحیات پڑھ کر پھر صرف دائیں طرف سلام پھیر کر دونوں سجدوں میں جا کر **سبحان ربی الاعلیٰ** تین مرتبہ پڑھ کر پھر التحیات، درود شریف، اور کوئی دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرلیں۔پس سجدہ سہو ہو گیا۔

سوال: وہ کیا باتیں ہیں ؟ کہ جن سے نماز ناقص ہو جاتی ہے۔اور اس نقص کا ازالہ سجدہ ءسہو سے ہو جاتا ہے۔

جواب: ایک تو ترک واجب اور تاخیرِ واجب ہے۔اسی طرح سے ترک واجب، تاخیرِ واجب یا تاخیرِ فرض قسداً ہوں گے۔تو سجدہ سہو سے ازالہ نہیں ہوگا۔بلکہ اس وقت اعادہ نماز کا کرے۔واضح رہے۔کہ! سجدہ سہو کا حکم فرض واجب، سنت، وتر یا نفل جملہ نمازوں میں برابر ہے۔

سوال: مسبوق کے لئے سجدہ سہو کا کیا حکم ہے ؟

جواب: مسبوق امام کے ساتھ سلام تو نہیں پھیرے گا۔لیکن سجدہ سہو کرے گا۔

سوال: جماعت میں اگر مقتدی بعد میں نماز میں داخل ہوا۔اور امام صاحب کے سلام پھیرنے کے بعد نمازی سے کوئی نقص واقع ہوا۔تو سجدہ سہو کا کیا حکم ہوگا ؟

جواب: امام صاحب کے سلام پھیرنے کے بعد اگر نمازی سے کوئی نقص واقع ہوا۔تو نمازی منفرد ہوگا۔اُسے طریقہ کے مطابق سجدہ سہوا دا کرنا ہوگا۔

سوال: مدرک، لاحق اور مسبوق سے کیا مراد ہے ؟ فرض نماز میں لاحق اور مسبوق کا امام کی اقتداء میں سجدہ سہو کرنے کا شرعی حکم کیا ہے ؟

جواب: ''**مدرک**''یعنی وہ مقتدی جو جوامام کے ساتھ مکمل نماز میں شامل رہا'' **لاحق** ''یعنی وہ مقتدی جو اولین رکعتوں میں شریک رہا۔لیکن کسی عذر و مجبوری کی وجہ سے نماز ختم ہونے سے پہلے باقی نماز چھوڑ دی۔جبکہ''**مسبوق**'' سے مراد دوسری، تیسری یا چوتھی رکعت میں شامل ہونے والا مقتدی۔

سوال: نمازِ باجماعت کے ظہر، عصر، مغرب یا عشاء میں مقتدی کا امام کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے کا کیا طریقہ ہوگا ؟ اگر مقتدی دوسری یا تیسری یا چوتھی رکعت میں جماعت میں آ کر شامل ہوا ہو تو۔

جواب: یادرہے۔کہ! نماز میں رہ جانے والے کو''مسبوق'' کہا جاتا ہے۔☆ **اگر مقتدی دوسری رکعت میں داخل ہوا**۔تو اسے امام کے سلام پھیرنے کے بعد (مقتدی کو انفرادی طور پر) کھڑے ہو کر قیام میں آخری (یعنی چوتھی) رکعت میں ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھ کر اپنی نماز پوری کرنا ہوگی۔ ☆ **اگر مقتدی تیسری رکعت میں داخل ہوا**۔تو اسے امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑے ہو کر قیام میں (جماعت کی تیسری مگر مقتدی کی انفرادی طور پر پہلی) رکعت میں ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھنی ہوگی۔اور چوتھی رکعت کے قیام میں تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھنا ہوگی۔پھر تشہد میں بیٹھ کر التحیات، درود سریف اور دعا(**رب ا جعلنی۔۔۔**) پڑھ کر سلام پھیر لے۔اور اپنی نماز مکمل کرے۔

☆ **اگر مقتدی چوتھی رکعت میں داخل ہوا**۔تو اسے امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑے ہو کر قیام میں اپنی دوسری رکعت میں ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھنی ہوگی۔اور تیسری رکعت کے قیام میں تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھنا ہوگی۔اور چوتھی رکعت میں تسمیہ، سورہ فاتحہ پڑھ کر رکوع و سجود میں جانا ہے۔پھر تشہد میں بیٹھ کر التحیات، درود سریف اور دعا(**رب ا جعلنی۔۔۔**) پڑھ کر سلام پھیر لے۔اور اپنی نماز مکمل کرے۔

سوال: لاحق کی نماز کا طریقہ کار کیا ہوگا ؟

جواب: **لاحق**''یعنی وہ مقتدی جو اولین رکعتوں میں شریک رہا۔لیکن کسی عذر و مجبوری کی وجہ سے نماز ختم ہونے سے پہلے باقی نماز چھوڑ دی۔ مثلاً اگر کوئی شخص امام کے ساتھ عشاء کی نماز میں پہلی رکعت میں شریک ہوا۔اور پہلی ہی رکعت میں مقتدی کا وضوٹوٹ گیا۔(وضو جس حالت میں ٹوٹے۔مقتدی اسی حالت میں (چاہے کھڑے ہوئے یا بیٹھے ہوئے) سلام پھیر کر وضو کرنے چلا جائے۔وضو کر کے آنے کے بعد اس دوران امام دو رکعتیں پڑھ چکا تھا۔تو اب اس (لاحق) پر واجب ہے۔کہ! پہلے ان دو رکعتوں بعینہٖ مقتدی کی طرح سے پڑھے۔یعنی ان میں قرأت نہ کرے۔بلکہ اتنی مقدار و اندازے سے قیام کرے۔جتنا کہ امام قیام کرتا ہے۔اس کے بعد رکوع و سجود کرلے۔پھر یہ دو رکعتیں پوری کرنے کے بعد اگر امام نے نماز ختم نہ کی ہو۔تو اس کے ساتھ شریک ہو کر باقی نماز پوری کرلے۔اور اگر امام نے نماز ختم کر لی تھی۔تو اب یہ ایک رکعت بھی بلا قرأت کے پڑھ لے۔

سوال: نمازِ قصر کی تفصیل بیان کریں۔کتنے فاصلے کی مسافت پر نماز قصر ہوگی ؟

جواب: تقریباً **77** کلو میٹر یا اس سے زیادہ۔(قرآنِ حکیم میں آیا ہے۔کہ! **واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلٰوۃ** ۔ اور جب تم سفر کو جاؤ۔تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔کہ! نماز کو قصر(مختصر) کر کے ادا کرو۔(سورہ النساء) یاد رہے۔کہ! مختصر نماز کی وضاحت احادیث کی روشنی میں بیان کی گئی ہیں۔کیونکہ! **من یطع الرسول فقد اطاع اللہ** ۔ جس نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی۔اُس نے (یقیناً) اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔(القرآن)

سوال: کیا قصر کی حالت میں سنن و نوافل بھی ادا کرنے چاہئیں ؟

جواب: صحیح مسلم میں آتا ہے۔کہ! حضرت یعلیٰ بن امیہؓ سے روایت کی۔کہا۔مَیں نے حضرت عمر بن خطابؓ سے عرض کیا۔(کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے۔کہ!)**فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰۃ ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا** ۔ (سورہ النساء) اَب تو لوگ اَمن میں ہیں۔(پھر قصر کیوں کرتے ہیں ؟) تو انہوں (حضرت عمر بن خطابؓ) نے جواب دیا۔مجھے بھی اس بات پر تعجب تھا۔جس پر کہ تمھیں (بھی) تعجب ہوا ہے۔تو مَیں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا۔یہ

صدقہ ہے (یعنی یہ رعایت ہے) جو اللہ تعالیٰ نے تم (اُمتِ محمدیہ) پر کیا ہے۔اس لئے تم اس (اللہ تعالیٰ) کا صدقہ قبول کرو۔

سوال: کچھ لوگ (مقلدین) قصر کی حالت میں سنن و نوافل بھی ادا کرتے ہیں۔صحیح احادیث سے اس کی کوئی وضاحت بیان کریں۔

جواب: حضرت ابنِ عمرؓ سے روایت ہے۔انہوں نے فرمایا۔مَیں رسول اللہ ﷺ کی صحبت میں رہا ہوں۔آپ ﷺ دورانِ سفر دو رکعت سے زیادہ نماز نہیں پڑھتے تھے۔اس طرح حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ بھی دو رکعت سے زیادہ نماز ادا نہیں کرتے تھے۔(صحیحین)

سوال: قصر کی حالت میں با جماعت یا اکیلے نماز پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: صحیحین میں آتا ہے۔کہ! حضرت ابنِ عمرؓ جب امام کے ساتھ نماز پڑھتے۔تو چار رکعت پڑھتے۔اور جب اکیلے پڑھتے۔تو دو رکعت پڑھتے۔

سوال: کیا گھر سے نکلتے ہی مسافر ہو جائیں گے یا اسٹیشن، بس سٹاپ یا اڈے پر پہنچ کر؟

جواب: جب کوئی اپنے شہر کی حد سے نکل جائے۔تب وہ مسافر ہوتا ہے۔شہر کی حدود میں وہ مقیم ہی رہے گا۔

سوال: اگر کوئی شخص ڈرائیور ہے۔یا اس کی نوکری کچھ اس قسم کی ہے۔کہ! اسے راوزانہ یا کچھ دنوں کے لئے شہر سے دور (جو کہ 77 کلومیٹر سے زیادہ ہے) جانا پڑتا ہے۔تو اس کے لئے کیا شرعی حکم ہوگا؟

جواب: وہ بھی گھر سے باہر یعنی دوسری منزل پر (جو کہ **77** کلومیٹر سے زیادہ ہے) نماز قصر ادا کرے گا۔یاد رہے۔کہ! اگر ملازمت کی جگہ چودہ دنوں سے زیادہ ٹھہرنے کی ہے۔تو وہاں پوری نماز پڑھنی ہوگی۔اگر کوئی شخص 10 دن کہیں رہ کر ایک دن کے لئے گھر چلا آتا ہے۔تو وہ گھر میں پوری جبکہ 10 روز قیام کی جگہ پر قصر نماز پڑھے گا۔

سوال: قصر نماز کی قضاء کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

جواب: قصر کی قضاء بھی دو رکعت فرض ہی ہوگی۔چہ جائیکہ! اس کو اپنے گھر میں یا اپنے شہر ہی کی مسجد میں ادا کیا جائے۔

سوال: حج اور عمرہ کرنے والے کے لئے شریعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: حج یا عمرہ کرنے والا شخص **مکہ معظمہ یا مدینۃ المنورہ** میں اگر 14 دنوں سے زیادہ کہیں قیام کرے گا۔تو پوری نماز پڑھنا ہوگی۔بصورتِ دیگر وہ مسافر تصور ہوگا۔اور قصر نماز ادا کرے گا۔

سوال: نفل نمازیں مثل تہجد، اشراق، چاشت یا اوابین کی تعداد کیا ہے؟

جواب: ویسے تو نفل نمازیں کم سے کم یا زیادہ سے زیادہ جتنی تعداد میں پڑھی جائیں۔کوئی ممانعت نہیں۔البتہ! احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں تہجد 12 رکعت، اشراق 04 رکعت، چاشت 08 رکعت، اور اوابین 06 رکعت ثابت ہیں۔مگر اولیائے عظام اور فقہاء کرام ہر رات میں 100-100 رکعت نفل نماز بھی پڑھنے کا معمول بنائے ہوئے تھے۔

آنکس کہ در نماز نہ بیند جمالِ دوست　　　　فتوٰی ہمی دہم کہ نمازش قضا کند

سوال: فرض، یا سنت یا نفل نمازوں میں قرآنی سورتوں کو ترتیبِ عثمانی (قرآنِ کریم کی موجودہ ترتیب سورہ) پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: مکروہ ہے۔ترتیب کا خیال رکھنا لازم ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص پہلی ہی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والناس پڑھ لے۔تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: اُس کو چاہیئے۔کہ! بقایا رکعتوں میں بھی سورہ فاتحہ کے سورہ والناس پڑھے۔کیونکہ! یہ قرآن کی آخری سورہ ہے۔

سوال: ٹرین، بس یا جہاز میں نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

جواب: یاد رہے۔کہ! نماز میں قیام یعنی کھڑا ہونا فرض ہے۔بوجہ مجبوری وضعف بیٹھ کر پڑھے جا سکتی ہے۔ٹرین میں بھی نماز کھڑے ہو کر پڑھنی لازمی ہے۔اگرچہ ٹرین چلتی رہتی ہے۔تو نماز شروع کرتے وقت قبلہ رخ کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

سوال: عشاء اور عصر کے غیر مؤکدہ سنن اور ظہر کے مؤکدہ سنن پڑھنے میں کیا کوئی فرق ہے؟

جواب: جی بالکل۔ظہر کے چار رکعت سنن میں دوسری رکعت کے تشہد کے بعد تیسری رکعت کے لئے اُٹھ کر تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھی جاتی ہے۔جبکہ عصر وعشاء کے چار رکعت سنن میں دوسری رکعت کے سنن کے بعد درود شریف اور دعا (**رب اجعلنی**۔۔۔وغیرہ) پڑھ کر تیسری رکعت کو دوبارہ ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کسی سورہ سے پڑھنا پڑتا ہے۔

سوال: کیا **صلوٰۃ التسبیح** پڑھنے سے اگلے، پچھلے، صغیرہ و کبیرہ، جدید و قدیم، عمدًا یا سہوًا کیئے گئے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

جواب: بعض محدثین اس کو صحیح کہتے ہیں۔جبکہ کثیر علماء ایسی احادیث کو ضعیف جانتے ہیں۔بہرحال ان کا پڑھنا مستحب و مستحسن ہے۔چاہیئے۔کہ! روزانہ بوقت ظہر یا ہر شب جمعہ و روزِ جمعہ یا مہینے میں ایک مرتبہ یا سال میں ایک مرتبہ ضرور پڑھا جائے۔یاد رہے۔کہ! مکروہ اوقات کے علاوہ یہ نماز کسی بھی وقت پڑھی جا سکتی ہے۔بعد نمازِ تہجد بوقت تہجد اس کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر استغفار طلب کرنا اولیائے کرام کا معمول رہا ہے۔

سوال: اگر **صلوٰۃ التسبیح** پڑھنے میں پڑھی جانے والی مخصوص تسبیح (**سبحٰن اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر**) کی تعداد

کہیں رہ جائے ۔تو شریعت میں اس تعداد کو پورا کرنے کا کیا طریقہ ہوگا ؟

جواب: نماز ہوتو جائے گی ۔لیکن اگر اس تسبیح کی تعداد نماز کے دوران کسی رکن میں رہ جائے ۔تو دوسرے رکن میں پوری کر لی جائے ۔مثلاً رکوع میں اگر بھول جائیں ۔تو سجدے میں دس کے بجائے بیس مرتبہ پڑھ لیں ۔

سوال: سجدہ ءتلاوتِ قرآن کا کیا طریقہ ہے ؟

جواب: سجدہ ءتلاوت (کی دل میں ہی نیت کر کے) اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلا جائے ۔اور سجدے میں جا کر ''**سبحٰن ربی الاعلیٰ**'' تین مرتبہ پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر اُٹھ کھڑے ہوں ۔کھڑے ہو کر سجدہ ءتلاوت کرنا بیٹھ کر سجدہ کرنے سے کہیں افضل ہے ۔لیکن بیٹھ کر بھی سجدہ کرنا جائز ہے ۔بلکہ ضعفاء اور کمزور و معذور لوگوں کو بیٹھ کر ہی سجدہ سہوا دا کرنا چاہیئے ۔

سوال: بعض لوگ امام سے پہلے ہی سرسجدے سے اُٹھا لیتے ہیں ۔ان کے لئے کیا شرعی حکم ہے ؟

جواب: اس کا جواب حدیث میں یوں ہے ۔کہ! نبی مکرم ﷺ فرماتے ہیں ۔کہ! جو آدمی امام سے پہلے سر اُٹھاتا ہے ۔کیا وہ اس سے ڈرتا نہیں ۔کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے کا سر بنا دے ۔(صحیح بخاری شریف)

سوال: کیا نمازی کچا پیاز یا کچا لہسن کھا کر مسجد کی جانب نماز کے لئے جا سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں ۔آنحضرت رسولِ مکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے ۔اور اس ضمن میں کئی احادیث موجود ہیں ۔(دیکھئے صحیح مسلم ،موطا امام مالکؒ)

سوال: پاکستان اور ہندوستان میں ستاروں سے قبلہ کے تعین کا کیا طریقہ ہے ؟

جواب: پاکستان اور ہندوستان کے اکثر شہروں میں قطب ستارہ (**Lode-Star**) نمازی کے داہنے شانے پر ہوتا ہے ۔پس سامنے قبلہ ہوگا ۔(لیکن قطب ستارے کا جاننا ضروری ہے)

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز ۔۔۔ نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز
بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے ۔۔۔ تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

نماز کی قبولیت کے مستند پیمانے :

قرآن و حدیث کی تعلیمات کے مطابق ،اگر نماز میں ہمیں رنج و تھکاوٹ محسوس ہو ،یا نماز پڑھنے کو ہم بوجھ سمجھیں یا نماز پڑھنے کے بعد بھی دل و دماغ میں برائی کا تخیل و تصور باقی رہے یا ہم پھر بھی برائی کریں یا پھر اس نماز کے بعد اگلی نماز کی ادائیگی کو جی نہ چاہتا ہو یا پڑھنے کی توفیق نہ ہو یا صبح و عشاء کی نماز میں دل نہ لگے تو سمجھ لینا چاہیئے ۔کہ! ہماری نماز شرفِ قبولیت سے بہت دور رہ گئی ہے ۔(واللہ اعلم)

کلامِ مقبول از حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ

نمی دانم کہ آخر چوں دم دیدار می رقصم ۔۔۔ مگر نازم بہ ایں ذوقے کہ پیشِ یار می رقصم
نگاہش جانبِ من چشم من محو تماشایش ۔۔۔ منم دیوانہ و لیکن با دل ہشیار می رقصم
زہے رندے کہ پامالش کنم صد پارسائی را ۔۔۔ خوشا تقوی کہ من با جبہ و دستار می رقصم
بیا جاناں تماشا کن کہ در انبوہ جاں بازاں ۔۔۔ بہ صد سامانے رسوائی، سر بازار می رقصم
تُو آں قاتل کہ از بہرِ تماشا خون من ریزی ۔۔۔ من آں بسمل کہ زیرِ خنجر خونخوار می رقصم
تپش چوں حالتے آرد بروئے شعلہ می غلطم ۔۔۔ خلش چوں لذتے بخشد بہ نوکِ خار می رقصم
زہے رنگ تماشایش خوشا ذوقِ دلم **فاضل** ۔۔۔ کہ می بیند چو او یک بار من صد بار می رقصم
سراپا بر سرا پائے خودم از بیخودی قربانم ۔۔۔ بگردِ مرکزے خود صورت پرکار می رقصم
خوشا رندی کہ پامالش کند صد پارسائی را ۔۔۔ زہے تقوی کہ من باجبہ و دستار می رقصم
اگرچہ قطرہء شبنم نبوئید بر سر خارے ۔۔۔ منم آں قطرہء شبنم بنوکِ خار می رقصم
تُو ہر دم می سرائی نغمہ و ہر بار می رقصم ۔۔۔ بہر طرزے کہ رقصائی منم اے یار می رقصم
سراپا بر سرا پائے خودم از بیخودی قربان ۔۔۔ بگرد مرکز خود صورتِ پرکار می رقصم
مرا طعنہ من زن اے مدعی طرزِ ادائیم بیں ۔۔۔ منم رندے خراباتی سر بازار می رقصم
کہ عشق دوست رہ ساعت دروں نارِ می رقصم ۔۔۔ گاہے بر خاک می غلطم ، گاہے بر خار می رقصم
منم **عثمانِ ہارونی** کہ یارِ شیخ منصورم ۔۔۔ ملامت مے کند حلقے تو من بردار می رقصم

نفل نمازیں اور اِن کی فضیلت

واتقوه و اقیموا الصلوٰة ولا تکونوا من المشر کین ۔

اوراس سے ڈرو۔اورنماز قائم کرو۔اورمشرکین میں سے نہ ہونا۔ (سورہ الروم۔31)

صلاۃ اللیل (نمازِ تہجد):

فرض نمازوں کے بعدنفل نمازوں میں سب سے بڑا درجہ صلاۃُ اللیل (نمازِتہجد) کا ہے۔صحابہ کرام ؓ ،تابعین وتبع تابعینِ ذی اکرامؒ، اولیائے عظامؒ و عُلمائے حقؒ نے تواس نماز کواپنی فطرت بنایا ہوا تھا۔اوراُنہوں نے کئی کئی دہائیوں تک کسی ایک رات بھی اس نماز کو قضانہیں کیا۔اور یہ حضرات اس نماز کی خیر وبرکت و بدولت عظیم المرتبت وارفع مقامات سے سرفراز ہوئے۔☆صحیحین میں یہ حدیث نبوی ﷺ ہے ۔کہ! حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ جب رات کا تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔تو ہمارا رب تبارک وتعالیٰ آسمانِ دنیا پرنزول فرماتا ہے۔اورارشادفرماتا ہے۔کوئی جومجھ سے دُعا کرے۔تاکہ میں اس کی دعا کوقبول کروں ۔ہےکوئی جو مجھ سے سوال کرے۔تاکہ میں اسے عطا کروں ۔ ہےکوئی جو مجھ سے معافی چاہے۔کہ میں اسے بخش دوں ۔(صحیح مسلم ، صحیح بُخاری) ☆ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں ۔کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ جل شانہ کے مہینے محرم الحرام کے ہیں ۔اورفرض نماز کے بعدسب سے افضل نماز تہجد کی ہے۔(صحیح مسلم،نسائی،ترمذی)

وقت اور تعدادِ نمازِ تہجد :

بعد نمازِ عشاء رات کو بوقتِ سحر اُٹھنے سے پہلے کبھی بھی۔تعداد کم سے کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔صحابہ کرامؓ اور اولیائے عظام وعُلمائے حق تو پوری پوری رات نماز پڑھتے ہیں۔حضرت امامِ اعظم ابوحنیفہؒ اورحضور سید شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے بار میں ثقہ روایات میں ملتا ہے۔کہ! یہ دوحضرات چالیس سے زیادہ برسوں سے عشاء کے وضو سے نمازِ فجرادا کرتے رہے۔سبحان اللہ۔

صلاۃ الا شراق :

صلاۃ الاشراق کےضمن میں ایک روایت یہ ہے۔کہ! حضرت انسؓ سے روایت ہے۔کہ آنخضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔جوشخص صبح کی نماز باجماعت پڑھ کرطلوعِ آفتاب تک بیٹھا۔اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتارہا۔پھر دورکعت نمازِ اشراق ادا کی۔اس کے لئے کامل (ومقبول) حج اورعمرہ کا ثواب ہے۔حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے لفظ'' **تامه** '' کامل تین مرتبہ فرمایا۔(جامع ترمذی،طبرانی اور بیہقی)

وقت اور تعدادِ نمازِ اشراق :

بعد نمازِ فجر سورج نکلنے کے ایک یا دو نیزے بلند ہو جانے یعنی کہ سورج نکلنے کے 15 سے 20 منٹ کے بعد سے وقت شروع ہو جاتا ہے۔تعداد کم سے کم دورکعت اورزیادہ سے زیادہ چاررکعتیں ہیں ۔

صلاۃ الضُحٰی (نمازِ چاشت):

☆ صلاۃ الضُحٰی کے ضمن میں ایک روایت یہ ہے۔کہ! حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا۔ مجھے میرے خلیل (رحمت اللعالمین ﷺ) نے تین باتوں کی نصیحت فرمائی ۔کہ مرتے دم تک انہیں نہ چھوڑوں ۔ ہر مہینے میں تین روزے رکھنا ۔نماز چاشت پڑھنا اورسونے سے پہلے وتر پڑھ لینا۔(صحیح بخاری ، صحیح مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔کہ حضرت رسالت مآب ﷺ نے فرمایا۔جوشخص چاشت کی دورکعت کی پابندی کرتا ہے۔اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔اگر چہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(جامع ترمذی،سنن ابن ماجہ)

☆ حضرت ابوذرغفاریؓ راوی ہیں۔کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔کہ آدمی پراس کے ہر جوڑ کے بدلے صدقہ ہے۔اورجس میں کل تین سوساٹھ جوڑ ہیں۔ہرتسبیح صدقہ ہے۔اور ہرحمد صدقہ ہے۔اور **لا الـه الا الـلـه** کہنا صدقہ ہے۔اور**الـلـه اکبر** کہنا صدقہ ہے۔اوراچھی بات کاحُکم کرنا صدقہ ہے۔اوربُری بات سے منع کرنا صدقہ ہے۔اوردورکعت نمازِ چاشت پڑھنا ایسا ہے۔جیسا اس نے تین سوساٹھ جوڑوں کا صدقہ دیا ہے۔(صحیح مسلم)

☆ تین محدثینؒ نے تین راویوں سے حدیث نبوی ﷺ نقل کی ہے۔کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔کہ اللہ عز وجل فرماتا ہے۔اے ابنِ آدم! شروع دن میں میرے لئے چاررکعت پڑھ لے۔آخر دن تک تیری کفایت کروں گا۔(جامع ترمذی،سنن ابوداؤد،الدارمی)

وقت اور تعدادِ نمازِ چاشت :

آفتاب بُلند ہونے سے نصف النہار تک اس نماز کا وقت ہے۔علمائے کرام عمومًا نمازِ اشراق کے ایک یا دو گھنٹے کے بعد اس نماز کو پڑھتے ہیں۔تعداد کم سے کم دورکعت اورزیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔

وابستہ رکھ حضورؐ سے دامن حیات کا اے دل! یہی ہے ، ایک ذریعہء نجات کا

صلاة الاوابین (نمازِ اوابین):

حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعت نفل اس طرح پڑھے۔ کہ ان (چھ رکعت) کے درمیان کوئی بُری بات نہ کرے۔اس کے لئے یہ نفل بارہ سال کی عبادت کے برابر شمار رہوں گے۔ (جامع ترمذی، ابن ماجہ)

وقت اور تعدادِ نمازِ اوابین : بعد نمازِ مغرب فرض، سُنت اور نفل کے بعد یہ نماز ادا کی جاتی ہے۔تعداد کم سے کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعتیں ہیں۔صحابہ کرامؓ اور اولیائے عظام و عُلمائے حق تو مغرب اور عشاء کے درمیانی وقت کو بہت قیمتی سمجھتے تھے۔ اسی لئے وہ حضرات مغرب وعشاء کے درمیان نوافل ہی پڑھتے رہتے تھے۔اقوال، حالات اور آثارِ تابعین واولیائے عُظام وعُلمائے کرام میں وارد ہے۔کہ یہ وقت نزولِ ملائکہ کا ہے۔اسی لئے اس وقت دعائیں پُرتاثیر اور سریع الاجابت ہوا کرتی ہیں۔ (واللہ اعلم بالصواب)

صلاة تحیة الوضو (نمازِ تحیۃ الوضو):

☆ صلاۃ تحیۃ الوضو کے ضمن میں ایک روایت یہ ہے۔کہ! حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔کہ نبی آخر الزماں ﷺ نے حضرت بلالؓ سے نمازِ فجر کے وقت فرمایا۔اے بلالؓ ! مجھے اپنا وہ امید افزا عمل بتاؤ جو تم نے زمانہ اسلام میں کیا ہو۔کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمھارے جوتوں کی آواز سُنی ہے۔عرض کیا۔میرے نزدیک تو ایسا امید افزا کوئی عمل نہیں ہے۔ماسوائے اس کے۔کہ میں نے رات یا دن کی کسی بھی ساعت میں جب بھی وضو کیا۔تو اس کے ساتھ نماز (تحیۃ الوضو) جو قسمت میں لکھی ہے۔ضرور پڑھی ہے۔یہ حدیث نبوی ﷺ متفق علیہ ہے۔

وقت اور تعدادِ نمازِ تحیة الوضو : زوال ومکروہ اوقات کے علاوہ جب بھی وضو کیا جائے۔تو یہ نماز گھر یا مسجد میں پڑھی جاسکتی ہے۔اس نماز کی تعداد صرف دو رکعت ہی ہے۔صحابہ کرامؓ اور اولیائے عظام و عُلمائے حق اس نماز کو باقاعدگی سے ادا فرماتے تھے۔

صلاة تحیة المسجد (نمازِ تحیۃ المسجد):

☆ صلاۃ تحیۃ المسجد کے ضمن میں ایک روایت یہ ہے۔کہ! حضرت ابو قتادہؓ بیان کرتے ہیں۔کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا۔جب (بھی) تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو۔تو دو رکعت (تحیۃ المسجد) پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔ (متفق علیہ)

وقت اور تعدادِ نمازِ تحیۃ المسجد :

زوال ومکروہ اوقات کے علاوہ جب بھی مسجد میں داخل ہوں۔تو اگر وقت میسر ہو۔تو یہ نماز پڑھ لینی چاہیئے۔اس نماز کی تعداد صرف دو رکعت ہی ہے۔صحابہ کرامؓ اور اولیائے عظام و عُلمائے حق اس نماز کو بھی باقاعدگی سے ادا فرماتے تھے۔

نمازِ جنازہ : (نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ)

نمازِ جنازہ دراصل اعتکاف ہی کی طرح فرضِ کفایہ ہے۔کہ! ایک نے بھی پڑھ لی۔تو سارے اہلِ محلّہ بری الذمہ ہو گئے۔ (ورنہ جس جس کو خبر پہنچی۔اور وہ نمازِ جنازہ پڑھنے نہیں گیا۔تو وہ گناہ گار ہوا۔الدر المختار، رد المختار، فتاوٰی ہندیہ) اور جتنے زیادہ لوگ نمازِ جنازہ میں شریک ہوں گے۔اُتنا میت کو فائدہ ہوگا۔ (احادیثِ نبوی ﷺ کے مطابق، کم از کم تین صفیں تو ضرور ہوں) بہر حال ! جوتا پہن کر یا جوتا اُتار کر بھی نمازِ جنازہ ادا ہو جاتی ہے۔مگر ادب کا تقاضہ یہ ہے۔کہ! جوتے اُتار کر نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔اگر جوتے پہن کر یا جوتے پر کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنی ہی ہے۔تو جوتا گندگی و غلاظت سے پاک ہونا چاہیئے۔

نمازِ جنازہ میں 2 ارکان ہیں۔ 1۔ 4 مرتبہ اللہ اکبر کہنا۔ 2۔ قیام۔

نمازِ جنازہ میں 3 چیزیں سنت ہیں۔ 1۔ اللہ عزوجل کی ثناء۔ 2۔ درود وسلام۔ 3۔ دعا برائے میت۔

نمازِ جنازہ کی نیت مع 4 تکبیرات ایسے پڑھنی ہے۔کہ! کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لا کر ناف سے نیچے لا کر حسبِ دستور باندھ لے۔اور یہ والی ثناء پڑھے۔ **سبحنک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالٰی جدک وجل ثناؤک ولا الٰه غیرک** ۔پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے۔پھر دوسری تکبیر اللہ اکبر کہے۔اور درود شریف (بہتر ہے۔کہ درودِ ابراہیمی پڑھ لے) پڑھ لے۔بعد درود تیسری تکبیر اللہ اکبر کہہ کر اپنے، میت اور تمام مومنین مرد وخواتین کی مغفرت کی دعا مانگے۔مشہور دعا یہ ہے۔ **اللھم اغفر لحیتنا و میتنا و شاھدنا و غا ئبنا و صغیرنا و کبیرنا و ذکرانا و انثا نا. اللھم من احییته منا فا حیه علی الاسلام ومن تو فیته علی الایمان . اللھم لا تحرمنا اجره (اجرھا)ولا تفتنا بعده. (بعدھا) .اللھم واغفر له (لھا)وارحمه (وارحمھا)وعافه (عافھا)واعف عنه (عنھا)واکرم نز له (نزلھا)**۔۔ پھر آخری یعنی چوتھی تکبیر کے بعد بغیر کوئی دعا پڑھے ہاتھ کھول لے۔اور سلام پھیر دے۔پس نمازِ جنازہ مکمل ہوگئی۔انشاء اللہ تعالٰی۔

دل دھڑکتا نہیں اَب سینے میں چھوڑ آیا ہوں یہ دل مدینے میں

صلاۃ التسبیح (نمازِ تسبیح):

صلاۃ التسبیح کے ضمن میں ایک روایت یہ ہے ۔ کہ! حضرت عبداللہ بن عُمرؓ فرماتے ہیں ۔ کہ مجھ سے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر تمھارے گُناہ تمام اہل زمین سے بھی زیادہ ہوں ۔ تب بھی اس (نماز) کے باعث معاف کر دیئے جائیں گے ۔ میں نے عرض کیا ۔ اگر اس وقت نہ پڑھ سکوں؟ فرمایا ۔ رات اور دن میں جس وقت بھی پڑھ سکو ۔ (سُنن ابوداؤد)

وقت اور تعدادِ نمازِ تسبیح : (طریقہ نمازِ تسبیح)

زوال ومکروہ اوقات کے علاوہ جب جی چاہے ۔ یہ نماز گھر یا مسجد میں پڑھی جا سکتی ہے ۔ اس نماز کی تعداد صِرف چار رکعت ہی ہے ۔ بہتر تو یہ ہے ۔ کہ ظُہر کی نماز سے پہلے یہ نماز پڑھ لی جائے ۔ صحابہ کرامؓ اور اولیائے عظام و عُلمائے حق اس نماز کو باقاعدگی سے ادا فرماتے تھے ۔ کیونکہ اِس کی فضیلت وخواص بہت زیادہ ہیں ۔

اس نماز کے پڑھنے میں خصوصی بات یہ ہے۔ کہ اس نماز میں یہ تسبیح 75 مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ **سُبحان اللہ. والحمد للہ. ولا الہ الا اللہ. واللہ اکبر** ☆اس نماز کا عام ورائج طریقہ یہ ہے۔ کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے۔ ثناء کے بعد یہی تسبیح 15 مرتبہ پڑھے۔ پھر تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھ کر یہی تسبیح 10 مرتبہ پڑھے۔ پھر رکوع میں 3 مرتبہ **سبحان ربی العظیم** کے بعد یہی تسبیح 10 مرتبہ پڑھے۔ پھر رکوع سے سیدھے ہوکر **سمع اللہ لمن حمدہ** اور **ربنا لک الحمد** کے بعد یہی تسبیح 10 مرتبہ پڑھے۔ پھر **اللہ اکبر** کہہ کر سجدے میں جا کر 3 مرتبہ **سبحان ربی الاعلٰی** کے بعد یہی تسبیح 10 مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدے سے سراُٹھا کر جلسہ میں یہی تسبیح 10 مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدے میں 3 مرتبہ **سبحان ربی الاعلٰی** کے بعد یہی تسبیح 10 مرتبہ پڑھے ۔ اس طرح پہلی رکعت میں اس تسبیح کی مجموعی تعداد 75 مرتبہ ہوئی ۔ باقی تینوں رکعتوں میں ثناء وتعوذ کے ماسوا اسی طریقہ سے نماز کو مکمل کریں ۔ ہر رکعت میں یہی تسبیح 75 مرتبہ ہوگی ۔ اور چاروں رکعتوں میں اس تسبیح کی مجموعی تعداد 300 مرتبہ پڑھنا ہوگی ۔ اِس نماز کی احادیث نبوی ﷺ میں بہت تعریف کی گئی ہے ۔ اور مسلمانوں کو اِس نماز کے پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے ۔

مزید نوافل کا بیان (اسبوع الصلاۃ (یعنی) **ہفتہ وار ایام کے نوافل کا بیان**)

گو کہ یہ نمازیں صحاح ستہ میں تو موجود نہیں ہیں ۔ لیکن یہ نمازیں (اسبوع الصلاۃ) سیدنا شیخ عبدالقادر الجیلانی البغدادیؒ نے **غنیۃ الطالبین** میں ، حضرت شیخ الاسلام بہاؤالدین زکریا مُلتانیؒ نے **الاوراد** میں ، حجۃ الاسلام امام غزالیؒ نے **احیاء العلوم الدین** میں ، امام اجل شیخ ابو طالب مکیؒ نے **قوت القلوب** میں ، شیخ عبدالحق مُحدث دہلویؒ نے **ایام الاسلام** میں ، حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ نے **جواہر خمسہ** میں اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے مشہور ومعروف **ملفوظات** بنام مجموعہ بنام **ہشت بہشت** بڑی شرح وبسط کے ساتھ پیش کی گئی ہیں ۔ چونکہ مذکورہ حضرات علمی وعملی حوالے سے ایک خاص اہمیت رکھتے ہیں اور اِن سے غلط بیانی کی توقع نہیں ہے ۔ کیونکہ ان کا اپنا ایک مخصوص ومعروف مقام ہے ۔ ذیل میں دی گئی ہفتے کے تمام شب وروز کی نمازوں کا بیان دیا گیا ہے ۔

بروزِ اتوار کے نوافل :

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے ۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا ہے ۔ ''جس نے اتوار کے دن چار رکعت نماز یوں پڑھی ۔ کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیات (**امن الرسول** ۔۔۔ سے آخر تک) پڑھیں ۔ (تو) اللہ تعالیٰ اس (شخص کی نماز) کے لئے تمام نصرانی مَردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھے گا ۔ اسے ایک نبیؑ کے ثواب کے برابر ثواب عطا فرمائے گا ۔ اِس کے لئے ایک حج وعُمرہ کا ثواب لکھے گا ۔ ہر رکعت کے بدلے ہزار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا ۔ اور اسے ہر حرف کے بدلے جنت میں خالص کستوری کا شہر عطا فرمائے گا''۔ (انشاء اللہ العظیم)

حضرت امیر المؤمنین سیدنا علی المُرتضیٰؓ سے مروی ہے ۔ کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ۔ ''اتوار کے دن کثرتِ نماز سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت بیان کرو ۔ بے شک اللہ عزوجل یکتا ہے ۔ اس کا کوئی شریک نہیں ۔ پس جس نے اتوار کے دن نمازِ ظُہر کے فرض وسنتوں کے بعد چار رکعت نماز پڑھی ۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ تنزیل السجدہ پڑھی ۔ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ مُلک پڑھی ۔ پھر تشہد پڑھ کر سلام پھیرا ۔ پھر آخری دو رکعت پڑھنے کے لئے کھڑا ہوگیا ۔ اور ان میں سورہ فاتحہ اور سورہ جُمعہ کی تلاوت کی ۔ اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کی ۔ تو اللہ عزوجل کے ذمہ کرم پر ہے ۔ کہ اس کی حاجت پوری فرمادے ۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

چوں خود را بنگرم دیدم ہماں است … جمالِ خود جمالِ یار دیدم
نمازِ زاہداں محراب و منبر … نمازِ عاشقاں بہ دار دیدم
چو یک جرعہ رسید از غیب حافظ … ہمہ عقل و خرد بیکار دیدم

بروزِ سوموار کے نوافل :

حضرت سیدنا جابرؓ سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا ہے۔''جو شخص پیر کے دن سورج بلند ہوتے وقت دو رکعتیں ادا کرے۔ ہر رکعت میں ایک بار سورہ فاتحہ، ایک بار آیت الکرسی، ایک بار سورہ اخلاص اور ایک ایک بار معوذتین (سورہ فلق وسورہ والناس) پڑھے۔ پھر سلام پھیر کر دس مرتبہ (اپنے اور والدین کے لئے) استغفار پڑھے۔ اور دس مرتبہ مجھ پر درودِ پاک پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گُناہ معاف فرمادے گا۔ (انشاءاللہ)

حضرت سیدنا انس بن مالکؓ سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت جناب سیدالمرسلین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو شخص بروزِ سوموار بارہ رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ سلام پھرنے کے بعد بارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ اور بارہ مرتبہ استغفار کرے۔ تو بروزِ قیامت نِدا دی جائے گی ''فلاں بن فلاں کہاں ہے؟ وہ کھڑا ہو۔ اور اللہ عزوجل سے اپنا ثواب لے لے''۔ چنانچہ بطورِ ثواب اِسے پہلے ہزار حلے اور تاج عطاء کئے جائیں گے۔ اور کہا جائے گا۔ ''جنت میں داخل ہو جا'' پس ایک لاکھ فرشتے ایک لاکھ تحائف سے اس کا استقبال کریں گے۔ اور اسے تحفے پیش کریں گے۔ حتٰی کہ وہ نور سے بنے ہوئے ہزار محلات پر جائے گا۔ جو جگمگا رہے ہوں گے۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

بروزِ منگل کے نوافل :

حضرت سیدنا یزید رقاشیؓ، حضرت سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا ہے۔ ''جس نے منگل کے دن نصف دن کے وقت دس رکعتیں نماز پڑھیں۔'' ایک روایت میں ہے۔ کہ ''سورج بلند ہوتے وقت دس رکعتیں نماز پڑھیں۔''۔ ''ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی۔ تو ستر **70** ایام تک اس کی کوئی بُرائی نہیں لکھی جائے گی۔ اگر وہ سات دنوں کے اندر فوت ہوگیا۔ تو شہادت کی موت مرے گا۔ اور اس کے ستر سال کے گُناہ معاف کردئے جائیں گے'' (انشاءاللہ تعالیٰ)

حضرت سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا ہے۔ ''جو شخص منگل کے روز کہ جس روز اللہ تعالیٰ نے بارش پیدا فرمائی۔ اور ابلیس روئے زمین پر آیا۔ اور اس کے لئے دوزخ کے دروازے کُھلے۔ پھر ملک الموت (حضرت عزرائیلؑ) بندگانِ خُدا کی جانیں قبض کرنے پر مُسلط ہوا۔ اور اسی روز قابیل نے ہابیل کو قتل کیا۔ اور اسی روز حضرت ایوب پیغمبرؑ بیماری میں مُبتلا ہوئے۔ (جو مسلمان اس روز) دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے۔ کہ ایک مرتبہ سورہ فاتحہ، ایک مرتبہ سورہ والتین، ایک مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک۔ ایک مرتبہ معوذتین پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ قطرات باراں کے برابر اسے نیکیاں عنایت فرماتا ہے۔ اور بہشت میں ایک سنہری محل عطا فرمائے گا۔ اور دوزخ کے ساتوں دروازے اس پر بند ہونگے۔ اور اسے حضرت آدم پیغمبرؑ، حضرت موسیٰ پیغمبر۔ حضرت ہارون نبی اور حضرت ایوب نبیؑ کا ثواب مِلے گا۔ اور بہشت کے ساتوں دروازے اس پر کُھلے ہونگے۔ اور (اس نماز کے پڑھنے والا) جُملہ مصائب وآفات سے محفوظ و بےخوف رہے گا۔ (انشاءاللہ العظیم)

اسی طرح سے منگل کے دن ظہر کی نماز کی بعد چار رکعت نماز (**صلوۃ الاحزاب** کی نیت سے) اس طرح سے پڑھو۔ کہ! ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی، **قل اللھم مالک الملک ۔۔۔ تا بغیر حساب** ۔ اور چاروں قل شریف پڑھ کر پھر پندرہ مرتبہ آیتِ کریمہ **لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین**۔ پھر یہی آیت کریمہ رکوع میں دس مرتبہ، پھر دس مرتبہ قومہ میں، پھر دس مرتبہ سجدہ میں پھر دس مرتبہ جلسہ میں پھر دس مرتبہ دوسرے سجدے میں، پھر سجدے سے سراُٹھا کر دس مرتبہ پڑھو۔ پھر دوسری تیسری اور چوتھی رکعتوں میں بھی اسی طرح سے (سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی، **قل اللھم مالک الملک** ۔۔۔ اور چاروں قل شریف پڑھ کر پھر پندرہ مرتبہ آیتِ کریمہ **لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین** ۔ پھر یہی آیتِ کریمہ رکوع میں دس مرتبہ، پھر دس مرتبہ قومہ میں، پھر دس مرتبہ سجدہ میں پھر دس مرتبہ جلسہ میں پھر دس مرتبہ دوسرے سجدے میں، پھر سجدے سے سراُٹھا کر دس مرتبہ پڑھو۔) پڑھو۔ اس نماز کا طریقہ بالکل صلوٰۃ التسبیح کی طرح ہے۔ فرق صرف اتنا ہے۔ کہ! اُس نماز میں **سبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر** پڑھنا پڑتا ہے۔ جبکہ اس میں آیتِ کریمہ **لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین**۔ پڑھی پڑتی ہے۔ اس نماز میں بھی یہی آیتِ کریمہ ایک رکعت میں پچھتر مرتبہ پڑھنی پڑتی ہے۔ بہرحال اس نماز کی آخری رکعت کے آخری سجدے سے اُٹھ کر التحیات پڑھ کر پھر سجدے میں جا کر یہ دُعا پڑھو۔ **یا حی یا قیوم یا غیاث المستغیثین اغثنی اغثنی بحق ایاک نعبد وایاک نستعین. حسبی اللہ و کفٰی باللہ حسیبا. اللھم صل علٰی محمد و علٰی اٰل محمد وبارک وسلم** پڑھ کر سر سجدے سے اُٹھا کر درودِ ابراہیم پڑھ کر پھر **رب اجعلنی مقیم**۔۔۔ پڑھ کر سلام پھیر دو۔ اور دعا کے لئے ہاتھ اُٹھاؤ۔

یہ شرطِ الفت بھی عجب ہے محسنؔ! میں پورا اُترتا ہوں جب، وہ معیار بدل دیتے ہیں

بروزِ بُدھ کے نوافل : حضرت سیدنا ابوادریس خولانیؓ ، حضرت سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت کرتے ہیں ۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا ہے ۔ '' جس نے بدھ کے دن سورج بلند ہوتے وقت بارہ رکعت نماز ادا کی ۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ ایک مرتبہ آیت الکرسی تین مرتبہ سورہ اخلاص اور تین مرتبہ معوذتین پڑھیں ۔ تو عرش کے پاس ایک مُنادی ندا دیتا ہے ۔ '' اے اللہ عزوجل کے بندے ! نئے سِرے سے عمل کر تیرے گُزشتہ گُناہ بخش دیئے گئے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے تجھ سے عذابِ قبر، اس کی تنگی و تاریکی اور قیامت کی سختیوں کو اُٹھا لیا ۔ '' اس دن ایک نبیؑ کے عمل کے برابر اس کا عمل بلند ہوگا ۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

حضرت سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت کرتے ہیں ۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا ہے ۔ '' جو شخص بدھ کے روز ۔ کہ ! جس دن اللہ تعالیٰ نے روشنی و تاریکی پیدا فرمائی ۔ دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے ۔ کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ ، ایک مرتبہ سورہ اذا زلزلت الارض ۔ ۔ ۔ اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے ۔ تو اللہ تعالیٰ قیامت اور قبر کی تاریکی اس سے دور کر دے گا ۔ ایک سال کی عبادت کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیا جائے گا ۔ اور سفید نامہ اعمال اس کے ہاتھوں میں دیا جائے گا ۔ (انشاء اللہ العظیم)

بروزِ جُمعرات کے نوافل : حضرت سیدنا عکرمہؓ ، حضرت سیدنا عبداللہ بن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں ۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا ہے ۔ '' جس نے جمعرات کے دن ظہر و عصر کے درمیان دو رکعتیں پڑھیں ۔ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ ، 100 سو مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ ، 100 سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی ۔ اور (سلام کے بعد) 100 سو مرتبہ مجھ پر درودِ پاک پڑھا ۔ تو اللہ عزوجل اسے رجب ، شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والے کا ثواب عطا فرمائے گا ۔ اور اس کے لئے حج ادا کرنے والے کی مِثل ثواب ہے ۔ نیز اس کے لئے مؤمنین و متوکلین کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی ۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

جمعرات کے روز اللہ تعالیٰ نے بہشت کو پیدا کیا ۔ جو شخص اس دن دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے ۔ کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور پانچ مرتبہ سورہ اذا جاء نصر اللہ ۔ ۔ پڑھے ۔ اور جب عصر کی نماز پڑھے ۔ تو 40 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے ۔ اور 40 مرتبہ استغفار کرے ۔ تو اللہ تعالیٰ اسے بہشت میں ایک محل عنایت فرمائے گا ۔ جس میں 70 حوریں ہوں گی ۔ اور فرشتوں کی تعداد کے برابر ایک ۔ ایک سال کی عبادت کا ثواب ملے گا ۔ اور ہر ہر آیت کے بدلے ہزار ۔ ہزار شُہداء کا ثواب عطا ہوگا ۔ (انشاء اللہ العظیم)

بروزِ جمعۃ المبارک کے نوافل : یاد رہے ۔ کہ ! جمعۃ المباک کا دن بہت عظیم دن ہوتا ہے ۔ اور یہ دن اس اُمت کو انعام کے طور پر ملا ہے ۔ اس دن کی فضیلت بہت ہی زیادہ ہے ۔ قرآن میں آیا ہے ۔ کہ ! اے ایمان والو ! جمعہ کے دن جب اذان دی جائے ۔ تو تم اللہ تعالیٰ کے ذکر (یادِ عبادت) کی طرف دوڑ پڑو ۔ اور خرید و فروخت چھوڑ دو ۔ یہ تمہارے حق میں بہت ہی بہتر ہے ۔ اگر تم جانتے ہو ۔ (سورہ جمعہ ۔ 09)

آنخضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا ۔ کہ ! قسم ہے ۔ اس خدائے پاک کی کہ محمد ﷺ کی جان اس کے حکم میں ہے ۔ جو مومن مرد و عورت بروزِ جمعہ اس (طرح سے نماز) پڑھے گا ۔ (بروزِ قیامت) اس کو بہشت کے مِلنے کا میں ضامن ہوں ۔ اور وہ بندہ اپنی جگہ سے بھی نہ اُٹھنے پائے گا ۔ کہ بخشا جاوے گا ۔ (انشاءاللہ)

حضرت سیدنا عکرمہؓ ، حضرت سیدنا علی المُرتضیٰؓ سے مروی ہے ۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا ہے ۔ '' جس نے جمعہ کا پورا دن نماز کے لئے ہے ۔ جب سورج قرار پکڑ لے ۔ اور نیزے کی مِقدار یا اس سے زیادہ بُلند ہو جائے ۔ تو کوئی بندہ مومن اچھی طرح وضو کرے ۔ پھر حالتِ ایمان اور ثواب کی اُمید پر دو رکعت نمازِ چاشت پڑھے ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے 200 نیکیاں لکھتا ہے ۔ اس کے 200 گناہ مٹاتا ہے ۔ اور جو چار رکعتیں پڑھے ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے 400 درجات بلند فرماتا ہے ۔ اور جو آٹھ رکعتیں پڑھے ۔ تو اللہ عزوجل جنت میں اس کے 800 درجات بلند فرماتا ہے ۔ اور اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے ۔ اور جو بارہ رکعتیں پڑھے ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے 2200 نیکیاں لکھتا ہے ۔ اور 2200 گناہ مٹاتا ہے ۔ اور جنت میں اس کے 2200 درجات بلند فرماتا ہے '' ۔

حضرت سیدنا نافعؓ ، حضرت سیدنا عبداللہ بن عُمرؓ سے روایت کرتے ہیں ۔ کہ آنحضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ۔ کہ جو جُمعۃُ المبارک کے دن جامع مسجد میں داخل ہوا ۔ اور جُمعہ کی نماز سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے ۔ ہر رکعت میں (ایک مرتبہ) سورہ فاتحہ اور 50 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے ۔ وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانا دیکھ لے گا ۔ یا اسے دکھا دیا جائے گا '' ۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا ہے ۔ '' جو شخص جمعہ کے دن بیس رکعت نماز پڑھے ۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے ۔ تو بروزِ قیامت اللہ عزوجل اس شخص کو ایک لاکھ صدیقین و شُہداء کے ہمراہ اُٹھائے گا ۔ ہر حرف کے بدلے نور پائے گا ۔ اور پُل صراط سے آسانی گزر جائے گا '' (انشاءاللہ)

حضرت سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت کرتے ہیں ۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا ہے ۔ '' جو شخص بروزِ جُمعہ دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے ۔ کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ ، 100 مرتبہ آیت الکرسی اور 100 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے ۔ اور نماز سے فارغ ہو کر بیٹھ کر (یعنی کہ بعد سلام پھیرنے کے بحالت تشہد ہی میں) یہ دعا سات مرتبہ پڑھے ۔ **بسم اللہ الر حمٰن الر حیمo یا نور النور یا اللہ یا رحیم یا رحمٰن یا حی یا قیوم افتح ابواب رحمتک مغفرتک ومن علی ید خل الجنۃ الحنقی من النار o**

کتاب جواہرخمسہ اوراورادِغوثیہ میں ہے۔کہ! جوشخص جمعہ کے روز چار رکعت ایک سلام سے پڑھے۔اور ہررکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورہ کوثر پڑھے۔تو اس نماز کے پڑھنے والے خوش نصیب کو سات سو برس کی نمازوں کے جتنا ثواب ملتا ہے۔نیت اس نماز کی یہ ہے۔ نویت ان اصلی لله تعالیٰ اربع رکعات تکفیر القضاء التی مافات منی لی جمیع عمری و سائرما فیھاصلوٰۃ النفل متوجھا الیٰ جھۃ الکعبۃ الشریفۃ. الله اکبر ۔نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔اور پھر یہ دعا ایک مرتبہ(یا تین مرتبہ) پڑھے۔

اللھم یا سابق الفوت ویا سامع الصوت ویا محیی العظام بعد الموت وصل علیٰ محمد وعلیٰ اٰل محمد واجعل لی فوجا و مخرجا مما انا فیہ فانک تعلم ولا اعلم وانت تقدرولا اقدر وانت علام الغیوب یا واھب العطایا ویا غافر الخطایا ۔ یا سبوح یا قدوس یارب الملٰئکۃ والروح۔ رب اغفر وارحم وتجاوز عما تعلم فانک انت العلی الاعظم الاعلیٰ یا ستار العیوب ویا غفار الذنوب یا ذالجلال والاکرام۔ وصلی الله تعالیٰ علیٰ محمد واٰلہ اجمعین۔

کتاب جواہرخمسہ اوراورادِغوثیہ میں ہے۔کہ! جب سورج نکل آئے۔(یعنی بوقتِ اشراق) تو دوگانہ پڑھو۔پہلی رکعت میں ''قل اعوذ برب الفلق'' اور دوسری رکعت میں ''قل اعوذ برب الناس''،اورسلام کے بعدسات مرتبہ آیت الکرسی پڑھو۔اس کے بعد چار رکعت نمازِنفل اور پڑھو۔اور ہررکعت میں اذا جاء نصراللہ ایک مرتبہ اور ''قل ھواللہ احد'' پچیس مرتبہ،سلام (پھیرنے) کے بعد ستر مرتبہ'' **لا حول ولا قوۃ الا با لله العلی العظیم**'' پڑھے۔

بروزِھفتہ کے نوافل : حضرت سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشادفرمایا ہے۔''جوشخص ہفتہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے۔ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور تین مرتبہ سورہ کافرون پڑھے۔سلام پھیرنے کے بعد(ایک مرتبہ) آیت الکرسی پڑھے۔تو اللہ عزوجل ہرحرف کے بدلے اس کے لئے ایک حج وعُمرہ کا ثواب لکھتا ہے۔ہرحرف کے بدلے ایک سال کے روزوں اور رات کے قیام (رات کے نوافل پڑھنے) کا ثواب ملتا ہے۔اوراسے ہرحرف کے بدلے ایک شہید کا ثواب بھی عطا ہوگا۔نیز وہ انبیاء وشُہداء کے ساتھ عرش کے سائے کے نیچے ہوگا''۔(انشاءاللہ)

ھفتہ وارشب کے نوافل کا بیان

شب اِتوار کے نوافل :

حضرت سیدنا انس بن مالکؓ سے مروی ہے۔کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشادفرمایا ہے۔''جو اتوار کی رات 20 رکعت ادا کرے۔اور ہر رکعت مین سورہ فاتحہ کے بعد 50 مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھے۔پھر 100 مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے۔پھر 100 مرتبہ اپنے والدین کے لئے استغفارطلب کرے۔(**اللھم اغفرلی ولولدی ولمن توالد وارحمھما کما ربیانی صغیرا واغفر**) اور 100 مرتبہ نبی کریم ﷺ پر درودِ پاک پڑھے اوراپنی قُدرت وطاقت سے براءت کا اِظہار کرکے اللہ عزوجل کی قدرت وطاقت سے مدد مانگے۔(یعنی **لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم** پڑھے) اور پھر یہ کہے۔ **اشھد ان لا الہ الا لله واشھد ان اٰدم صفوۃ الله تبارک و تعالیٰ و فطرتہ و ابراھیم خلیل الله و موسیٰ کلیم الله و عیسیٰ روح الله و سیدنا محمد** ﷺ **حبیب الله تبارک و تعالیٰ** ۔تو اس (نمازوذکرکرنے والے) کے لئے اِن تمام لوگوں کی تعداد کے برابر ثواب ہوگا۔جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔اور اِن کے برابر بھی جو دعا نہیں کرتے۔اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ان لوگوں کے ہمراہ اُٹھائے گا۔جو محفوظ و مامون ہوں گے۔اور بروزِ قیامت اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہوگا۔کہ وہ اسے انبیائے کرامؑ کے ساتھ جنت میں داخل کرے''۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

شب سوموار کے نوافل : حضرت سیدنا انسؓ سے مروی ہے۔کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے۔کہ!''جو پیر کی شب چار رکعت ادا کرے۔پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **10** مرتبہ سورہ اخلاص،دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **20** مرتبہ سورہ اخلاص،تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **30** مرتبہ سورہ اخلاص اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **40** مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔اس کے بعد تشہد پڑھے۔اور سلام پھیر دے۔پھرسورہ اخلاص **75** مرتبہ،اپنے اوراپنے والدین (وغیرہا) کے لئے استغفار **75** مرتبہ(یعنی **اللھم اغفرلی ولولدی ولمن توالد وارحمھما کما ربیانی صغیرا واغفر**۔ کہے) اور درودِ پاک بھی **75** مرتبہ پڑھے۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے۔تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے۔کہ اس کی مانگی ہوئی شئے اس کوعطا فرمائے''۔اسے(اس مشہور ومعروف نماز کو) صلوۃ الحاجت بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت سیدنا ابوامامہؓ سے مروی ہے۔کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے۔کہ!''جو پیر کی شب دو رکعتیں اِس طرح ادا کرے۔کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 15-15 پندرہ پندرہ مرتبہ سورہ اخلاص،سورہ فلق اور سورہ والناس پڑھے۔تو اللہ تعالیٰ اسے جنتیوں میں شامل کر دیتا ہے۔اگرچہ جہنمیوں میں سے ہو۔اور اس کے اعلانیہ ومخفی تمام (سرزدہ) گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔اور اس کی پڑھی گئی ہر آیت کے بدلے ایک حج وعُمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔اور ایک پیر سے دوسرے پیر کے درمیان (اگر) اس (نماز کے پڑھنے والے) کی موت واقع ہوجائے۔تو وہ شہید کی موت فوت ہوگا''۔(انشاءاللہ العظیم)

با ادب منظورِ حق ہے اے عزیز — بے ادب مردود ہے اور بے تمیز
ہے ادب بے شبہ نورِ باطنی — سچ ہے یہ قولِ مولوی در مثنوی

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری اپنے پیرو مرشد حضرت خواجہ عثمان ہرونیؒ کے حوالے سے (حضرت علی المرتضٰیؓ سے مروی آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے) رقم طرز ہیں۔ کہ! جو شخص سوموار کی رات پچاس رکعت نماز اس طرح پڑھے۔ کہ! ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے۔ تو خداوند تعالیٰ اس کی گذشتہ نمازوں کا کفارہ فرماتا ہے۔ خواہ اس نے سو سال بھی نمازیں ادا نہ کی ہوں۔

شب منگل کے نوافل : حدیثِ نبوی ﷺ میں آیا ہے۔ کہ!'' جس نے منگل شب منگل بارہ رکعتیں ادا کیں۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 15 پندرہ مرتبہ سورہ **اذا جاء نصر اللہ** ۔ پڑھی۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔ جس کی لمبائی اور چوڑائی (اس) دنیا کی وُسعت سے **700** سات سو گُنا زیادہ ہوگی''۔ (انشاءاللہ العظیم)

امیر المؤمنین خلیفہ دوئم سیدنا عمرِ فاروقؓ سے مروی ہے۔ کہ'' آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے اِرشاد فرمایا ہے۔'' جو منگل کی رات دو رکعت نماز نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ، **7** سات مرتبہ سورہ قدر اور (سات مرتبہ) سورہ اخلاص پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے جہنم کی آگ سے آزاد فرمائے گا۔ اور بروزِ قیامت یہ نماز اس کے لئے جنت کی طرف راہنما اور دلیل ہوگی''۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

شب بدھ کے نوافل : خاتونِ جنت حضرت سیدنا فاطمۃُ الزہراءؓ سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ!'' جو شخص بدھ کی رات دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورہ اخلاص اور دس مرتبہ سورہ فلق پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ سورہ اخلاص اور دس مرتبہ سورہ والناس پڑھے۔ پھر سلام (پھیرنے) کے بعد دس مرتبہ استغفار کرے۔ اور دس مرتبہ مجھ پر درودِ پاک پڑھے۔ تو ہر آسمان سے ستر ہزار **70000** فرشتے نازل ہوں گے۔ جو قیامت تک اس کا ثواب لکھتے رہیں گے۔ (انشاءاللہ العظیم)

ایک روایت میں ہے۔ کہ'' جو (بدھ کی شب) سولہ 16 رکعت نماز پڑھے۔ سورہ فاتحہ کے کے بعد جتنا چاہے (قُرآن) پڑھے۔ اور ہر دو رکعتوں کے آخر میں **30** مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ اور پہلی دو رکعتوں میں **30** مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ تو وہ اپنے گھر والوں میں ان دس اشخاص کی شفاعت کرے گا۔ جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

حضرت خاتونِ جنت حضرت سیدنا فاطمۃُ الزہراءؓ سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ!'' جو شب بدھ چھ رکعتیں نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھے۔ (**قل اللھم مٰلک الملک ... کل شیء قدیر o**) جب (نماز) سے فارغ ہو۔ تو یوں کہے۔ ''**جزا اللہ عنا سید نا محمدا ما ھو اھلہ** '' تو اس کے ستر 70 سال کے گُناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور اس کے لئے جہنم سے آزادی لکھ دی جائے گی۔ (انشاءاللہ العظیم)

شب جمعرات کے نوافل : آنحضرت نبی شفیع المذنبین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ!'' جس نے جمعرات کی رات مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعتیں اس طرح پڑھیں۔ کہ ہر رکعت میں (ایک مرتبہ) سورہ فاتحہ، پانچ مرتبہ آیت الکرسی، پانچ مرتبہ سورہ اخلاص اور پانچ پانچ مرتبہ معوذتین پڑھیں۔ اور سلام کے بعد 15 پندرہ مرتبہ استغفار کیا۔ اور اس (نماز) کا ثواب اپنے والدین کو پہنچایا۔ تو بے شک اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ اگر چہ ان کا (یعنی والدین کا) نہ نافرمان ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اسے شُہداء وصدیقین کا مرتبہ عطا فرمائے گا۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

شب جمعہ کے نوافل : حضرت سیدنا ابو ہریرہؓ نے حضور نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان عالیشان نقل کیا ہے۔ کہ جو کوئی جُمعہ کی رات دو رکعت نمازِ نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی ایک۔ ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص 15 پندرہ مرتبہ پڑھے۔ (سلام پھیرنے کے بعد) آخر میں **1000** ایک ہزار مرتبہ یہ درودِ پاک پڑھے۔ "**اللھم صل علٰی سیدنا محمد ن النبی الامی** '' وہ مجھے دیکھے گا۔ اور اگلے جمعہ سے پہلے دیکھے گا۔ اور جس نے مجھے دیکھا۔ اس کے لئے جنت ہے۔ اور اس کے اگلے پچھلے تمام گُناہ معاف۔ (انشاءاللہ العظیم)

حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ!'' جو شخص شب جُمعہ (میں) مغرب وعشاء کے درمیان **12** بارہ رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور **11** مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ تو گویا اس نے **12** سال اللہ عزوجل کی اس طرح عبادت کی۔ کہ دن روزے میں اور رات قیام میں گُزاری ہو۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

حضرت سیدنا انس بن مالکؓ سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ!'' جو شخص شب جمعہ (میں) عشاء کی نماز باجماعت پڑھے۔ اور دو سُنتیں پڑھنے کے بعد 10 رکعتیں اس طرح پڑھے۔ کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ (ایک۔ ایک مرتبہ) سورہ اخلاص اور معوذتین پڑھے۔ پھر تین رکعت وتر پڑھ کر دائیں پہلو پر قبلہ رُخ ہو کر سو جائے۔ تو گویا اُس نے شب قدر کی عبادت میں رات گُزاری۔ (انشاءاللہ)

سرکارِ مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ'' روشن رات (شب جمعہ) اور چمکتے دن (بروزِ جُمعہ) مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھو۔ (**الحدیث**)

شب ھفتہ کے نوافل : خاتونِ جنت حضرت سیدنا انس بن مالکؓ سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ!'' جو شخص شب ہفتہ مغرب وعشاء کے درمیان 12 رکعتیں پڑھے۔ اس کے لئے جنت میں ایک محل بنایا جائے گا۔ اور گویا اس نے ہر مومن ومومنہ پر صدقہ کیا۔ اور یہودیوں سے بیزار ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے۔ کہ اس کی مغفرت فرما دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

دیگر نوافل : (مختلف الاقسام مقاصد کے نوافل)

صلوٰۃ الاسرار ارض و سماوات :

یہ نماز بھی روحانی فیوض و برکات کی حامل نماز ہے۔اس چار رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت تہجد اور بعد نمازِ عشاء کا ہے۔اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ الاسرارِ الارض والسمآء صلوٰۃ النفل متو جھا الیٰ جھۃ الکعبۃ الشریفۃ** ۔اس نماز کا طریقہ ''نمازِ تسبیح'' کی طرح ہے۔مگر اِس نماز میں تسبیح (**سبحان والحمد للہ و لا الہ الا اللہ واللہ اکبر**) کے بجائے حروفِ مقطعات ''**الٓرٰ - کٓھٰیٰعٓصٓ - طٰسٓ - حٰمٓ - قٓ - نٓ -**'' پڑھنے ہوتے ہیں۔اس نماز کا طریقہ یہ ہے۔کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے۔ثناء کے بعد یہی **حروفِ مقطعات 15** مرتبہ پڑھے۔پھر تعوذ ،تسمیہ،سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھ کر یہی حروفِ مقطعات **10** مرتبہ پڑھے۔پھر رکوع میں **3** مرتبہ **سبحان ربی العظیم** کے بعد یہی حروفِ مقطعات **10** مرتبہ پڑھے۔پھر رکوع سے سیدھے ہوکر **سمع اللہ لمن حمدہ** اور **ربنا لک الحمد** کے بعد یہی حروفِ مقطعات **10** مرتبہ پڑھے۔پھر سجدے میں **3** مرتبہ **سبحان ربی الا علیٰ** کے بعد یہی حروفِ مقطعات **10** مرتبہ پڑھے۔پھر سجدے سے اُٹھ کر جلسہ میں یہی حروفِ مقطعات **10** مرتبہ پڑھے۔پھر سجدے میں **3** مرتبہ **سبحان ربی الا علیٰ** کے بعد یہی حروفِ مقطعات **10** مرتبہ پڑھے۔اس طرح پہلی رکعت میں حروفِ مقطعات کی مجموعی تعداد **75** مرتبہ ہوئی۔ باقی تینوں رکعتوں میں ثناء وتعوذ کے ماسوا اسی طریقہ سے نماز کو مکمل کریں۔(یادرہے۔کہ) پھر سلام پھیرنے کے بعد ایک سو چودہ مرتبہ یہ والے حروفِ مقطعات پڑھیں۔**الم.المص.الر.المرٰ.کھیعص.طہ.طسم.طس.یس.ص.حم .حم عسق.ق.ن** ۔پھر ایک سو ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ **اللھم انی اسئلک با سمک العظیم الاعظم العلی العزیز الا عز الجلیل الاجل الکبیر الاکبرالکریم الا کرم المخزون المکنون الطاھر المطھر المقدس المبارک الحی القیوم الرحمن الرحیم بدیع السموت و الا رض ذی الجلال و الا کرام . الذی اذا دعیت بہٖ اجبتہٗ واذا سئلت بہٖ اعطیت** ۔(اسمِ اعظم والے باب میں حروفِ مقطعات کی زکات ودعوت کا ایک طریقہ دیا گیا ہے۔اگر کوئی خوش نصیب اس طریقے سے زکات ودعوت ادا کر کے اسی نماز کا معمول بنالے۔تو تاحیات عجائبات وغرائبات ملاحظہ کرتا رہے گا۔ان شاء اللہ العظیم)

جستجو نے کسی منزل پہ ٹھہر نے نہیں دیا — ہم بھٹکتے ہی رہے آوارہ خیالوں کی طرح

صلوٰۃ القلب : یہ نماز بھی روحانی فیوض وبرکات کی حامل نماز ہے۔اس دو رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت تو تہجد کا ہے۔لیکن اُس وقت اگر ممکن نہ ہو تو اشراق کی نماز کے بعد یہ نماز پڑھی جائے۔اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ القلب صلوٰۃ النفل متو جھا الیٰ جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہء اخلاص پڑھنی ہے۔اس نماز میں ایک شرط ہے۔کہ! نیت سے لے کر سلام تک قطعاً زبان نہیں ہلانی۔بلکہ زبان کو تالو سے لگا کر دل ہی دل میں سب کچھ پڑھنا ہے۔سلام کے بعد سجدے میں جا کر حق تعالیٰ سے حضورِ قلب کے حصول کی دعا کرے۔پھر سجدے سے سر اُٹھا کر ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔اور اپنے مرشد کا تصور رکھے۔(ان شاء اللہ حضورِ قلب حاصل ہوگا)

صلوٰۃِ تنویر القلب :

یہ نماز بھی روحانی فیوض وبرکات کی حامل نماز ہے۔اس دو رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت تو تہجد کا ہے۔اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ التنو یر القلب صلوٰۃ النفل متو جھا الیٰ جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیتِ کریمہ ''**شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لا وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًام بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ**'' ۔(سورہء آلِ عمران) آٹھ۔آٹھ مرتبہ پڑھنی ہے۔پھر سلام کے بعد اول وآخر درود شریف اور درمیان میں ستر مرتبہ ''**یَا اَللّٰہُ اَلْمُوَفِّقُ**'' پڑھنا ہے۔

نہ کوئی فال نکالی، نہ استخارہ کیا — بس اک صبح یوں ہی خلق سے کنارہ کیا

صلوٰۃ القرب :(قربِ الٰھی کے حصول کے نوافل)

یہ نماز روحانی فیوض و برکات کی حامل ہے۔(بقول حضرت سید سرفراز احمد شاہ صاحب) یہ نماز قربِ الٰہی کے حصول میں بہت معاون و مددگار ہوتی ہے۔ سید سرفراز احمد شاہ صاحب فرماتے ہیں۔کہ! اہلِ فقر (حضرات) بروزِ جمعۃ المبارک اور اتوار کو صبح **9** سے **10** بجے کے درمیان دو نوافل پڑھتے ہیں۔اتوار کے روز جو نوافل پڑھے جاتے ہیں۔اُن میں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **70** مرتبہ سورہء اخلاص پڑھی جاتی ہے۔ جبکہ جمعۃ المبارک کے روز اُن دو نوافل میں سورہء فاتحہ کے **100** (صد) مرتبہ سورہء اخلاص پڑھی جاتی ہے۔یہ نماز انسان کو رب تعالیٰ کے قریب لے جاتی ہے۔میرے (سید سرفراز احمد شاہ صاحب) خیال میں تو یہی سب سے بڑی فضیلت ہے۔کہ یہ نماز قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔

نفس کی موت کیونکر ممکن ھے ؟ نفس کافر ہے۔اور اس کی موت چھ باتوں سے ہی ممکن ہوسکتی ہے۔

حق کی مدد۔خاموشی۔بھوک۔تنہائی۔خلق سے میل جول کو ترک کرنا۔ہر وقت ہر دم خلوت میں رب متعال کو یاد کرنا۔

(اے **طالبِ صادق!**) جب تُو اِن نفسوں سے خلاص ہو جاوے۔تو (تُو) خاصوں اور کاملوں سے ہوگا۔(انشاء اللہ تعالیٰ)

ایک ایسی بھی تجلی آج میخانے میں ہے — لطف پینے میں نہیں بلکہ کھو جانے میں ہے

صلوٰۃ الاسرار : (نمازِ غوثیہ)

یہ نماز بھی روحانی فیوضات و برکات اور روحانی رہنمائی و استفادہ کے حصول کے لئے سلسلۂ عالیہ قادریہ اور دیگر سلاسلِ طریقت میں بھی بہت مشہور و معروف ہے۔ اس نماز کو بڑے بڑے علمائے کرام نے اپنی کتب میں افادیت کے طور پر تواتر اور اسناد کے ساتھ مزین و معمور فرمایا ہے۔ جیسے کہ! ملا علی قاری حنفیؒ، شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ، حضرت ابن حجر عسقلانیؒ، حضرت امام سیوطی الشافعیؒ، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ وغیرہ وغیرہ۔۔۔ اگر کوئی اپنے مقام و مرتبہ سے گر گیا ہو یا کسی کو روحانی فیوض و برکات کی ضرورت ہو یا کسی کی کوئی جائز وشرعی مہم ہو۔ یا کوئی دینی و دنیاوی یا اُخروی مہم و مشکل ہو۔ جو کہ بظاہر ناممکن نظر آتی ہو۔ تو ایسے مواقع پر یہ نماز بہت سریع التاثیر ثبت ہوگی۔ ان شاءاللہ العظیم۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ!

پہلے نماز کی نیت یوں کرے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الاسرار توصلا الی اللہ تعالیٰ و انقطاعا مما سویٰ اللہ صلوٰۃ النفل متو جھا الیٰ جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر۔** فجر سے پہلے (بوقتِ تہجد) یا بعد نماز مغرب نمازِ حاجت (یا جو مقصد ہو) کی نیت سے (جمعرات یا شب جمعہ سے) دو رکعت نماز نفل (معہ معطر لباس) اس طرح سے پڑھنی ہے۔ کہ! پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **11** مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہء فاتحہ کے بعد **11** مرتبہ سورہء اخلاص پڑھنی ہے۔ سلام کے بعد **11** مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر حضور غوث پاکؒ کو ایصال ثواب کریں۔ پھر حضور غوث پاکؒ کا ذکر **11** مرتبہ کریں۔ (لیکن بہتر یہ ہے۔ کہ! حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے **11** اسمائے مبارکہ شمال مغرب (یعنی بطرفِ بغداد عراق) کی طرف **11** قدم اٹھائیں۔

پہلے قدم پر یہ کہیں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَاسَیِّدُ مُحیِّی الدِّیۡنِ اَمۡرُاللّٰہِ .** دوسرے قدم پر یہ کہیں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا شَیۡخ مُحیِّی الدِّیۡنِ فَضۡلُ اللّٰہِ .** تیسرے قدم پر یہ کہیں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا اَوۡلِیَآءُ مُحیِّی الدِّیۡنِ اَمَانُ اللّٰہ .** چوتھے قدم پر یہ کہیں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَامِسۡکِیۡنِ مُحیِّی الدِّیۡنِ نُوۡرُاللّٰہِ** پانچویں قدم پر یہ کہیں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَاغَوۡثُ مُحیِّی الدِّیۡنِ قُطۡبُ اللّٰہ** چھٹے قدم پر یہ کہیں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سُلۡطَانَ مُحیِّی الدِّیۡنِ سَیۡفُ اللّٰہُ** ساتویں قدم پر یہ کہیں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا خَواجہ مُحیِّی الدِّیۡنِ فَرۡمَانُ اللّٰہُ** آٹھویں قدم پر یہ کہیں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا مَخۡدُوۡمُ مُحیِّی الدِّیۡنِ بُرۡھَانُ اللّٰہُ** نویں قدم پر یہ کہیں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا دَرۡوِیۡشُ مُحیِّی الدِّیۡنِ اٰیات اللّٰہُ** دسویں قدم پر یہ کہیں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَابَادۡشَاہُ مُحیِّی الدِّیۡنِ غوث اللّٰہُ** گیارہویں قدم پر یہ کہیں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا فَقِیۡرُ مُحیِّی الدِّیۡنِ مُشَاھِدَاللّٰہُ)** اس کے بعد پچھلے قدم (لیکن منہ بغداد شریف کی طرف رہے) اپنے مصلے پر واپس آجائیں۔ بخور جلائیں۔ پھر مصلے پر بیٹھ کر یہ اشعار **1111** مرتبہ کہیں۔

اَیُدۡرِکُنِیۡ ضَیۡمٌ وَّاَنۡتَ ذَخِیۡرِیۡ — وَاُظۡلَمُ فِیۡ الدُّنۡیَا وَاَنۡتَ نَصِیۡرِیۡ

فَعَارٌ عَلٰی حَامِیَ الۡحُمٰی وَھُوَاقَادِرٌ — اِذَا ضَاعَ فِیۡ الۡبَیۡدَآءِ عِقَالُ بَعِیۡرِیۡ

اس کے بعد (اپنی حاجت و مقصد کا تصور کرتے ہوئے) **101** مرتبہ یوں پکاریں۔ **یَا شَیۡخ عَبۡدَالۡقَادِرۡ جِیۡلَانِیۡ شَیۡئًا لِلّٰہِ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ** ۔ اس نماز و عمل سے آپ کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ (ان شاءاللہ) اور کبھی تو ایسا بھی ہوگا۔ کہ! حضور غوث پاکؒ کی روح مطہرہ ظاہر ہو کر حاجت روائی کر دے گی۔ (لیکن) دیدارِ پیر دستگیر کے لئے ''**حَامِی الحمیٰ**'' کو ممدوہ بفتح ہمزہ پڑھا جائے گا۔ یاد رہے۔ کہ! اس عمل میں توفیق و اخلاصِ قلب، توجہء باطنی اور حسنِ نیت کا ہونا نہایت ضروری شرائط ہیں۔ (تا کہ حسبِ استطاعت و مراتب بھرپور استفادہ حاصل کیا جا سکے)

آہ کو چاہیئے ایک عمر اثر ہونے تک — کون جیتا ہے، تیری زُلف کے سَر ہونے تک

صلوٰۃ حرزِ حفاظت عن العصیۃ :

یہ نماز بھی روحانی فیوض و برکات کی حامل نماز ہے۔ اس دو رکعت نماز کا سب سے بہترین اوقات اشراق اور اوابین کی نماز کے بعد ہے۔ اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الحرزصلوٰۃ النفل متو جھا الیٰ جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر ۔** اس نماز کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی اور سورہ کافرون جبکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ حشر کی آخری آیات (**لو انزلنا ھذا القرآن ۔۔۔** تا آخر) سورہ قدر اور سورہ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔ سلام پھیرنے کے بعد اول و آخر درود و سلام اور درمیان میں یہ دُعا تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ **اللھم اکسر شھوتی عن کل محرم وازو حرصی عن کل مأثم واصعنی عن کل اذی کل مسلم حفظہ اللہ من الذنوب اللازمۃ والمتعدیۃ ۔** اس نماز کا پڑھنے والا بحکم خدا گناہوں سے محفوظ رہے گا۔ (ان شاءاللہ تعالیٰ)

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی، جہنم بھی — یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

صلوٰۃِ توبہ : اس روحانی فیوض و برکات کی حامل نماز کا سب سے بہتر وقت تو تہجد کا ہے۔لیک بعد نمازِ عشاء بھی ٹھیک ہے۔اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ التو بۃ عن العاصی و الذنوب صلوٰۃ النفل متو جھا الٰی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔سورہ اعراف،توبہ کے قبول ہونے کی خاطر اس طرح پڑھنی چاہیئے کہ پہلے ستر (70) مرتبہ استغفار پڑھنی چاہیئے پھر دو رکعت (**صلاۃ التوبہ کی نیت سے**) اس طرح پڑھنی چاہیئے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو (100) مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو (100) مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر سات مرتبہ سورہ اعراف پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی و انکساری سے رو رو کر اور گڑ گڑا کر معافی کا خواست گوار ہو۔انشاء اللہ توبہ قبول ہوگی۔

صلوٰۃِ توبہ : اس دو رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت تو تہجد کا ہے۔لیک بعد نمازِ عشاء بھی ٹھیک ہے۔اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ التو بۃ عن العاصی و الذنوب صلوٰۃ النفل متو جھا الٰی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔سلام پھیرنے کے بعد اول و آخر درود و سلام اور درمیان میں 101 استغفار پھر سو مرتبہ سورہ اخلاص پھر تین مرتبہ سید الاستغفار پڑھو۔پھر یہ دعا پڑھو۔ **اللھم بصرنا بعیوب انفسنا لننظر عیوبنا و لا تکلنا علی انفسنا طرفۃ عین و انصرنا علی اعدآئنا و لا تفضحنا یوم القیامۃ انک لا تخلف المیعاد** ۔لیکن نماز پڑھنے سے اختتام دعا تک تک بندہ کو نہایت شرمسار و نادم ہونا چاہیئے۔اور اللہ تعالیٰ سے ڈر کی وجہ سے اگر رونا آ جائے۔تو یہ بہت مبارک ہوگا۔

صلوٰۃِ برائے زندگیء قلب و روشنائی قبر :

یہ نماز بھی روحانی فیوض و برکات کی حامل نماز ہے۔اس دو رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت بعد نمازِ عشاء رات کو سونے پہلے کا ہے۔اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الحیاۃ القلب و سراجا فی قبری صلوٰۃ النفل متو جھا الٰی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چھ مرتبہ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھنی ہے۔سلام پھیرنے کے بعد یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں۔

اللھم اجعل ھذہ الصلوٰۃ سراجا فی قبری و فی قبورِ جمیع المؤ منین بر حمتک یا ارحم الراحمین۔

☆ یہ نماز بھی زندگیءقلب اور روشنائی قبر کے لئے ہے۔اس دو رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت بعد نمازِ عشاء رات کو سونے پہلے کا ہے۔اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الحیاۃ القلب و سراجا فی قبری صلوٰۃ النفل متو جھا الٰی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چھ مرتبہ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھنی ہے۔سلام پھیرنے کے بعد یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں۔

اللھم اجعل ھذہ الصلوٰۃ سراجا فی قبری و فی قبورِ جمیع المؤ منین بر حمتک یا ارحم الراحمین۔

صلوٰۃِ برائے روشنائی قبر و بخششِ صاحبِ قبر :

اس روحانی نماز کا سب سے بہتر وقت بعد نمازِ عشاء رات کو سونے پہلے یا تہجد کا ہے۔اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃالتوبۃ الرجال** (والدین یا کسی بھی مرحوم کی مغفرت) **و سراجا فی قبری صلوٰۃ النفل متو جھا الٰی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے۔سلام پھیرنے کے بعد یہ دُعا سات مرتبہ پڑھیں۔

بسم اللہ الر حمن الر حیم o الحمد للہ رب العا لمین☆ الحمد للہ الملک رب السموت و رب الارض و رب العالمین ☆ ولہ الکبریاء فی السموت والارض وھو العزیز الحکیم ☆ الحمد للہ الملک رب السموت و رب الارض و رب العالمین ☆ ولہ العظمۃ فی السموت والارض وھو العزیز الحکیم ☆ الحمد للہ الملک رب السموت و رب الارض و رب العالمین ☆ ولہ النور فی السموت و الارض وھو العزیز الحکیم☆

بسم اللہ الرحمن الر حیم o اللھم یا حبیب الفقرآء و یا انیس الغربآء و یا عظیم الرجآء و یا معین الضعفآء و یا دلیل المتحیر ین و یا غیاث المستغیثین اغثنی اغثنی اغثنی یا راحم العطایا و یا غافر الخطایا یا حی یا قیوم یا حنان یا منان یا سبحٰن یا سلطٰن یا غفران یا برھان یا مسبب الاسباب یا مفتح الابواب یا مقلب القلوب یا بدیع السمٰوٰت و الارض یا ذالجلال و الاکرام سخرلی جمیع الا شیآء من جمیع الناس o بر حمتک خلصنا من شرائر الدنیا و الآ خرۃ یا رحیم o اللھم صل و سلم و بارک علٰی سیدنا محمد تسلیما کثیرا کثیرا الٰی یوم الدینo بر حمتک یا ارحم الراحمینo

بسم اللہ الرحمن الر حیم o الحمد للہ الذی فی السمآء عر شہ ۔الحمد للہ فی ر ؤ یتہٖ ۔و الحمد للہ فی القبور قضآؤ ہ ۔ و الحمد للہ الذی فی البر و البحر حکمہٖ ۔و الحمد للہ الذی لا تقوۃ و لا ملجا من اللہ الا الیہ ۔بر حمتک یا ارحم الرا حمین ۔

صلوٰۃِ نور یعنی صلوٰۃ البروج :

یہ روحانی نماز بہت بابرکت ہے۔دو رکعت نمازِ نور کی پہلی رکعت میں سورہ انعام کی پہلی پانچ آیات (**الحمد للہ الذی خلق ۔۔۔ یستھزؤن** ۔تک) اور دوسری رکعت میں سورہ انعام کی اگلی پانچ آیات (**الم یر و کم اھلکنا ۔۔ یستھزؤن** ۔تک) پڑھنی ہیں۔اس نماز سے نورانیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

صلوٰۃ العاشقین : اس چار رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت تو تہجد کا ہے۔ اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعتین صلوٰۃ العاشقین صلوٰۃ النفل متوجھا الیٰ جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔ اس نماز کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دوسو مرتبہ ''**یا اللہ**'' دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دوسو مرتبہ ''**یا رحمٰن**'' تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دوسو مرتبہ ''**یا رحیم**'' جبکہ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دوسو مرتبہ ''**یا ودود**'' پڑھے۔ اس کے بعد اُس (وِردو وظیفہ) میں کہ جس میں انشراح خاطر میسر ہو۔ صبح کاذب کے طلوع ہونے تک اسی میں مشغول و منہمک رہے۔

صلوٰۃ العشق :

اس دو رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت تہجد کا ہے۔ اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ العشق صلوٰۃ النفل متوجھا الیٰ جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔ اس نماز میں سورہ فاتحہ شروع کر کے جب ''**ایاک نعبد وایاک نستعین**'' پر پہنچے۔ تو تو اسی آیت (**ایاک نعبد وایاک نستعین**) کی اس حد تک مسلسل تکرار کرے۔ کہ بیخود ہر کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے۔ تو ''**اھدنا الصراط المستقیم**'' ۔۔۔ آخر تک پڑھ کر تین مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔ پھر دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ شروع کر کے جب ''**اھدنا الصراط المستقیم**'' پر پہنچے۔ تو تو اسی آیت (**اھدنا الصراط المستقیم**) کی اس حد تک مسلسل تکرار کرے۔ کہ بیخود ہر کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے۔ تو ''**صراط الذین انعمت علیھم**'' ۔۔۔ آخر تک پڑھ کر تین مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔ اور نماز مکمل کریں۔ سلام پھیرنے کے بعد طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر ستر مرتبہ استغفار پڑھ کر گیارہ مرتبہ یہ دُعا پڑھنی ہے۔ **اللھم انی اسئلک حبک و حب من یحبک والعمل الذی یبلغنی حبک ۔ اللھم اجعل حبک احب الی نفسی واھلی ومن المآء الباد ۔ اللھم ارزقنی حبک ۔ اللھم انی اسئلک العشق والمحبۃ دائمًا ابدا کثیرا کثیرا** ۔ (اس نماز کی بدولت لوگ خود بخود روحانیت کی طرف مائل ہو جاتے ہیں)

صلوٰۃِ قضائے عمری : یہ نماز بھی روحانی فیوض و برکات کی حامل نماز ہے۔ اس دو رکعت نماز کا سب سے بہترین وقت جمعہ کے دن بعد نمازِ اشراق ہے۔ اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ التکفیر القضآء مافات منی فی جمیع عمری صلوٰۃ النفل متوجھا الیٰ جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔ پہلی رکعت میں ''**قل اعوذ برب الفلق**'' اور دوسری رکعت میں ''**قل اعوذ برب الناس**''، اور سلام کے بعد سات مرتبہ **آیت الکرسی** پڑھو۔ اس کے بعد چار رکعت نمازِ نفل اور پڑھو۔ اور ہر رکعت میں **اذا جاء نصر اللہ** ایک مرتبہ اور ''**قل ھو اللہ احد**'' پچیس مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام (پھیرنے) کے ستر مرتبہ ''**لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم**'' پڑھے۔ جو مومن مرد و عورت بروزِ جمعہ اس پڑھے گا۔ اُس کو بہشت کے ملنے کی قوی اُمید ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ) اور وہ بندہ اپنی جگہ سے بھی نہ اُٹھنے پائے گا۔ کہ بخشا جاوے گا۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ) اگر کسی بندہء مؤمن کے ذمہ کوئی نماز باقی نہ رہے۔ تو زندگی کا مزہ ہی الگ اور نہایت دلفریب ہو جاتا ہے۔

صلوٰۃِ قضائے عمری : یہ نماز بھی روحانی فیوض و برکات کی حامل نماز ہے۔ اس چار رکعت نماز کا سب سے بہترین وقت جمعہ کے دن **01 : 00** سے **03 ; 00** (بمطابق پاکستان) تک ہے۔ اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ التکفیر اللقضآء التی مافات منی فی جمیع عمری صلوٰۃ النفل متوجھا الیٰ جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔ اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ **آیت الکرسی** پھر پندرہ مرتبہ سورہء کوثر پھر چھ مرتبہ سورہ کافرون اور چھ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد سو مرتبہ استغفار (**استغفر اللہ العلی العظیم**) پھر یک صد مرتبہ درود شریف (کوئی بھی درود و سلام) پڑھ کر تین مرتبہ یہ دُعا پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ اللھم یا سابق الفوت ویا سامع الصوت ویا محی العظام بعد الموت و صل علیٰ محمد وعلیٰ اٰل محمد واجعل لی فرجا و مخرجا مما انا فیہ فانک تعلم ولا اعلم وانت تقدر ولا اقدر وانت علام الغیوب یا واھب العطایا یا غافر الخطایا یا سبوح یا قدوس یا رب المٰئکۃ والروح رب اغفرلی وارحم وتجاوز عما تعلم فانک انت العلی الاعظم یا ستار العیوب ویا غفار الذنوب یا ذوالجلال والاکرام وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد والہ وصحبہ اجمعین ۔

اگر کسی مسلمان کی سات سو برس کی نمازیں بھی قضاء ہوگئی ہوں۔ تو اِن کی کفارت کے لئے یہ نماز کافی ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

صلوٰۃ الحفاظت اَز مرضِ بواسیر : آج کل ہر جگہ پر چٹ پٹے اور تیکھے کھانوں کا عجیب سا رواج ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے عوام الناس میں بادی و خونی بواسیر کا مرض روز افزوں بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اس مرض سے حفاظت و خاتمہ کے لئے یہ نماز اُمید کی کرن ثابت ہوگی (ان شاء اللہ تعالیٰ)۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے۔ کہ! دو رکعت نماز برائے شفائے مرض بواسیر کے دو رکعت کبھی بھی دن یا رات میں پڑھی جا سکتی ہے۔ اس نماز کی نیت یہ ہے۔ اس نماز کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح جبکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم ترکیف پڑھے۔ بعد سلام اول و آخر تین مرتبہ درود و سلام اور درمیان میں ستر مرتبہ یہ دُعا پڑھیں۔ **استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ ۔ سبحٰن اللہ وبحمدہ ربی یا شافی الامراض** ۔ چند روز اس نماز کی مداومت سے ان شاء اللہ بواسیر جاتی رہے گی۔ اور بہت جلد صحت حاصل ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ العظیم۔

ادب گاہ ہست زیرِ آسماں از عرش نازک تر نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

صلوٰۃ الشفاءِ مریض :

یہ نماز بھی روحانی فیوض و برکات کی حامل نماز ہے۔اس دو رکعت نماز برائے شفائے امراض کے دو اوقات بہت موزوں ہیں ۔ پہلا وقت تہجد کے وقت سے صبح چاشت کے وقت تک ہے ۔ جبکہ دوسرا وقت غروبِ آفتاب سے عشاء کی نماز سے چار گھنٹے تک کا ہے ۔اس نماز کی نیت یہ ہے ۔ **نویت ان اصلی لله تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ التنو یر القلب صلوٰۃ النفل متو جها الیٰ جهة الکعبة الشریفة ۔ الله اکبر** ۔اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص اور گیارہ مرتبہ آیتِ کریمہ **لا الٰه الا انت سبحنک انی کنت من الظا لمین** ۔سلام پھیرنے کے بعد مصلے پر بحالتِ تشہد بیٹھے ہوئے بنا کسی سے بات چیت کئے یہ دُعا ایک ہزار مرتبہ پڑھیں ۔ **یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع ارحمنی الیٰ یوم الدین** ۔سلا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس مریض کو از سرنو زندگی عطا ہوگی ۔ان شاء اللہ العظیم ۔(اگر کوئی مریض نہ ہوتو اُمتِ محمدیہ ﷺ کے تمام مریضوں کی شفائے یابی کے لئے بھی یہ نماز دن میں دو مرتبہ پڑھی جا سکتی ہے ۔ریاء سے بچنے کی خاطر کسی سے اس نماز کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے ۔

صلوٰۃ برائے روشنائیء چشم :

یہ نماز بھی روحانی فیوض و برکات کی حامل نماز ہے ۔اس دو رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت مغرب کی نماز کے بعد ہے ۔اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورہ کوثر پڑھنی ہے ۔سلام پھیرنے کے بعد اول و آخر طاق مرتبہ درود وسلام پڑھ کر گیارہ مرتبہ یہ دُعا انگوٹھوں کو آنکھوں پر رکھ کر پڑہنی ہے ۔ **اللهم متعنی بسمعی و بصری واجعلهما الوارث منی** ۔

صلوٰۃِ برائے مغلوبی نفس امارہ و شیطانِ لعین :

یہ نماز بھی روحانی فیوض و برکات کی حامل نماز ہے۔اس دو رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت بعد نمازِ عشاء رات کو سونے پہلے یا تہجد کا ہے۔ جو شخص یہ چاہے۔ کہ! نفس و شیطان مغلوب رہیں۔اور وہ ان پر ظفریاب رہے۔تو اُس کو چاہیئے۔کہ! دوگانہ ادا کرے۔اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی لله تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الغلبة من النفس و الشیطان صلوٰۃ النفل متو جها الیٰ جهة الکعبة الشریفة۔ الله اکبر**۔اس نماز کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ **سورہ الم تر کیف** اور دوسری رکعت میں تین مرتبہ **سورہ تبت یدا ابی لهب** پڑھنی ہے۔سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں جا کر نہایت عجز وانکسار کے ساتھ سو مرتبہ یہ پڑھنا ہے۔ **یا حی یا قیوم بر حمتک استغیث**۔پھر سر سجدہ سے اُٹھا کر یہ دُعا بارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

بسم الله الر حمن الر حیم o اقسمت علیکم یا عزرآئیل علیه السلام یا صاحب النار والموت القهر ویا قلما میم ویا سر اکتیتا ئیل بحق اُعُهُطُهُفُش وبحق احهطمفشد اقبض روح انسان (فلاں ابن فلاں) فلا یبقی فی الکون ذوالروح الا ونار القهر اخمدت طهوره یا شدید القوی ویا شدید البطش یا ذا البطش الشدیده یا قاهر یا قهار اسألک بما اودعته عزرائیل من أقوی اسمائک القاهرة القاهریة فانفعلت له النفوس بالقهر البسنی ذالک السر فی هذه السا عة حتی الین به کل صعب اذلل به کل منیع بالقو تک یا ذالقوة المتین و کذالک اخذ ربک اذا اخذ القریٰ وهی ظالمة ان اخذه الیم شدید. فلما جآء امرنا جعلنا عالیها سافلها وامطرنا علیها حجارة من سجیل منضود مسومة عند ربک وما هی من الظا لمین ببعید. رب اسألک مددا من عنا یتک روحا نیا تقوی به القوای الکلیة والجز ئیة حتی اقهر بک فی اشارة عقلی ونفسی کل نفس منفوسة قاهرة فتنقبض دقا ئقها انقبا ضا فلا یبقی ثم اماته فاقبره. الله اکبریا سیف الله قتلت بسیف الله.

صلوٰۃ القرب الی الله تعالیٰ :

یہ نماز بھی روحانی فیوض و برکات کی حامل نماز ہے ۔اس دو رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت تو تہجد کا ہے ۔لیکن یہ نماز زوال کے علاوہ کبھی کسی اور وقت بھی ادا کی جا سکتی ہے ۔اس نماز کی نیت یہ ہے ۔ **نویت ان اصلی لله تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ القرب الی الله تعالیٰ صلوٰۃ النفل متو جها الیٰ جهة الکعبة الشریفة ۔ الله اکبر** ۔اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے ۔سلام پھیرنے کے بعد طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر ستر مرتبہ استغفار پڑھ کر گیارہ مرتبہ یہ دُعا پڑھنی ہے ۔ **اللهم ارزقنی عملا یقر بنی الیک.**

اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے : (پوری زندگی کا نچوڑ فقط چار باتوں میں)

اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھول کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مستفید ومتنفع ہونا چاہے۔تو اُسے چاہیئے۔کہ! سب سے پہلے سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو ترجیح اول پر رکھنا۔ اللہ تعالیٰ کی حضور میں رہنا۔ اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر ﷺ کو اور اُن کی اہمیت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اُن ﷺ کو اہمیت دینا۔ اللہ تعالیٰ کی حضور کو ہر وقت ہر جگہ ملحوظِ خاطر رکھنا۔اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق (انسان، چوپائے، چرند و پرند وغیرہا) پر رحم کرنا۔

کیونکہ! **کتب ربکم علیٰ نفسه الرحمة** تمھارے رب نے اپنے ذمہ کرم پر رحمت لازم کرلی ہے۔(سورہ انعام) اور اسی طرح! **و اوفوا بعهدی اوف بعهدکم** ۔ اور تم میرا وعدہ پورا کرو۔مَیں تمھارا عہد پورا کروں گا۔(سورہ بقرہ) اور اسی طرح! **و لن تجد لسنت الله تبدیلا** ۔ اور تم اللہ تعالیٰ کے اُصول (قوانین) کو تبدیل ہوتے ہوئے نہیں پاؤ گے۔(القرآن)

قضائے حوائج کی مجرب المجرب و مستند نمازیں

قضائے حوائج کا مجرب المجرب عمل :

صاحب مکتوبات صدی جناب شیخ محقق شیخ شرف الحق والدین احمد یحیٰ منیریؒ اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اپنی کتاب **شفاء العلیل** میں رقمطراز ہیں کہ قضائے حاجات ،حل المشکلات اور کفایت مہمات کے مقصد کے لئے یہ چار رکعتیں جس وقت چاہو پڑھو (سوائے وقت زوال کے) مگر شب آدینہ اس کے لئے بہت بہتر ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ **لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین . فا ستجبنا لہ و نجینہ من الغم و کذلک ننجی المؤمنین** ٥ (سورہ انبیاء آیت نمبر 87--88) پڑ ہیں۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ **رب انی مسنی الضر و انت ارحم الرا حمین** ٥ (سورہ انبیاء آیت نمبر 83) پڑ ہیں۔ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ **و افوض امری الی اللہ . ان اللہ بصیر م با لعبا د** (سورہ غافر آیت نمبر 44) پڑ ہیں۔ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ **حسبنا اللہ و نعم الوکیل** ٥ (سورہ آل عمران آیت نمبر 173) پڑ ہیں۔ سلام پھرنے کے بعد سو مرتبہ **رب انی مغلوب فانتصر** ٥ (سورہ القمر۔10)۔ پھر شیخ محقق فرماتے ہیں۔ کہ اس نماز کو بہتر سمجھو۔ اور جملہ مہمات اور حاجات میں پڑھو۔ کیونکہ اس نماز میں فتوح بہت ہیں۔

صلوۃ ا لحا جۃ مجربہ:

جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو وہ کامل وضو کر کے دو رکعتیں (اس طرح سے) پڑھے۔ کہ! پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ **اٰمن الرسول** ۔۔۔آخر تک (**سورہ بقرہ** کی آخری آیات) اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ یاد رہے کہ اِن دونوں رکعتوں کے چاروں سجدوں میں تین۔ تین مرتبہ **سبحان ربی الا علٰی** کے بعد چالیس۔ چالیس مرتبہ آیتِ کریمہ (**لا الہ الا انت سبحنك ا نی کنت من الظا لمین**) ہر ایک سجدہ میں پڑھنی ہے۔ اِس طرح چاروں سجدوں میں آیت کریمہ کی مجموعی تعداد **160** ہو جائے گی۔ پھر سلام پھیر بناء کسی سے بات چیت کئے ایک ہی نشست میں بیٹھ کر بحالتِ تشہد یہ آیت کریمہ (**بسم اللہ الر حمٰن الر حیم .لا الہ الا انت سبحنک ا نی کنت من الظا لمین**) بارہ سو مرتبہ پڑھے۔ تو اِس کی حاجت پوری ہو گی۔ اِس نماز کو روزانہ رات کو سونے سے قبل پڑھنا چاہیئے چند ہی ایام میں بفضلِ یزداں حاجت ضرور پوری ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت امام العلامہ ولی صالح ابوعبداللہ محمد بن یوسف سنوسی الحسنیؒ اپنے مجربات میں ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ! حضرت امام یافعی ابی اسحاقؒ سے اور وہ حضرت ابراہیم بن شیبانؒ سے اور وہ حضرت ابی عبداللہ مغربیؒ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ! مَیں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ اور میں نے (آنحضرت نبی مکرم ﷺ سے) عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میری اللہ تعالیٰ سے ایک حاجت ہے۔ تو اب میں اُس (حاجت) کے رَوا ہونے میں کس کو وسیلہ گردانوں؟ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کہ! ''تم اللہ تعالیٰ کے سامنے سر سجدے میں رکھ کر اپنی دونوں انگلیاں کلمہ کی، آسمان کی طرف اُونچی کر کے کہو۔ **لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ**۔ (سورہ انبیاء۔ آیت نمبر۔ 87) چالیس مرتبہ۔ اور پھر جو حاجت ہو۔ اُس کا نام لو۔ تو انشاء اللہ قبول ہوگی۔ (اور) جنابِ رسول رحمت اللعالمین ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص (حضرت) یونس بن متّیؑ (نبی) کی دعا کے ساتھ دعا کرے گا۔ (تو) اللہ تعالیٰ اُس کی دعا کو قبول فرمائے گا۔ (انشاء اللہ) کیونکہ اِس آیت کے فورً ا بعد اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالی شان ہے۔ **فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ لا وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ ط وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ** ٥

مٹا کر اپنی ہستی کو سراسر جستجو ہو جا — جو تو چاہے وہی ہو گا ، جو وہ چاہے وہ تُو ہو جا

صلٰوۃ صمد یہ :

اس نماز حاجت برآری کے لئے **قوت القلوب للشیخ ابو طالب المکی**ؒ ، **احیاء العلوم للغزالی**ؒ ، **غنیۃ الطالبین للشیخ عبدالقادر الجیلانی**ؒ ، **القول البدیع للسخاویؒ، وظائف اللیالی والایام للمدینی**ؒ ، **الجواھر الخمسہ للگوالیاری**ؒ اور **سر الجمیل للشیخ ابو الحسن الشاذلی**ؒ ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ اس نماز کا آغاز شب سوموار سے کرنا ہے اس کا طریقہ کار یہ ہے چار رکعت ایک سلام سے اس طرح پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد بیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چالیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے بعد از سلام حالتِ تشہد ہی میں 75 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں پھر 75 مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ **لا حول ولا قوۃ الا باللہ**۔ پھر 75 مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ☆اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَالِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّ اغْفِرْ اَللّٰھُمَّ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ٥ پھر 75 مرتبہ انحضور نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس پر ہدیہ درود و سلام بھیجیں۔

صلوۃ الحاجۃ : (مجرب عمل از کتاب: غنیۃ الطالبین۔ القول البدیع الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع للسخاویؒ)

جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو وہ کامل وضو کر کے دو رکعتیں (اِس طرح سے) پڑھے۔ کہ! پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **آیت الکرسی** پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **اٰمن الرسول** ۔۔ آخر تک (سورہ بقرہ کی آخری آیات) پڑھے۔ پھر تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے۔ اور چند مرتبہ یہ دعا (معہ تسمیہ) پڑھے۔ (تو) اِس کی حاجت پوری ہوگی۔ انشاءاللہ۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ☆ اَللّٰھُمَّ یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَیَاصَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا شَاھِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَیَاغَالِبَ غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ عَنَتَ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَہُ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ. اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلُ بِیْ کَذَا وَکَذَا (اپنی حاجت کا نام لیں) . **بِرَحْمَتِکَ یَاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ .**

صلوٰۃُ الا ولیاء برائے قضائے حوائج :

صلوۃُ الاولیاء جس مقصد کے لئے پڑھی جائے۔ وہ ضرور پورا ہو۔ امام زاہدؒ سے منقول ہے کہ میں نے اس نماز کو حضرت خضر نبیؑ سے سیکھا اور پڑھا اور میں نے طلب کیا خُدا سے خُدا کو پس میں نے پایا خُدا کو۔ اور ابو عیاضؒ نے طلب مال کے لئے اس نماز کو پڑھا تو مالِ کثیر پایا۔ اور ابو قاسمؒ نے طلب علم کے لئے اس نماز کو پڑھا تو علم کو حاصل کیا۔ ترکیب اس نماز کی یہ ہے کہ قبل صلاۃ الصبح (یعنی کہ جب تک تہجد نماز پڑھی جاسکتی ہو) دو رکعت نماز اس طرح سے پڑھی جاوے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سات مرتبہ اور سورہ کافرون ایک مرتبہ ، جبکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ سات مرتبہ اور سورہ اخلاص ایک مرتبہ پڑھی جاوے، اور بعد از سلام دس مرتبہ **کلمہ تمجید**، اور دس مرتبہ **یا غیاث المستغیثین اغثنا** پڑھ کر اللہ رب العزت سے اپنی حاجت طلب کرو۔ ضرور حاجت روائی ہوگی۔ انشاءاللہ العظیم۔ حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ نے اس نماز کو نہایت مجرب قرار دیا ہے۔

صاحب جواہرخمسہ کا قضائے حوائج کا مجرب المجرب عمل مبارک :

حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ اپنی کتاب جواہر خمسہ میں رقمطراز ہیں کہ اگر صدقِ نیت سے (یہ نماز کسی) مُردہ پر بھی پڑھی جائے تو وہ (بھی) زندہ ہو جائے۔ وہ نماز یہ ہے۔ چار رکعت دو سلام سے اس طرح پڑھے۔ کہ اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد **قل اللھم** ۔۔۔ **حساب** o تک، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر، تیسری کعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون، چوتھی کعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص (صمدیہ)، ہر ایک کو پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اور سلام کے بعد دُعائے مرقومہ ذیل کو **313** مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ (وہ شخص ابھی) مُصلے سے اُٹھنے نہ پائے گا۔ کہ حق تعالیٰ شانہ اُس کی حاجت کو پورا کر دے گا۔ ((یاد رہے۔ کہ!) اس مجرب نماز کے پڑھنے سے کام فوراً بنے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔) وہ دُعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o لا الہ الا انت سُبحٰنک انی کنت من الظالمین☆ حسبنا اللہ و نعم الوکیل☆رب انی مسنی الضر و انت ارحم الراحمین☆و اُفوضُ امری الی اللہ ان اللہ بصیر م بالعباد ☆ یا من ذکرہ شرف للذاکرین ☆و یا من طاعتہ نجاۃ للمطیعین ☆ یا من رافتہ ملجأ للعالمین ☆یا من لا یخفٰی علیہ ابنا حین☆برحمتک یا رحم الراحمین☆

قضائے حوائج کا مجرب المجرب عمل : (عمل درکتبِ خزینۃ الاسرار. صاحب فتح المجید)

یہ مجرب عمل ہے۔ کہ جب بھی اس عمل کے کرنیکا ارادہ ہو۔ تو پہلے غسل کر لیں۔ پھر وضو کر کے ایک صاف کپڑے پہن کر کسی ایسی جگہ یہ عمل کریں۔ جہاں کوئی آپ کو دیکھ نہ لے۔ طریقہ عمل یہ ہے۔ کہ دو رکعت نماز نفل تمام انبیاءؑ و رسلؑ خصوصاً بالخصوص سردار الانبیاء والرسل ﷺ اور تمام صحابہ کرامؓ اولیائے کرامؒ اور علمائے عظام اور تمام ارواح المسلمین کو ایصال ثواب کریں۔ پھر **100** بار **اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ** پھر **100** مرتبہ پڑھیں۔ درود و سلام پھر **1** مرتبہ **سورۃ فاتحہ** معہ تسمیہ **3** مرتبہ **سورۃ اخلاص** معہ تسمیہ پھر **1-1** مرتبہ **معوذ تین** معہ تسمیہ پڑھ کر مذکورہ مقدس ہستیوں کو ایصال ثواب کریں۔ اس کے بعد **لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃ** (سورۃ نجم کی آیت نمبر ۵۹) ا۔ بار اور یہ ابیات بھی **1** بار پڑھیں۔

یَامَنْ اِذَا ضَاقَ الْفَضَاءِ	وَتَرَاکَمَتْ جَمَلُ الدَّوَاھِیْ
وَاذِیْقَتِ النَّفْسِ الْحَمَامِ	وَآیَسْتَ عِنْدَالتَّنَاھِیْ
فَرَجْتُھَا بِدَقِیْقَۃٍ	مِنْ حُسْنِ لُطْفِکَ یَااِلٰھِیْ

اس کے بعد آیت **لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃ** **3** بار اور ابیات **1** بار پڑھیں۔ پھر آیت (**لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃ**) **50** اور ابیات **1** مرتبہ پڑھیں۔ پھر آیت (**لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃ**) **1100** گیارہ سو بار ایسے پڑھیں۔ کہ ہر سینکڑہ کے خاتمے پر ایک بار ابیات پڑھیں۔ اس کے بعد **818** آٹھ سو اٹھارہ بار **سَلَامٌ** قف **قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ** پڑھیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی و انکساری سے دعا کریں۔ حاجت ضرور پوری ہو جائیگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ مجرب واللہ مجرب۔

صلوۃ الحا جۃ مجربہ:

حضرت نبی کریم ﷺ نے (صلوۃ الحاجت کا ایک بہترین طریقہ ارشاد) فرمایا ہے۔ کہ رات میں یا کسی بھی وقت (12) بارہ رکعت نماز (نفل بنیت صلوۃ الحاجت) پڑھے۔ کہ ہردو رکعتوں کے درمیان **التحیات** پڑھواس طرح جب (اس) نماز کی آخری **التحیات** پڑھ چکو۔ تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرو۔ اور نبی مکرم ﷺ پر درود وسلام بھیجو۔ اور پھر بحالت سجدہ **سورہ فاتحہ** (مع تسمیہ) سات بار، **آیت الکرسی** (مع تسمیہ) سات باراوردس باریہ پڑھو۔ **لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ . وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ** ۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھو۔ **اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَ اِسْمِکَ الْاَعْظَمُ وَ جَدِّکَ الْاَعْلٰی وَ کَلِمَاتِکَ التَّآمَّۃِ** پھر اپنی حاجت کا (بزبان عربی) سوال کرو۔ اس کے بعد سر سجدہ سے اٹھاؤ۔ اوردائیں بائیں سلام پھیردو۔ یہ (صلوۃ الحاجت) بیوقوفوں اور نہ سمجھ لوگوں کو نہ سکھاؤ۔ ورنہ وہ (ایک دوسرے کے خلاف الٹی سیدھی) دعائیں کریں گے۔ اور وہ قبول ہوجائیں گی۔ (یادرہے۔ کہ یوں تو یہ روایت سند کے اعتبار سے کمزور ہے۔

مگر بقول محدثین کرام ﴿ **وَالا عتما د فی مثل ھذا علی التجربۃ لا علی الا سنا د** ﴾

مجرب نماز برائے قضائے حوائج :

اس نماز کوحضرت امام شمس الدین محمد بن عبدالرحمان سخاوی ؒ نے اپنی یگانہ روزگار کتاب ''القول البدیع فی الصلوۃ علی الحبیب الشفیع'' میں بیان فرمایا ہے۔ علامہ سخاوی ؒ فرماتے ہیں۔ کہ! حضرت وُہیب بن الورد سے مروی ہے۔ آپ ؒ فرماتے ہیں۔ ہمیں یہ خبر پہنچی ہے۔ کہ (یہ) ایک ایسی دُعا ہے۔ جو کہ رَد نہیں ہوتی۔ یعنی بندہ پہلے بارہ (12) رکعت نماز (بنیتِ صلوٰۃ الحاجۃ کے) پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی اور سورہ اخلاص پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوتو سجدہ میں (سر رکھ کر) اِن کلمات کو پڑھیں۔ (ان شاء اللہ جائز حاجت ضرور پوری ہوگی۔ البتہ! اگر اُسی وقت حاجت پوری نہ ہوسکے۔ تو کچھ دنوں تک اس نماز کو پڑھتے رہنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ضرور دعا مستجاب فرمائے گا۔ ان شاء اللہ) کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْعِزِّ وَقَالَ بِہٖ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَ تَکَرَّمَ بِہٖ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِہٖ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ ، سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالْفَضْلِ ، سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ وَالتَّکَرُّمِ ، سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ ، اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ ، وَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ ، وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ ، وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی ، وَکَلِمَاتِکَ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا . اَلَّتِیْ لَا یُجَاوِزُ ھُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ ،اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۔

نماز برائے قضائے ہزار حوائج :

بہت سی کتب میں مرقوم ہے۔ کہ امام نجم الدین نسفی ؒ سے منقول ہے۔ کہ! مجھ کو یہ نماز برائے قضائے ہزار حوائج **حضرت خضر** ؑ نے تعلیم فرمائی ہے۔ دو رکعتیں جس وقت چاہے (ماسوائے اوقاتِ زوال) پڑھیں۔ مگر شب جمعہ کو پڑھنا افضل ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص (صمدیہ) پڑھے۔ پھر بعد سلام کے سرسجدہ میں رکھ کر دس مرتبہ درود و سلام پڑھیں۔ پھر دس مرتبہ سوئم کلمہ تمجید، پھر دس مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ **اللھم ربنا آ تنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآ خرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار o** پھر دس مرتبہ یوں کہیں۔ **یا غیاث المستغیثین اغثنا.** پھر اپنی ایک یا کئی حاجات کہیں جتنی یاد آئیں پھر کہے۔ **یا رب العالمین میری ہزار حاجتیں دینی و دنیاوی پوری فرما۔ آمین ۔** اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم سے تمام حاجات پوری ہوں گیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

صلوٰۃ برائے حصولِ حلاوت و ولایت اور قضائے حوآ ئج :

یہ نماز بھی روحانی فیوض وبرکات کی حامل نماز ہے۔ اس چار رکعت نماز کا سب سے بہتر وقت تہجد اور بعد نمازِ عشاء کا ہے۔ اس نماز کی نیت یہ ہے۔ **نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ الحلاوۃ اللسان و القلب صلوٰۃ النفل متو جھا الٰی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ ۔ اللہ اکبر** ۔ اس چار رکعت نماز کے پڑھنے میں خصوصی بات یہ ہے کہ اس نماز کی ہر رکعت میں یہ آیت کریمہ **75** مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ **حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ تو کلت وھو رب العرش العظیم** ☆ اس نماز کا طریقہ یہ ہے۔ کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے۔ ثناء کے بعد یہی آیت کریمہ **15** مرتبہ پڑھے۔ پھر تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھ کر یہی آیت کریمہ **10** مرتبہ پڑھے۔ پھر رکوع میں **3** مرتبہ **سبحان ربی العظیم** کے بعد یہی آیت کریمہ **10** مرتبہ پڑھے۔ پھر رکوع سے سیدھے ہوکر **سمع اللہ لمن حمدہ** اور **ربنا لک الحمد** کے بعد یہی آیت کریمہ **10** مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدے میں **3** مرتبہ **سبحان ربی الا علٰی** کے بعد یہی آیت کریمہ **10** مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدے سے آٹھ کر جلسہ میں یہی آیت کریمہ **10** مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدے میں **3** مرتبہ **سبحان ربی الا علٰی** کے بعد یہی آیت کریمہ **10** مرتبہ پڑھے۔ اس طرح پہلی رکعت میں اس آیت کریمہ کی مجموعی تعداد **75** مرتبہ ہوئی۔ باقی تینوں رکعتوں میں ثناء وتعوذ کے ماسوا اسی طریقہ سے نماز کو مکمل کریں۔ ہر رکعت میں یہی آیت کریمہ **75** مرتبہ ہوگی۔ اور چاروں رکعتوں میں اس آیت کریمہ کی مجموعی تعداد **300** مرتبہ پڑھنا ہوگی۔

دُعائے مستجابہ:

حضرت امام بونی اپنی کتاب شمس المعارف میں حضرت مقاتل بن سلیمانؒ سے روایت ہے۔ کہ! جس شخص کو کوئی مشکل پیش آئے۔ تو اسے لازم ہے۔ کہ! وضو کر کے اپنے گھر کے سب سے آخری حصہ (یعنی گھر کے کونے والے کمرے) میں داخل ہو کر دو رکعت نمازِ (بنیتِ قضائے حاجت) نہایت خوبی کے ساتھ ادا کرے۔ سلام کے بعد (طاق مرتبہ) درود شریف پڑھ کر یہ دُعا سات یا گیارہ مرتبہ قوی یقین کے ساتھ پڑھے۔

بسم اللہ الر حمٰن الر حیمo اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَلِیْک'' مُقْتَدِر'' وَّ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ مِنَ الْاَ مْرِ وَ بِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر'' .اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ ذُنُوْ بِیْ سَلَفَتْ وَ ا خْتَلَفَتْ وَجُھَتِیْ وَعَظَّمَتْ خَطِیْئَتِیْ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ قَضَآءِ حَا جَتِیْ فَاِ نِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ وَ عَظِیْمِ عَفْوِ کَ وَ اَتَوَ جَّہُ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰ لِہٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْ وَ تُفَرِّ جَ عَنِّیْ (پھر بلند آواز کے ساتھ یوں پکارے) **یَا مُحَمَّدُ یَا اَحْمَدُ یَا اَبُو الْقَاسِمِ اِنِّیْ اَتَوَ سَّلُ وَاَتَوَ جَّہُ بِکَ اِلَی ا للّٰہِ تَعَالٰی لِیَغْفِرَ لِیْ وَیَرْحَمْنِیْ وَیَقْضِیْ حَا جَتِیْ وَحَوَآئِجِیْ وَ یُفَرِّجُ کُرْ بِیْ وَ ھَمِّیْ وَ غَمِّیْ.**

اگر اس وقت رونا آ جائے۔ تو یہ دُعا کی قبولیت کی علامت ہے۔ اس وقت جو بھی (شرعی اور جائز) دُعا مانگو گے۔ وہ (اللہ تعالیٰ کے حکم سے ضرور) قبول ہوگی۔ اگر رونا نہ آئے۔ تو یہی عمل دو یا تین یا پانچ مرتبہ کرو۔ اگر پانچ مرتبہ کرنے پر بھی رونا نہ آئے۔ تو یہی عمل تین دن کے بعد سرانجام دیں۔

قضائے حوائج کا عجیب و غریب اور مجرب عمل:

رات کو سونے سے قبل مُصلے پر بیٹھ کر 300 مرتبہ یہ دعا نہایت خشوع وخضوع اور عاجزی کے ساتھ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔

بسم اللہ الر حمٰن الر حیمo یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا بُرْھَانُ یَا سُلْطَانُ بِحَقِّ حَضْرَتْ سُلَیْمَان بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ حَضْرَتِ اِلْیَاسِ وَ حَضْرَ تْ خِضَرْ حَا ضِرْ شُوْدْ ۔

اس دعا کو مسلسل سات ایام تک بلا ناغہ پڑھتے رہیں۔ انہیں سات ایام کے اندر کسی بھی دِن ایک دم سے اس قدر اُبا سیاں آنا شروع ہو جائیں گیں۔ کہ بیان سے باہر۔ پس جس وقت ابا سیاں بہت زیادہ کثرت سے آنا شروع ہو جائیں۔ تو اس وقت جو جائز و متشرع دعا مانگی جائے۔ اللہ تعالیٰ سے کامل یقین ہے۔ کہ جائز حاجت اُسی لمحے پوری ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

عمل قضائے حاجت :

اگر کسی شخص کو کوئی ضروری حاجت پیش آجائے۔ تو ایسا حاجتمند شخص بروزِ بُدھ، جمعرات اور جمعۃ المبارک (اپنی حاجت روائی کی نیت سے) روزہ رکھے۔ اور بروزِ جمعۃ المبارک مسجد کو جاتے ہوئے یہ عظیم دعا پڑھتا ہوا جائے۔ اور بعد نمازِ جمعہ (فرض کے بعد بحالت تشہد بناء کسی سے بات چیت کئے) یہ عظیم دعا 11 مرتبہ معہ تسمیہ (اول وآخر طاق مرتبہ درود وسلام کے ساتھ) پڑھے۔ تو انشاء اللہ اُس کی حاجت پوری ہوجائے گی۔ یہ عمل بارہا کا مجرب وآزمودہ ہے۔ اس ضمن میں علمائے عُظام فرماتے ہیں۔ کہ اس عمل کو بیوقوفوں کو مت سکھاؤ۔ ورنہ وہ کسی کے خلاف بد دعا کریں گے۔ اور استجابت پائیں گے۔ یہ عمل انتہائی مجرب ومستند عمل ہے۔

اللھم انی اسئلک بأ سمک بسم اللہ الر حمٰن الرحیمoالذی لا الہ الا ھو عالم الغیب و الشھادۃoھو الرحمٰن الرحیمo و اسئلک بأ سمک بسم اللہ الر حمٰن الرحیم oالذی لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تا خذ ہ سنۃ ولا نوم . و اسئلک بأ سمک بسم اللہ الر حمٰن الرحیمoالذی مرآت عظمتہ السمٰوٰت والارض. و اسئلک بأ سمک بسم اللہ الر حمٰن الرحیمoالذی لا الہ الا ھو عنت لہ الو جوہ وخشعت لہ الا بصار و و جلت القلوب من خشیتہ. ان تصلی و تسلم علٰی سیدنا محمد وعلٰی الِ سیدنا محمد وان تعطینی و مسئلنی و تقضی حاجتی و تسیمھا بر حمتک یا ر حم الرا حمینo

صلوٰۃ کن فیکون در سلسلہ چشتیہ :

صلوٰۃ کن فیکون درحقیقت سلسلہ چشتیہ، مشائخ چشتیہ میں مشہور ومعروف ہے۔ اس نماز کے بارے میں مشائخ چشتیہ فرماتے ہیں کہ جس کسی کو سخت حاجت پیش آوے تو اس کو چاہیئے کہ شب چہار شنبہ، شب پنجشنبہ اور شب جمعۃ المبارک تین راتوں میں بحضورِ قلب اس طرح سے پڑھے کہ اول رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور سو مرتبہ سورہ اخلاص اور دوسری رکعت میں ایک سو مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ پھر بعد از سلام سو مرتبہ یہ کہے۔ **اے آسان کنندہ دُشواریھا ، وا اَے روشن کنندہ تاریکے ھا.** پھر سو مرتبہ استغفار پڑھ کر سو مرتبہ درود پڑھے اور نہایت عاجزی وانکساری سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ شب جمعۃ المبارک یعنی تیسری رات کو اس نماز وعمل کے بعد اپنی ٹوپی یا پگڑی اُتار دے پھر اپنی آستین کو گردن میں ڈال کر روئے اور اللہ جل شانہ سے کم از کم پچاس مرتبہ اپنے مطلب کی دُعا کرے انشاء اللہ العظیم دُعا اُس شخص کی اُسی وقت مُستجاب ہوگی۔

☆ **قضائے حوائج کے لئے وظیفہ از حضرت آدم صفی اللہؑ : لا ا لہ الا اللہ محبوب احمد نو ر اللہ ۔**